Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ایڈیکیشن آف لو

گل رائیٹس

جاناں۔۔۔ جان۔۔۔ ایزل پورے شاہ مینشن میں اسے ڈھونڈ چکی تھی جو اپنے ازلی کام میں مصروف تھی اور ہماری جاناں کا فیورٹ کام تھا دوسروں کا جینا حرام کرنا

www.kitabnagri.com

مجال ہے جو یہ لڑکی ماں کی ایک آواز پر دوڑی چلی آئی۔۔ مگر میری ڈھیٹ اولاد۔۔ ایزل نے شائزہ سے کہا جو مسکرا رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ جاناں میڈم باہر گلی میں بیٹ بال کھیل رہی تھی

کیا ہو گیا ہے ایز۔۔۔ کبھی تو معصوم سی بچی کو بخش دیا کرو ہر وقت اسکے پیچھے پڑی رہتی ہو۔۔۔ امنہ نے اسے پر سکون رہنے کا کہا وہ ہر وقت ہی جاناں کے پیچھے لگی رہتی تھی کہ کان یہاں مت جانا یہ مت کرو بلا بلا بلا

Posted On Kitab Nagri

بیٹی ہے میری یار کیسے اسکو اکیلا چھوڑ دو جاناں کو اکیلا چھوڑنے کا نتیجہ میں دیکھ چکی ہوں مگر اپنی بچی کو کھونے کا حوصلہ نہیں مجھ میں۔۔۔۔ایزل نے کہا

جاناں کو یاد کرتے انکی آنکھیں نم ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

ریلیکس یار جانی اپ اداس نا ہوا کرے ورنہ مجھے اپنا اپ یہاں بے مول لگتا ہے۔۔۔۔سیم نے ایزل کو اپنے ساتھ لگائے پیار سے کہا تو وہ مسکرا دی کہ اتنے میں جاناں گھر میں انٹر ہوئی وائٹ شرٹ بلیک جینز کے ساتھ ایک ہاتھ میں بینڈز اور دوسرے ہاتھ میں بیٹ اٹھائے وہ اندر آرہی تھی انجان تھی کہ اسکی ماں اسے خشمگیں نظروں سے گھور رہی تھی

www.kitabnagri.com

کہاں تھی تم؟؟؟ایزل نے اس سے پوچھا جو شائزہ کو نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی جو اسے وہاں سے جانے کا اشارہ کر رہی تھی مگر ہماری آفت جیسی جاناں نا سمجھتی است دیکھے جا رہی تھی جیسے جاننا چاہ رہی ہو کہ وہ اسے اشاروں اشاروں میں کیا کہنا چاہ رہی ہے مگر ایزل کی غصے سے بھری اواز سن اسے ساری سمجھ لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

آاااایزل بہن میں تو ولی کے ساتھ باہر گئی تھی کھیلنے کیوں کیا ہوا۔۔۔ بیٹ سیم کی طرف پھینکتی وہ ایزل کے گلے جا لگی اسے معلوم تھا اسکے گلے لگنے پر اسکی ماں کا غصہ جھاگ کی طرح بہہ جائے گا

www.kitabnagri.com

میری جان ماما کو بتا کر جایا کرو۔۔۔ایزل نے اسکے بال سہلاتے پیار سے کہا امنہ اور شائزہ نے سراہتی نظروں سے اسے دیکھا جو کمال مہارت سے اسکا غصہ ہوا کی طرح اڑا چکی تھی

اچھا میں بتا تو دوں؟؟ مگر یہاں میری ماما ہے کون۔۔۔؟؟ وہ ایزل سے دور ہٹتے شرارت بھری نظروں سے ارد گرد دیکھتی سوال گو ہوئی تو ایزل کو تپ چڑھی جبکہ وہ تینوں مسکراہٹ دبا گئے

www.kitabnagri.com

کیونکہ بقول جاناں کے ایزل تو اسکی بہن تھی جب سے اس نے جاناں انی کا سنا تھا وہ تب سے ہی اسے ایزل بہن یا کچھ اور کہہ کر بلاتی تھی

www.kitabnagri.com

میں ماں ہوں تمھاری خبر دار جو آئندہ بہن کہا زبان کھینچ لونگی۔۔۔. ایزل نے وارن کیا مگر اس ڈھیٹ پر کہاں اثر پڑنا تھا سر نفی میں ہلاتی وہ اندر اتے امن کے ساتھ جا لگی

Posted On Kitab Nagri

ارے جانی آپ کیون اس افت کی زبان کو مزید کھینچ کر لمبا کرنا چاہتی ہیں۔۔۔ولی نے جاناں کے بالوں کی لٹ کھینچ کر کہا جو اسے زبان نکال کر دیکھا رہی تھی

www.kitabnagri.com

تم دونوں جاؤ اور جا کر تیاری کرو آج مایون ہے تمھاری بہن کی مگر مجال ہے جو تم لوگوں کو زرا سی بھی پرواہ ہو۔۔۔امنہ نے سیم اور ولی سے کہا ابھی تین بج چکے تھے مائزہ اور حاوز دونوں پارلر جا چکے تھے

انی ہم نے کونسا لیپا توپی کرنی ہے لڑکیوں کی طرح؟؟ہم منہ دھو کر نکل آئیں تو بھی لوگ ہم سے جلنے لگے گے کیوں بھائی لوگ۔۔۔؟؟ جاناں نے شرٹ کے کالر اوپر کرتے کہا تو دونوں نے جھٹ سے سر ہلایا

www.kitabnagri.com

تم نے آج لڑکیوں کی طرح ہی ریڈی ہونا ہے سمجھی تم۔۔۔۔شازو سمجھا لو اپنی اس چہتی کو ورنہ پٹے گی مجھ سے۔۔۔ایزل اسے وارن کرتی اندر کتق بڑھی شادی کا گھر تھا بہت کام انہیں نبھٹانے تھے...

Posted On Kitab Nagri

یار اب انکو کون سمجھایے کہ جاناں جاناں ہے کوئی کپڑوں کا سٹینڈ نہیں جو یہ ہر وقت اس پر کپڑے لادنے کے لئے تیار ہوتی ہیں۔۔۔۔ جاناں نے سر پر ہاتھ مارتے کہا کیونکہ وہ شروع سے ہی جینز شرٹ کی عادی تھی ایزل کے لاکھ کوششیوں کے بعد بھی جاناں نے جینز شرٹ پہننا نا چھوڑی

❤❤❤❤❤❤❤

وہ معصوم ہے میں جانتا ہوں

وہ میرا عشق ہے میں جانتا ہوں

میری ایک کی ہی دیوانگی کافی ہے

وہ مجھے چاہئے ہر وقت مانگتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنے کیبن میں بیٹھا تھا کہ کوئی اسکے کیبن میں آیا انے والی ہستی کون ہے وہ جانتا تھا اسی لیے مصروف ہی رہا www.kitabnagri.com

کیا حال ہے لالے کی جان؟؟؟ دھپ سے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھتے وہ مسکرا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

جب حال پتہ ہے تو پوچھتا کیوں ہے؟؟؟ آنکھیں بند کر کے کرسی سے ٹیک لگاتے وہ لمبی سانس بھرتے بولا

بہت چاہتا ہے اسے۔۔۔۔"

انہیں۔۔۔۔یکدم آنکھیں کھولتے وہ سختی سے بولا تو سامنے والا گڑبڑایا

اووہ سوری انہیں۔۔۔۔اس نے اپنا جملہ درست کیا

مراد لغاری کبھی اپنے خوابوں کی اس حسین ملکہ کی تزلیل برداشت نہیں کر سکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتانہ؟؟؟بہت چاہتا ہے انہیں؟؟؟اسے خاموش دیکھ وہ سوال گو ہوا

نہیں۔۔۔۔آنکھیں بند کرتے وہ اپنی سابقہ حالت میں چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

محبت کرتا ہے؟؟؟ آسکے پوچھنے پر اس بار بھی گردن نفی میں ہلائی گئی

www.kitabnagri.com

تو پھر؟؟؟ اسکے لہجے میں تجسس تھا وہ بچپن سے اس اندیکھی پرنسسز کو سنتے آیا تھا

عشق۔۔جزبات سے بھرپور لہجے میں جواب آیا

میرا عشق ہے وہ۔۔۔ایک ایک لفظ میں عشق سموئے وہ گویا ہوا دلفریب سی مسکراہٹ اسکے لبوں پت رقصاں تھی www.kitabnagri.com

.

مجھے سمجھ نہیں اتا یار مراد تجھ جیسا لڑکا جسکے پیچھے انگلینڈ کی ساری لڑکیاں پاگل ہیں اور جو کسی کو ایک نظر دیکھتا بھی نہیں ہے وہ کیسے کسی کے لئے اتنا دیوانہ ہو سکتا ہے۔۔۔کیسے؟؟؟۔۔۔۔سمیر حیرانی سے بولا مگر مقابل کے وجہیہ چہرے پر اب بھی دل موہ لینے والی مسکان تھی جب جب اسکے محبوب کا زکر اتا تھا وہ تب تب کھل اٹھتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ کسی اور کی ہوگئی تو۔۔؟؟؟ کسی اندیشے کے تحت سمیر نے پوچھا اسکا پورا دھیان اسکے فیس ایکسپریشنز پر تھا جو بلکل نارمل تھے www.kitabnagri.com

وہ میری تھی، میری ہے اور جب تک جسم میں جان ہے۔۔دل کی دھڑکن ہے۔۔۔۔اور خون کا ایک بھی قطرہ ہے۔۔وہ میری ہے۔۔۔اسے بنایا ہی میرے لیے گیا ہے۔۔۔۔۔اسکا لہجہ ایکدم پر سکون تھا اسے اعتماد تھا اپنی عشق پر وہ شروع سے ہی مطمئن تھا کہ وہ اسی کی ہو گی۔۔ سمیر حیران پر حیران ہوئے جارہا تھا www.kitabnagri.com

چل بھئی چھوڑ سب کچھ اٹھ زرا ٹائم دیکھ بارہ بجنے والے ہیں اور تو ہے کہ آفس میں گھسا بیٹھا ہے۔۔۔۔ سمیر نے اسکا دھیان بھٹکانا چاہا تو وہ ہلکی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھتے موبائل اٹھا کر باہر نکل گیا سمیر بھی گاڑی کی کی لیتے اسکے پیچھے بھاگا www.kitabnagri.com

مراد لغاری۔۔.لغاری فیملی کا اکلوتا چشم و چراغ۔۔۔اسکی نیلی آنکھیں جو ہمیشہ سرد رہتی تھی بظاہر تو وہ اپنے ماں باپ کا سلجھا ہوا بیٹا تھا مگر اسکی سچائی تو کچھ اور ہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اپنی بہن کی آنکھوں کا تارا تھا وہ اور ماں باپ اس پر الگ جان چھڑکتے تھے

www.kitabnagri.com

وہ ہمیشہ اپنی ایک حد میں رہنا پسند کرتا تھا اسکا دنیا میں ضرف ایک ہی دوست تھا سمیر علی جو اسکا ہمراز تھا اسکا جگری یار www.kitabnagri.com

اسکے پاس سب کچھ تھا مگر پھر بھی اسکی نیلی انکھوں میں ایک ادھورا پن تھا کسی کی تلاش تھی

❤❤❤❤❤❤

مہندی اور مایوں کی رسم ہو چکی تھی مائزہ کے سسرال والے رسم کر کے جا چکے تھے حاوز کی رسم بھی ہو چکی تھی رات کے تین بج رہے تھے اور وہ ساری ینگ جنریشن وہاں بیٹھی گپوں میں مصروف تھی سارے بڑے اپنے روم میں سونے جا چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مزہ نہیں ایا یار یہ کیسی شادی ہے ناڈھول نا دھماکہ۔۔۔ سیم نے حاوز سے شکوہ کیا جو خود اداس تھا کہ اسکی شادی اتنی سادگی سے ہو رہی تھی مگر کیا کرتے جہاں انکی شادی تھی وہ لوگ نفاست پسند تھے

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں میری شادی پہ خوب دھوم مچانا تم لوگ انفیکٹ میں بھی اس میں تمہارا پورا پورا ساتھ دونگی۔۔۔۔جاناں نے انگڑائی لیتے کہا مائزہ تو پہلے ہی سونے جاچکی تھی بسس وہ چار ہی جنوں کی طرح جاگ رہے تھے www.kitabnagri.com

ہوں تمھاری شادی پر انجوائے کرنا ہم نے۔۔۔۔حاوز نے سر ہلاتے کہا

ہم بھی خوب دھمال کرینگے۔۔ولی اور سیم یک زبان ہو کر بولے تو جاناں نے مسکرا کہ انہیں دیکھا

دور کھڑی قسمت نے اداسی بھری نظروں سے اسے دیکھا کیا واقع وہ لوگ اسکی شادی میں شریک ہونگے؟؟؟یہ تو وقت نے ہی بتانا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤

*انی چائے پینے کا بہت دل کر رہا ہے بنا دیں۔۔۔۔

جاناں کچن میں داخل ہوئی تو امنہ سے کہا جو سبزیاں کاٹ رہی تھی تیزی سے سبزیاں کاٹتی وہ اسکی طرف مڑی

Posted On Kitab Nagri

کیوں سر پر گھر اٹھار کھا ہے ؟؟؟ ابھی سب بزی ہیں بعد میں بنا دو نگی۔۔۔ امنہ نے اسے دیکھتے کہا اور پھر سے مصروف ہو گئی

www.kitabnagri.com.

جان خود بنانا سیکھو کل کو اپنے شوہر کو تو ایک کپ چائے ہی پلا سکو۔۔۔۔ولی نے شرارتاً کہا تو ایزل نے اسے گھورا وہ جاناں کو سارے کام کروا سکتی تھی مگر اسکا ڈل کبھی اسے اس چیز کی اجازت نہیں دیتا تھا کہ اسکی نازک سی جاناں کچن کا کام کرے

www.kitabnagri.com

نہیں میں کیون کرو اور ویسے بھی میں تو اس لڑکے سے شادی کرو نگی جو مجھ سے کام نا کروائے۔۔۔۔

اور ایسا انسان تمھیں اس دنیا میں تو نہیں ملے گا۔۔۔مائزہ نے فریج سے پانی کی بوٹل نکالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایوے نہیں ملے گا میرے خوابون کا شہزادہ ایک نا ایک دن تو ضرور ہی ملے گا۔۔۔۔جاناں نے شرارتی آنکھیں مٹکا مٹکا کر کہا تو سب نے مسکراہٹ دبائی انہیں اسکی باتیں ایویں لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر یہ تو قسمت ہی جانتی تھی کہ اسکا شہزادہ خود اسکی تلاش میں ہے۔۔ لیکن اسکی یہ تلاش کب ختم ہو گی یہ تو وقت کے گزرتے پتہ چلنا تھا

💖💖💖💖💖💖💖

آج شائزہ اور حازم کے ی بچوں کی برات تھی مائزہ دلہن بنی بیٹھی روم میں بیٹھی تھی جہاں ایزل جاناں کو لہنگا پہننے کا کہہ رہی تھی

جاں میں نے دو تھپڑ لگانے ہیں۔۔۔ پہنو یہ لہنگا۔۔۔۔ ایزل نے ہاتھ اٹھاتے اسے غصے سے گھورا جو ڈھیٹ بنی ہوئی تھی بقول اسکے وہ سب کر سکتی ہے سوائے اس ٹینٹ کو پہننے کے

ارے ایزل بہن خدا کا کچھ خوف کرے آج تک میں نے لڑکیوں والے جوتے تک نہیں پہنے۔ اور یہ ٹینٹ کیسے سنبھالو گی ؟ ارام سے جینز شرٹ پہنتی ہوں۔۔۔۔ جاناں نے ایزل کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سمجھاتے ہوئے کہا جیسے وہ کوئی بہت ہی سمجھدار اماں ہو

خبر دار جو تم نے کوئی بندروں والی کوئی حرکت کی ٹانگیں توڑ دو نگی۔۔۔۔ ایزل نے اسے بازو سے واپس کھینچتے بیڈ پر پھٹکا تو جاناں نے حیران ہونے کی ایکٹینگ کی

Posted On Kitab Nagri

ایک تم ہو اور دوسری مائزہ دیکھو ماشاءاللہ کتنی حسین لگ رہی ہے۔۔۔ایزل نے مائزہ کی نظر اتارتے کہا

ہوں بلکل ایسا لگتا ہے جیسے کوئی چھوٹا ہاتھی پاگل ہو گیا ہو۔۔۔مائزہ کی تعریف سن وہ اسکے بونا ہونے پر ہنسنے لگی www.kitabnagri.com

بکواس بند کرو اور لہنگا پہن کر بہن کو لے کر آؤ۔۔۔ایزل نے غصے سے اسے گھورا اور بڑبڑاتی نکل گئی

اماں حضور پہلے کبھی اپکی مانی ہے؟؟؟جو آج اپکو لگتا ہے کہ جاناں اپکی مانے گی؟؟؟؟شرارت سے کہتے وہ خود پر ہی ہنسی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

\#گل رائٹس

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی ابھی شاور لے کر نکلا تھا بلیک ٹراوزر میں ٹاول سے بالوں کو خشک کرتے وہ اپنی ازلی شاہانہ چال چلتے صوفے پر بیٹھا اور آنکھیں بند کرتے سر صوفے پر ٹکالیا

www.kitabnagri.com

تھکن اتارنے کے لئے شاور لیا تھا تھکن تو اتر جاتی مگر اس تھکن کا کیا جو سالوں کی تھی وہ سال جسے گزرتے صدیاں لگی تھی۔۔۔ www.kitabnagri.com

وہ مریض عشق تھا جو ہر گزرتے لمحے کے ساتھ شدید ہو رہی تھی

عشق میں ازیت کیا ہوتی ہے کوئی اس سے پوچھتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشق میں صبر کیا ہوتا ہے کوئی اس سے پوچھتا۔۔۔۔۔۔

عشق میں خالی ہاتھ ہونا کیا ہے کوئی اس سے پوچھتا۔۔۔ہوں اس نے عشق کی انتہا پر پہنچ کر خود کو تنہا پایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھوں کی بھیڑ میں تنہا ہونا کیا ہوتا ہے کوئی اس سے پوچھتا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مگر کوئی اس سے کیوں پوچھتا لوگوں نے تو اسے کامیاب ترین انسان پایا تھا جس پر خدا بہت مہربان تھا

www.kitabnagri.com

تو کوئی کیسے ایسا سوچ سکتا تھا کہ کامیابی صرف اسکے وقت گزاری کا طریقہ تھی اسکی لگن اسکی چاہت تو کچھ اور تھی۔۔۔ www.kitabnagri.com

کچھ سوچتے اس نے موبائل اٹھایا اور کسی کو کال ملائی

یار لالے کہاں پھنسا دیا ہے. مجھ معصوم کو؟؟؟ کال اوکے کرتے ہی سمیر نے معصومیت بھرے لہجے میں دہائی دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایڈریس سینڈ کر دیا ہے یہاں پہنچ جاؤ۔۔۔ اسکی کسی بھی بات کو خاطر میں نا لاتے وہ کہتے کال کاٹ کر موبائل سائیڈ پر پھینکا اور وہی صوفے پر ہی لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

#ابتدائے الفت ہے اسے بیکار نا کہو

#انتہاؤں میں جا کر ابھی برباد ہونا ہے

www.kitabnagri.com

آنکھیں بند کرتے ہی وہ دھندلا سا عکس اسکی آنکھ کے پردے پر نمودار ہوا وہی عکس جو بچپن سے اسکے ذہن پر نقش تھا

وہی عکس جس نے اسے بے چینی انتہاؤں میں جا کر ابھی برباد ہونا ہے

آنکھیں بند کرتے ہی وہ دھندلا سا عکس اسکی آنکھ کے پردے پر نمودار ہوا وہی عکس جو بچپن سے اسکے ذہن پر نقش تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی عکس جس نے اسے بے چینیوں کی بیڑیوں میں جکڑ رکھا تھا

جسکی تلاش اسے ڈنڈبدر کیے ہوئے تھی جس سے اسکا تعلق روح کا تھا

Posted On Kitab Nagri

کہان ہو تم۔۔کیوں میری تلاش ناکام ہے۔۔۔کیوں تمھارا عکس میری آنکھوں او جھل ہو کر بھی میری آنکھوں میں بسا ہے۔۔. یہ تشنگی مجھے مار رہی ہے۔۔۔۔مجھے مکمل کر دو۔۔میرا وجود تمھاری تلاش کی نظر اور میری روح تمھاری روح کے حصول کی منتظر ہے۔۔۔کوئی تو وسیلہ ہو گا جو ہمھیں جوڑے گا۔۔۔. کیا تقدیر کی لکھی ہوئی دوریاں میرے جسم کے روح سے جدا ہونے پر ختم ہو نگی؟؟؟

www.kitabnagri.com

وہ گم نام اواز میں تھکے تھکے انداز میں زیر لب بڑبڑا رہا تھا کہ شاید اسکی پکار سن لی جائے گی

کہان پناہ ڈھونڈو میں مجبور انسان

مرشد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھیں کھولو تو خیال اسکا بند کرو تو عکس

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حاوز بھائی بسس کر دیں کیوں اپ نے خود کو بھائی سے بہن میں کنورٹ کرنا ہے ؟؟؟ ولی نے حاوز کو میک اپ کرتا دیکھ ہانک لگائی تو پانی پیتے سیم کو اچھو لگا

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

.

ولی بکواس نہیں کرو آج بھائی ریڈی نا ہوئے تو رامیہ بھابی نے نکاح سے ہی منع کر دینا ہے۔۔۔ سیم نے سنجیدگی سے کہا جو ولی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا حاوز نے بھی مڑ کر انہیں دیکھا

بھئی ظاہر سی بات ہے بھلا کون لڑکی چاہیے گی کہ اسکا گھر والا زکوٹا جن ہو۔۔۔ سیم نے کہا اور دونوں ہی وہاں سے کھسکے۔.

سیم میں تمھاری زبان کھینچ لونگا۔۔۔حاوز چیخا

کیوں اور لمبی کرنی ہے ؟؟؟ بنا اسکے چیخنے کو نوٹس کیے وہ کان میں انگلی ڈالتے بولا تو ولی ہنسا جبکہ حاوز بچارا سر جھٹکتے اندر بڑھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

ولی سیم جاؤ اپنی بہن کو لے آؤ۔۔۔امنہ نے شائزہ کے اشارے پر ان دونوں سے کہا تو وہ سر ہلاتے اوپر کو بڑھے www.kitabnagri.com

ارے اپی اپکے سسرالی ٹپک پڑے ہیں۔۔۔۔ولی کمرے میں ایا تو مائزہ کو ریڈی کھڑے پایا

www.kitabnagri.com

اوہہ یار آپی منہ تو دھو لیتی قسمے جان نکال دی۔۔. سیم نے دل پر ہاتھ رکھتے نوٹنکی کی

ہائے تمھاری جان نکل جائے ایسے اپنے نصیب کہاں؟؟؟ جاناں نے مرر اٹیبل پر بیٹھ کر ٹھنڈی اہ بھری

ہائے جان۔۔۔کدھر ہو یار آؤنا زرا باہر ہو سکتا ہے اس محفل میں کوئی لڑکا تم جیسی چڑیل کو اپنے ساتھ چمٹانے کا بدترین ارادہ کر لے؟؟؟ ولی کی زبان چلی تو جاناں نے اثبات میں ہلاتے اسے گھورا

وہ کرے نا کرے میری جان مگر تمھارا جنازہ ضرور اسی محفل میں ائے گا اگر مزید کوئی بکواس کی۔۔۔۔ جاناں وارن کرتی نظروں سے اسے دیکھتے بولی تو ولی نے اسے زبان چڑائی

Posted On Kitab Nagri

چلو بکواس نہیں چنری پکڑو۔۔۔ سیم نے انہیں چنری کا کونا پکڑنے کا اشارہ کیا تا کہ وہ ایزل کو باہر لے جا سکیں۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کبھی آسکے در کبھی اُسکے در

پھرتا ہوں میں یوں ہی دربدر

نہاں کہاں ہے تیری تلاش میں کہ

سکون نہیں بنا اسکے دل کو کسی قدر

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تیرا وہم ہے ت اسے بھول جا اسے ایک خواب سمجھ کر۔۔یہ سمجھ لے کہ وہ کبھی تیری تھی ہی نہیں ۔۔۔بھول جا مرا دیوں سمجھ لے کہ وہ کبھی تیری زندگی میں آئی ہی نہیں صرف خیال ہے اور خیال حقیقت نہیں ہوتے ۔۔۔۔۔سرک پر چلتے سمیر نے بات کا اغاز کیا وہ دیکھ رہا تھا اسکی دیوانوں جیسی حالت

www.kitabnagri.com

کیا مطلب۔۔یکدم وہ رکا جھکی نظروں کو اٹھا کر اسے دیکھنے لگا سرخ رنگ کے ڈورھے اسکی آنکھوں میں واضح تھے وہ دھاڑا تو سمیر اچھلا

و۔وہ م۔۔م۔۔م۔۔۔می۔۔میں۔۔،وہ جانتا تھا اسکے غصے کو جو دنیا کو آگ لگانے کے قابل تھا وہ خدا کی وہ مخلوق تھا جسے خوبصورتی،وجاہت اور زہانت بے شمار ملی تھی وہ کامیابی کے ہر میدان میں کامیاب ترین تھا مگر جب کوئی بات اسکے زوق کے خلاف ہو جاتی تو وہ غصے میں اجاتا اور پھر مخالف کی زندگی اخیرن کر دیتا

www.kitabnagri.com

کیا میں ہاں۔.؟؟؟میرے خواب ایک دن حقیقت ہونگے اور وہی میری پرنسسز بنے گی ۔۔کیونکہ مراد لغاری اپنی ہر مراد پوری کرنے کی طاقت رکھتا ہے پوری دنیا کے زرے زرے کو بھی چھاننا پڑا تو

Posted On Kitab Nagri

مراد لغاری وہ بھی کر گزرے گا مگر اسے میں ہر حالت میں اپنے پاس لاؤں۔ گا۔۔وہ سختی سے دھاڑ رہا تھا جیسے کوئی بپھرا ہوا شیر اور اسکے اسی روپ سے سب ڈرتے تھے مراد لغاری کو غصہ دلانا یعنی موت کو دعوت دینا

مگر سمیر کے چہرے کے اڑتے رنگ دیکھ وہ خاموش ہوا کیونکہ سامنے کھڑا وجود اسکا ہم راز تھا اسکا واحد دوست جو اسے جانتا تھا پہنچانتا تھا جس نے زندگی کے ہر مرحلے میں اسکی مدد کی تھی اور یہی اس نے اپنے جنوں کو قابو کر لیا

سمیر آج کہہ دیا آئیندہ مت کہنا اینڈ دس از فور لاسٹ ٹائم ائی ایم سپیرنگ یو۔ شہادت کی انگلی اٹھائے اس نے سختی سے کہا تو سمیر کی جان میں جان آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پاکستان چلا جا ہو سکتا ہے وہ وہاں ہو۔۔۔؟؟ سمیر نے آہستہ سے کہا وہ جانتا تھا اسکا یار کس قرب سے گزر رہا تھا

نہیں جا سکتا۔۔۔ آج اسکے لہجے میں ضد نہیں تھی مراد شاہ پاکستان نہیں جانا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیوں۔۔۔جانتے ہوئے بھی سمیر انجان بنا تھا

ڈرتا ہوں یار۔۔۔ آج وہ اپنے خول میں نہیں تھا اخر کار اس نے کہہ ہی دیا تھا کہ مراد لغاری ڈرتا تھا

کس سے ؟؟؟ سمیر نے حیرانی سے پوچھا وہ انسان جسکے غصے سے سب ڈرتے تھے جسکی بات کو ٹوکنا اسکے غصے کو دعوت دینا ہوتا تھا وہ اقرار کر رہا تھا اپنے ڈر کا؟؟

اسے کھونے سے ڈرتا ہو۔۔۔"

میں ڈرتا ہوں سمیر کہ اگر وہ میرے سامنے آگئی تو میں اسے اپنا بنالونگا اور مجھے ایسا کرنے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی وہ خود بھی نہیں۔۔۔وہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں اسے اپنے دل کا حال سنا گیا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

مہندی رچے گی تیرے ہاتھ

ڈھولک بج گی ساری رات

جا کر تم ساجن کے ساتھ

بھول جا جانا یہ دن رات۔۔۔۔

جاناں ولی اور سیم لہک لہک کر گا رہے تھے مطلب پاگل پن ہی کر رہے تھے لوگ مہندی میں گانا گاتے تھے مگر وہ تو جاناں خان تھی وہ بھلا کیسے کسی اور کو کاپی کر سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچے لوگ مہندی پر گانا گایا کرتے ہیں۔۔۔ایک خواتین نے جاناں سے کہا جو وہی اور سیم کے ساتھ ڈانس کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

انٹی وہ تو پھر لوگ ہیں نا ہم تو ہم ہیں ہمارے اپنے کچھ اصول ہیں۔۔۔ناز سے ناک چڑھا کر وہ شاہانہ انداز میں بولی امنہ نے مسکرا کر اسے دیکھا

بسس لہجے کا ہی تو فرق تھا ورنہ وہ تو پوری کی پوری اپنی انی جاناں جیسی تھی

ارے جان بسس کرو تمھاری خوفناک آوازیں سن سن کر میرے کان بیچارے دکھ رہیں ہیں ۔۔۔حاوز نے کانوں میں انگلیاں ٹھونسی

حاوز بھائی اگر ہماری اوازیں اتنی بری ہیں تو آپ ہی اپنی سریلی آواز میں کچھ سنا دیں۔۔۔ولی نے حاوز کو جھٹ سے کہا سارے مہمان انکا شغل میلا دیکھ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہوں ابھی سناتا ہوں کالج میں لڑکیاں مرتی تھی مجھ پر۔۔۔حاوز فخر سے سینا چوڑا کیے سٹیج سے اتر کر انکے پاس آیا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاوہ اپ کی اواز پر نہیں اپکی بدبو پر مرتی ہو نگی جو مہینہ مہنیہ نانہانے کی وجہ سے اتی ہے۔۔ہی ہی ہہ ہی۔۔۔جاناں نے کہتے ہی آنکھ دباتے ایزل کو دیکھا جو غصے سے اسے گھورنے میں مصروف تھی

زرا ڈھولک بجاو گوریوں۔۔۔

بسسسسسسس بسسس بھئی ایک لفظ اور نہیں ورنہ میری سننے کی صلاحیت ختم ہو جائے گی۔۔۔۔ سیم ایک دم زمین پر لیٹتے اسکے پاؤں پڑا اسکو تو یہی لگا مگر ایزل نے دیکھا تھا کہ جاناں نے اسے دھکا دیا تھا

میصم اپنی بیٹی کو دیکھ لو۔۔۔۔ایزل نے دانت پیستے کہا

.ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔. میصم نے دل ہی دل میں قہقہہ دباتے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا تو ایزل کا مانو خون ہی جل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آسکے کرتوت دیکھو میاں جی۔۔۔۔ایزل کی بات پر میصم کا دبا قہقہہ گونجا تو جاناں بھاگ کر اس سے اچمٹی

Posted On Kitab Nagri

انی۔۔۔ آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔ آپکو تو خوش ہونا چاہیے اور اپنی بیٹی کے اچھے مستقبل کے لئے دعا کرنی چاہیے۔۔۔۔۔۔اللہ کا شکر ادا کرے کہ خیر وعافیت سے بجا کی شادی ہو گئی۔۔۔۔مائزہ کو رخصت کرتے وقت شائزہ رونے لگی تھی تو جاناں نے اسے اپنے ساتھ لگاتے پیار سے کہا تو ایزل اور امنہ نے نم نظروں سے اسے دیکھا

اگر خان ہوتی تو وہ بھی ایسے ہی کہتی نہ امن۔۔۔۔ آمنہ نے امن کے ساتھ لگے بھیگی اواز میں پوچھا

میری جان اسے یاد کرتے رویا مت کرو۔۔۔۔وہ اسکے انسو صاف کرتے گویا ہوا

میری بچی۔۔۔۔شائزہ نے جاناں کا ماتھا چوما تو ولی اور سیم کا منہ بنا

کبھی ہمھیں تو ایسے محبت نہیں کری۔۔۔ سیم نے کن آنکھیوں سے انہیں دیکھتے کہا تو وہ مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آؤ شیطانوں تم بھی اجاو۔۔۔شائزی نے انہیں اپنے پاس بلایا تو وہ بندروں کی طرح اچھلتے کودتے وہاں پہنچے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاکستان۔۔۔۔ اسلام و علیکم بابا۔۔۔۔ کرنل کے سامنے سر جھکائے وہ محبت سے بولا آرمی یونیفارم میں وہ مسکراتے ہوئے اتنا ہینڈسم لگ رہا تھا کہ اگر کوئی لڑکی اسے اس طرح ہنستا مسکراتا دیکھ لیتی تو فدا ہی ہو جاتی

وعلیکم اسلام میرا شیر ۔۔۔۔ کرنل صاحب نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا اور اسکی پیشانی چومی وہ ریٹائر ہو چکے تھے مگر انکا جوان شیر بیٹا سکندر شاہ وہ آرمی میں کیپٹن تھا

بابا اس بار لمبی چھٹی لے کر حاضر ہوا ہوں۔۔۔ وہ انکے ساتھ صوفے پر براجمان ہوا تو وہ مسکرائے

کیوں۔۔۔ کرنل صاحب نے مسکرا کہ پوچھا سکندر حیران نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ جب بھی آتا تو کرنل صاحب کا پہلا سوال ہی یہی ہوتا کہ کتنی چھٹی لی ہے کیونکہ انہیں اپنے وطن سے بہت محبت تھی

بابا کو مشن ہم نے مکمل کیا وہ بہت ڈینجرس تھا اور اس خطرناک گینگ کی لیڈر بھی لڑکیاں تھا وہ بھی تین ۔۔۔ پہلے تو صرف لڑکے جرم کرتے تھے مگر اب تو لڑکیاں بھی کسی سے کم نہیں۔۔۔۔ سکندر آور بھی بہت کچھ بول رہا تھا مگر کرنل صاحب تو کسی اور ہی سوچ میں مبتلا ہو چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے بھی تو مافیا گرلز کو پکڑا تھا یا شاید دھوکا دیا تھا انہیں ڈبل کراس کیا تھا مگر جو بھی تھا وہ مشن کمپلیٹ کر ہی چکے تھے

لیکن جاناں کی آخری دھمکی کو وہ کبھی نہیں بھول پائے تھے وہ چاہ کر بھی بھول نہیں سکتے تھے اور انہوں نے ہر ممکن کوشش کی ایزل وغیرہ کا پتہ لگانے کی ہر جگہ تلاش جاری تھی لیکن انکا کہی تو نام و نشان ہی نہیں تھا

کچھ سال انکی تلاش جاری رہی انکے نا ملنے پر انکو مرا ہوا کرار دے دیا گیا تھا اور کیس بند ہو چکا تھا

بابا۔۔۔۔انہیں سوچ میں ڈوبا دیکھ سکندر نے انہیں بلایا تو اچانک ہوش میں آئے

ہوں ہاں؟؟؟

کیا ہوا بابا۔۔۔۔سکندر اب کہ پریشان ہوا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں میں سوچ رہا ہوں اب تم آ ہی گئے ہو تو تمھارے لیے لڑکی دیکھ لیتے ہیں پھر جب آؤ گے تو شادی کر دینگے۔۔۔کرنل صاحب نے بات چینج کی تو سکندر نے ایک ہاتھ اپنی گردن پر پھیرا پھر کچھ ہچکچاتے ہوئے بولا

بابا ابھی مجھے شادی نہیں کرنی پلیز نیکسٹ ٹائم ہم دیکھ لینگے لڑکی۔۔۔۔سکندر نے کہا تو کرنل صاحب نے سوچتے سر ہلایا

❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شادی کو کئی دن گزر چکے تھے حاوز اپنی بیوی ابہیا کے ساتھ ہنی مون پر پاکستان جا رہے تھے انکا کہنا تھا کہ انکی پیدائش لندن میں ہوئی

ہے جسکا چپہ چپہ انہیں یاد ہے تو انہوں نے پاکستان جانے کا سوچا

Posted On Kitab Nagri

میصم اور حازم نے کافی منع کیا مگر جاناں کے اصرار کرنے پر میصم نے اجازت دے ہی دی تھی اور ابھی وہ سب سے مل کر ائرپورٹ جارہے تھے جاناں سیم اور ولی بھی انکے ساتھ ہی تھے سب بڑے گھر میں ہی رکے تھے

چلؤ یار بھابی اب جلدی سے ہمھیں ایک ننھا منا بے بی لا دینا بسس۔۔۔اور خیال رکھنا دونوں اپنا اوکے جانی۔۔. اسکے گال پر کس کرتے وہ انکھ دباتے بولی تو وہ شرما گئ

چلؤ اب زیادہ نوٹنکی نہ کرو مجھے معلوم ہے میرے جانے سے سب سے زیادہ تم ہی خوش ہو گی چڑیل ۔۔۔۔حاوز نے اسکے بال بکھیرے تو وہ دانت دیکھاتی ہنسنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلؤ اللہ کی امان۔۔۔۔کال کرتے رہنا ہو سکا تو ہم بھی آئیں گے ۔۔۔۔ سیم اور ولی ان دونون سے ملتے بولے تو جاناں نے بھی اثبات میں سر ہلایا کہ لوگ ائرپورٹ کے اندر کی طرف بڑھے

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار بھائی وغیرہ تو چلے گئے اب انکی واپسی تو یقیناً ایک سال بعد ننھے منے شہزادے کے ساتھ ہی ہو گی ۔۔۔جاناں نے شرارت سے کہتے سیم کو آنکھ ماری تو وہ تینوں معنی خیز سا مسکرائے

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلوٗاب اہی گئے ہیں تو کچھ مستی ہو جائے؟؟؟ولی نے شوخ نظروں سے دونوں کو دیکھا جو سر ہلاتے گاڑی میں بیٹھے اور کچھ الگ ہی مستی کرنے چلے تھے

اہہہ۔۔.وہ جو اپنا آرڈر لے کر اپنی ٹیبل پر جا رہی تھی کہ کسی نے اسکے پاؤں کے آگے پاؤں مارا تو وہ ہلکی سی چیخ کے ساتھ اسکے ہاتھ سے ٹرے گری کالی آنکھیں میچتے وہ یونے والی تکلیف کو سوچ رہی تھی جو اسے گرنے کے بعد ہونی تھی

لیکن اسے کوئی درد محسوس نا ہوا اور ایک بھینی بھینی سی خوشبو اسکے نتھوں سے ہوتے اندر تک اترنے لگی آہستہ آہستہ کالی آنکھوں سے پردہ ہٹا تو جاناں نے کالی آنکھوں کو مزید بڑا کیے اسے دیکھا۔.وہ زمین پر نہیں بلکہ کسی کے مضبوط حصار میں تھے وہ مراد لغاری تھا وہ مراد لغاری کی باہوں کی قید میں تھی جس نے اسے گرنے نہیں دیا تھا

حس نے اسے اس طرح تھاما تھا جیسے پھول کی کلی کو ہتھیلی پر احتیاط سے رکھا جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

❣معصوم چہرہ انکھوں میں شرارت...

❣کیسے ممکن کوئی دیکھے اور فدا نہ ہو....

❤❤❤❤

ابھی مصروف عمل ہے

چلو مصروف رہنے دو

ہم نے کشوں کو جام میں

مدہوش رہنے دو

یہ مدہوشی ہی جانم

اکثر ہمھیں لباتی ہے

مجھے لگتا ہے کہ یہاں

ایسے ہی اتی جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اسے مجسوس کرنے دو.

مجھے کافر ہی رہنے دو

صنم کو پوچھ لیتا ہوں

مجھے ارام ملنے دو

مجھے منصور بننا ہے

زہر کا خام پینے دو

عبادت ہے میری یہ بھی

مجھے دیدار کرنے دو

مل جائے جو مجھے ساجن

مجھے اقرار کرنے دو

مجھے حاصل ہیں کچھ پل

مجھے تم پیار کرنے دو

وہ مل جائے وصیلے سے

مجھے ہر چال کرنے دو

وہ ملتا ہی مدہوشی میں ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے تم اور جام بھرنے دو

مراد کا ایک ہاتھ اسکی کمر کے گرد تھا دوسرا اسکے بازو پر تھا کتنی احتیاط تھی اسکی پکڑ میں مراد کی نیلی آنکھیں غصے سے سرخ ہوئی اسکی کالی آنکھوں میں پیوست تھی

دونوں کی دل کی ڈھڑکنیں بے قابو ہوئی تھی دونوں کا دل الگ ہی لے پر ڈھڑک اٹھا تھا یہ ڈھڑکنوں کا شور اس نے پہلے کبھی نا سنا تھا

اسکی کلون کی خوشبو وہ خود میں اترتی محسوس کر رہی تھی کیا سحر تھا جس سے وہ نکلنے میں ناکام ہو رہی تھی وہ ایک پختہ عمر کا آدمی تھا مگر اسکی نیلی پر کشش آنکھوں میں کچھ خالی پن سا تھا کیا تھا وہ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آر یو آبلائنڈ پرسن۔۔؟؟؟کانٹ سی آہیڈ؟؟؟ناؤلیو۔۔۔مراد نے آہستہ سے اسے سیدھا کیا اور غصے سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

آج پہلی دفع جاناں کو معلوم ہوا تھا کہ ڈمپل صرف ہنسنے پر ہی نہیں پڑتے کیونکہ مراد وہ پہلا مرد تھا جسکے بولتے وقت بھی اسکے دونوں ڈمپل نمایاہورہے تھے جاناں کے دل نے گواہی دی تھی کہ وجاہت اور خوبصورتی کا زکر جو کیا جاتا ہے کہ دونوں میں اکھٹے دنیا میں موجود ایک مرد میں اتی ہے اسکا حقیقی مجسمہ اس نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا اسے اپنی طرف دیکھتا پا کر مراد نے جھرجھری لی

مگر دونوں ہی انجان تھے قسمت کی جھرجھری نے انہیں کہاں پہنچانا تھا

اوو ہیلو مسٹر تمیز سے ایویں سنا کیوں رہے ہو میرے ہاتھوں میں ٹرے تھی مگر تم تو دیکھ سکتے تھے نہ کہ نہیں۔۔۔۔ جاناں نے جیسی اسکی گفتگو سنو اور پھر نیچے گرے برگر اور سینڈوچز کو دیکھا تو اسکا خون کھول اٹھا اسے گھور کر دیکھا جسکی خونخوار نظروں کا مرکز وہ ہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیو۔۔غصے سے پھنکارتے وہ جانے لگا مگر اس سے پہلے ہی جاناں نے غصے سے اسے دیکھا اور اسے ہی کٹ مارتے جانے لگی اسے جاتے دیکھ مراد کا چہرہ بھی غصے سے سرخ ہونے لگا ہوا کے باعث اسکے بال گردن پر سے ہٹے تو وہاں کسی چھوٹ کا نشان دیکھ وہ ہلنے کے قابل ہی نا رہا

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں کے سامنے وہ دھندلا سا عکس ایا جسکی بھی گردن پر ایسا ہی کوئی مارک تھا بچپن سے ہی اس نے اپنے خوابوں کے ڈزیلے اسے بچے سے بڑے ہوتے دیکھا تھا

تباہی ہی تباہی ہے

نااب کوئی سانس آئی ہے

ہوں میں اقرار کرتا ہقں

خطائے عشق کر بیٹھا ہوں۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

عزت ماب کہاں ہیں آپ؟؟؟ولی نے کال کرتے تپے ہوئے لہجے میں پوچھا جاناں نے مسکراہٹ دبائی

واشروم میں ہوں۔۔۔ اس نے لب دبائے کہا تو ولی کا مانو خون ہی خشک ہو گیا بے زاریت سے ادھر ادھر سر مارتے وہ اپنی ٹیبل پر ایا

ہوں وہ میں نے پوچھنا یہ تھا کہ واشروم کا آکیٹیکچر کیسا ہے کہیں ریسوٹونٹ والوں نے غلط نا بنا لیا ہو ۔۔۔ولی نے سنجیدگی سے سوال پوچھا وہ دونوں پورے ریسٹورنٹ میں اسے ڈھونڈتے خوار ہو چکے تھے مگر اسکے واشروم ہونے کا سن کر دونوں کو آگ ہی لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب۔۔. جاناں جان کر انجان بنتی معصومیت سے پوچھنے لگی

میرا مطلب ہے کہ میری ماں تم واشروم میں گھر بنانے گئی ہو۔۔؟؟؟ سیم کی طنزیہ اواز سپیکر سے ابھری اسے معلوم ہوا کہ اسکے غائب ہونے پر وہ دونوں تنقید کر رہے ہیں

اوو بی بی اپنے چرنوں کو لے کر ادھر ٹپکو ورنہ تمھاری ماں نے پوری بارات کے ساتھ تمھیں وہی ریسو کرنے آجانا ہے۔۔۔۔ولی نے جلدی سے کہا کیونکہ گھر سے کتنی کالز آچکی تھی

آہ اچھا ارہی ہوں تم لوگ گاڑی میں ویٹ کرو۔۔۔۔اس نے کہا اور کال کٹ کرتے شیشے میں خود کو دیکھا وائٹ شرٹ بلیک پینٹ میں بلیک میں کھلے بالوں کے ساتھ وہ بہت حسین لگ رہی تھی

جاں چلیں۔۔۔ سیم نے اس سے پوچھا جو پہلے ہی اس بد تمیز اکڑو مراد کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں یہاں آئفل ٹاور تعمیر کر کے پھر چلتے ہے کیا کیا خیال ہے۔۔۔؟؟؟ ابکی بار وہ طنز بھرے لہجے میں بولی تو سیم نے اسے دیکھتے نفی میں سر ہلایا

❤❤❤❤❤❤

وہ سب اس وقت ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے تھے جہاں فریحہ لغاری (مراد لغاری کی والدہ) اور فیصل لغاری (مراد لغاری کے والد) حور اور مراد لغاری موجود تھے

بھائی اب اپ بھی شادی کر لیں۔۔ مجھے بھی بھابی چاہیے۔۔۔ حور نے مراد لغاری کو دیکھتے کہا جو محبت پاش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

آپ دعا کرو جو میری چاہ ہے وہ مجھے مل جائے پھر جیسا آپ چاہیں ویسا ہی ہو گا۔۔۔ مراد نے سوچ کر جواب دیا تو ذریعہ بیگم نے اسے دیکھا

مراد بیٹا کب تک ان خوابوں پر یقین کرو گے میری جان۔۔۔ ہو سکتا ہے وہ بسس خواب ہی ہوں۔۔ انہون نے کئی سال پہلے کی باتوں کو نظر انداز کرتے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ماما پلیز زز۔۔۔وہ آنکھون میں التجا لیے انہیں دیکھتا کچھ بھی اور کہنے سے منع کر گیا تھا

برخودار!ہمھیں شدت سے انتظار ہے تمھاری چاہت کا۔۔۔جلدی سے ہماری بہو ڈھونڈو کیونکہ مرنے سے پہلے میں اپنے پوتوں کو اپنے ہاتھوں میں کھیلانا چاہتا ہوں۔۔۔۔فیصل لغاری نے کہا تو وہ سر جھکائے ہی بیٹھا رہا کہتا بھی کیا وہ اسکا عکس تھی اسکے خوابون کی ملکہ مگر اسکا چہرہ وہ کبھی دیکھ ہی نہیں پایا تھا

وہ کیسے ڈھونڈتا اسے. وہ کیسے پہنچانے گا اسے؟؟؟

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دوائیں فارمیسی سے نہیں ملتیں..

کسی کے قرب میں،

کسی کے لمس میں،

کسی کا کندھا میسر ہونے میں،

کسی کی اغوش میں،

کسی کے پہلو میں سمٹ جانے سے،

Posted On Kitab Nagri

کسی کی باہوں میں چھپ جانے میں

کسی کے چند میٹھے جملوں میں،

کسی کی آنکھوں کی محبت بھری چمک میں،

تو کسی کے دست شفقت میں،

کسی کی پوروں سے اشک چننے میں تو کبھی

کسی کے اٹھے ہوئے ہاتھوں میں مل جاتی ہیں،،،

مگر، سب دوائیں

فارر میسی سے نہیں ملتیں۔۔،

💔💔💔💔💔💔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاویسے یار جان کیا سین ہو گا جب وہ لڑکا تجھے غصے سے سنا رہا تھا۔۔۔حاوز نے قہقہہ لگاتے کہا وہ لوگ پاکستان پہنچ چکے تھے ابھی وہ لوگ جاناں سے بات کر رہے تھے کہ جاناں نے انہیں صبح کے حادثے کا بتایا تو وہ ہنسنے لگا

بکواس نہیں کرو اچھا میں نے اچھا خاصا دھویا تھا اسکو۔۔۔جانان نے منہ بناتے کہا بھلا کوئی اس پر ہنسے اور وہ طپ چپ کر جائے ناممکن

Posted On Kitab Nagri

.اچھا جاناں میں نے سنا ہے جو لوگ اپس میں لڑتے ہیں نہ انکی شادی ہو جاتی ہے مطلب تم اور وہ ریسٹورنٹ والا دونوں کی شا۔۔۔... ولی نے ویڈیو کال کے اندر گھستے ہی الٹی سیدھی ہانکنی شروع کری کہ جاناں کی خونخوار تاثرات دیکھ اپنی زبان کو بمشکل ہی وہ جوہر دکھانے سے روک پایا

افففففف اکیس توپوں کی لعنت ہو تجھ پہ دفع ہو جا۔۔۔۔جاناں نے اس اینگری مین کو غصے سے سوچا

حرج ہی کیا ہے وہ بندہ بہت ڈیشنگ ہے یہ تمھارے ہی الفاظ ہیں۔۔۔۔ابھیا نے بھی گفتگو میں حصہ لیا تو جاناں نے اثبات میں سر ہلایا

مگر اسکا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ میں اس پر فدا ہو گئی۔۔۔۔۔ اگر وہ شہزادہ گلفام ہے تو میں اپنی ریاست کی شہزادی ہوں۔۔۔۔جاناں نے بال اک ادا سے جھٹکے

ماما سے بات خراب میری۔۔۔حاوز نے کہا تو ولی موبائل لیتا کمرے سے نکل گیا اور جاناں اس اینگری مین کو سوچنے لگی

Posted On Kitab Nagri

اس شخص کا تھام ایسے تھی جیسے پھولوں کا شیدائی ہو اور غصہ ایسا کہ دنیا کو جلاڈالے اسے سوچتے سوچتے ہی اسکی آنکھ لگ گئی

❤❤❤❤❤

وہ گاڑی دوڑاتے شہر سے کافی دور اچکا تھا کہ اسکا دھیان تو ان کالی آنکھوں والی میں اٹکا تھا وہ نشان کیا اسکی منزل قریب تھی کیا وہی اسکی خوبصورت حسینہ تھی جس پر وہ خود کو بھی قربان کر دینا چاہتا تھا بائیں سائیڈ جنگلوں کو دیکھتے اس نے سامنے دیکھا تو جلدی سے بریک لگائی کیونکہ اچانک کوئی اسکے گاڑی کے سامنے آگیا تھا شاید ٹکر بھی ہو گی تھی مراد فکر مند ہوا کیونکہ وہ ادمی ادھیڑ عمر کا تھا اور زمین بوس تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپ ٹھیک ہیں؟؟؟؟انکی طرف ہاتھ بڑھاتے مراد نے انکا حال دریافت کیا

تھیک رکھنے والے نے ٹھیک رکھا ہے۔۔۔۔ ٹھیک ہوں میں۔۔۔وہ اڈھیڑ عمر کا شخص مسکراتے لہجے میں بولا تو مراد حیران ہوا کیونکہ اس شخص کو رگڑیں بھی لگیں تھی مگر وہ پھر بھی مسکرا رہا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

اپکو تو رگڑیں لگی ہیں میری وجہ سے۔۔۔ چلیں میں آپکو ہوسپیٹل لے جاتا ہوں۔۔۔ مراد کو لگا شاید انکی نظر ان رگڑون پر نہیں پڑی تو وہ مزید بولا

ارے بچے یہ رگڑیں تو لگنی تھی اسکا وصیلہ تم بنے ہو فکر مت کرو۔۔۔ وہ ادمی اپنے کپڑے جھاڑتے بول رہا تھا مراد کی نظر ابھی اس شخص کے چہرے پر نہیں پڑی تھی کیونکہ کافی اندھیرا تھا اور دوسرا وہ شخص اس سے فاصلے پر کھڑا تھا

آئیں اپکو اپکی منزل تک چھوڑ آؤ۔۔ مراد نے قدرے قریب ہو کر آس شخص کی آنکھون میں دیکھ کر کہا مگر اتنی پر نور آنکھیں دیکھ نظرین جھکا گیا

لمحے بھر کو اس شخص نے مراد کی آنکھوں میں دیکھا پھر مسکرا کر آگے بڑھنے لگا

سر میں نے کچھ کہا ہے اپ سے۔۔ اسے جاتے دیکھ مراد نے کہا تو وہ شخص رک کر اسکی جانب مڑا

Posted On Kitab Nagri

میاں تم تو خود ہی کسی منزل کے مسافر ہو۔۔مجھے کیا منزل تک پہنچاؤ گے۔۔؟؟؟وہ شخص مسکرا کر بولا تو مراد ٹھٹھک گیا کون تھا وہ شخص جس اسکی آنکھوں کی تحریر پڑھ چکا تھا

کونسا سفر کس منزل کا مسافر ہوں. میں؟؟؟ مراد نے حیران لہجے میں پوچھا

اس نے چنا ہے تمھیں میاں جب سے جب تمھارا وجود بھی اس دنیا میں نہیں ایا تھا۔۔تم عشق کے سفر کے مسافر ہوں۔۔۔. وہ شخص نرم لہجے میں بولا مراد تو جھٹکے پر جھٹکے کھا رہا تھا وہ شخص سب جانتا تھا کیسے کون تھا وہ

سنیے۔۔۔۔۔مراد نے پھر سے روکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راستہ کیسے ملے گا...۔۔۔۔مراد کو لگا اس شخص کے پاس اسکے ہر سوال کا جواب ہو گا

راستہ ملنے کا آغاز تو ہو گیا ہے بسس تجھے اسکو پہنچانا ہے۔۔۔باقی جو ہو تا ہے ہو کر ہی رہتا ہے۔۔راستہ دیکھانا اسکا کام ہے اور وہ دیکھاتا ہے۔۔اور بسس تجھے پہنچاننا ہے اور تو پہنچان۔۔۔۔۔اس شخص کی

Posted On Kitab Nagri

آواز میں کچھ اثر تھا مراد اس اثر کے زیر اثر تھا کہ اسکا موبائل بجنے لگا اس نے ایک نظر اپنے موبائل کو دیکھا پھر اس شخص کو

لیکن وہاں تو کسی کا نام و نشان تک نا تھا وہ شخص کہاں غائب ہوا تھا مراد نے ایک نظر اس سنسنان راستے پر سرک پر ڈالی جہاں کچھ دیر پہلے وہ شخص کھڑا وہی شخص حق ہوا کی طرح اکر چلا گیا تھا

مگر اسکی مسکراہٹ میں کچھ عجیب تھا دور کھڑی قسمت اسے دیکھ کر مسکرائی تو کیا منزل کی طرف کا سفر شروع ہو چکا تھا؟؟؟ قسمت نے کونسا راستہ چنا تھا اسکے لیے کون تھا وہ انسان جسکی باتیں اسکے کانوں میں ابھی تک گونج رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس راہی کو کیا کہتے ہیں
جو راحت کی رہ بھلاتے ہیں
منزل کا م دیکھا کر
یقین کا ی چراتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نم پلکیں ہیں تیری اے موج ہوارات کے ساتھ۔

کیا تجھے بھی کوئی یاد آتا ہے برسات کے ساتھ۔

سکندر۔۔۔۔وہ جو اپنے بابا کی سٹڈی ٹیبل پر پڑی فائل اٹھا کر ریڈ کرنے لگا تھا کہ کسی نسوانی آواز پر بے زاریت سے مڑا

ہمم۔۔۔۔سامنے مہرو تھی اسکی خالہ زاد۔۔۔۔جو شاید اس سے محبت کرتی تھی ایسا سکندر کو لگتا تھا اسکا دیکھنے کا انداز اسکی معنی خیز باتیں اسے غصہ دلاتی تھی اسی لیے وہ مرحا سے دور ہی رہتا تھا مگر وہ فالتو میں اس سے چپک جاتی تھی

آؤنا چلیں باہر پاکستان گھومتے ہیں۔۔۔. مہرو نے چہکتے ہوئے اسکا بازو پکڑنا چاہا جو سکندر پہلے ہی پیچھے کر چکا تھا اسکی اس حرکت پر مہرو نے لب بھینچتے اپنے ہاتھ پیچھے کیے

Posted On Kitab Nagri

سوری مہرو میں ایک فائل سٹڈی کر لو۔۔۔۔ سکندر نے سرد لہجے میں کہا تو مرحانے نم نظروں سے اسے دیکھا کیا تھا اگر وہ مان جاتا پلکیں جھپکتے وہ واپس جانے کے لئے مڑی

ماہ۔۔۔۔ شام کو ڈنر پر چلیں گے ہم تم سارم اور اپنے فرینڈز کو بھی انوائٹ کر لو۔۔۔ اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ وہ لمبی سانس بھر کر خود کو ریلیکس کرتے وہ نرمی سے گویا ہوا تو مہرو چہکتی چڑیا کی طرح اڑتی ہوئی باہر کو بھاگی

اسکے لیے تو یہ ہی بہت تھا کہ وہ مان چکا تھا چاہے زبردستی ہی سہی مگر مانا تو صحیح

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤

کبھی دیکھا ہے محبت میں درد تو نے؟؟؟
نینوں میں انسو ہوں تو، تو رو نہیں سکتا
خوابوں میں کوئی ہو تو، تو سو نہیں سکتا
باتوں میں کوئی ہو تو، تو بول نہیں سکتا

Posted On Kitab Nagri

دل میں چھپے درد کو تو کھول نہیں سکتا

بس پھر تو خود کو فقط رول ہی ہے سکتا

کبھی دیکھا ہے محبت میں درد تو نے؟؟؟

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

پر نسسز۔ میری پر نسسز۔۔ اندھیرے کمرے میں اندھیرا کیے وہ وجود بیڈ کے درمیان میں لیٹا تڑپ رہا تھا

پر نسسز.. اسے پکارنے والے کی آواز میں وہ کرب اسے تڑپا رہا تھا جو رو رہا تھا زارو قطار رو رہا تھا اور بھی وہ کچھ کہہ رہا تھا مگر وہ بیاباں تھا کالے شلوار کمیض میں وہ شہزادہ اسے پکار رہا تھا اسکی آواز میں صدیوں کی تھکن تھی جیسے وہ شخص اب خود کو ہارنے والا تھا اسے اس کی ضرورت تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اہہہہہہہہہہہہہہہہ۔۔۔ کہ اسے دردناک چیخ سنائی دی وہ چیخ کسی لڑکی کی تھی بہت اونچی اور کانوں کو چیرتی آواز تھی اس نے دیکھا وہ لڑکا وہ لڑکا بھاگ رہا تھا جیسے سالوں کے پیاس کو پانی کی خبر مل گئی ہو

Posted On Kitab Nagri

پھر پھر منظر بدلا وہ لڑکا زمین پر الٹا لیٹا ہوا تھا اسکی گردن اور ہاتھ کھائی میں لٹک رہے تھے اس نے غور کیا تو وہ شخص کسی کو بچا رہا تھا اسکا ارادہ ایسا تھا کہ میں تمھیں بچا کر رہو گا گرنے نہیں دونگا اخود بھی کھائی میں گر جاؤ گا

وی شخص وہ بول نہیں رہا تھا مگر اسے دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے وہ شخص آخری سانسوں پر ہو۔۔۔ جیسے اسکا حوصلہ اسکا صبر اور اسکی جان دونوں ہی ختم ہونے والی ہیں

.منظر پھر سے بدل جاتا ہے پھر وہ شخص وہی شخص نظر اتا ہے مگر وہ شخص کسی کے دعاؤں والے ہاتھ منہ پر پھیر ریا تھا اسکے چہرے پر سکون ہی سکون تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اہ ماما۔۔۔۔وہ ایک چیخ کے ساتھ آٹھ بیٹھی اسکا نازک سا وجود شدت سے کانپ رہا تھا ماتھے پر آیت پسینے کو صاف کرتے وہ لمبی سانسیں بھرتے ارد گرد دیکھنے لگی اسے اس اندھیرے سے ہی خوف محسوس ہوا جلدی سے سائیڈ لیمپ جلاتے وہی تکیہ پر ڈھے سی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیسا خواب تھا میرے مالک۔۔۔۔ آنکھیں بند کرتے اس کے نازک سے لبون سے سرگوشی نکلی جھٹ سے نیلی آنکھیں اسکی انکھ کے پردے پر لہراتی تو اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تو سامنے دیوار میں نصب شیشے میں اسکی نظر پڑی پھر وہ نیلی آنکھوں والا گلفام اسے یاد آیا جب پھر اسی کا خیال تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو رہا تھا اسے اس انجان شخص کا لمس اسے بھول ہی نہیں رہا تھا اسکی سوچ اسکا لمس اسکی جان نہیں چھوڑ رہا تھا اور پھر وہ خواب۔۔

ایسا خواب اسے پہلے تو کبھی نہیں ایا تھا۔ وہ حیران بھی تھی اور پریشان بھی مگر اس وقت وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ وہ بے بس تھی اپنے ہر احساس کے معاملے میں اسکی سوچ اسے بے چین کیے ہوئے تھی۔۔۔

اپنی زات میں بے بس ہونا کتنی عزاب دہ چیز ہے خود پر اپنی سوچون پر بے کابو ہونا کتنا بے چین کر دیتا ہے۔۔۔ کہ خود کو سمجھانے کے لئے اکثر الفاظ کی قلت پڑ جاتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں عادت ہو اس کی وہ
ضرورت ہے میری
میں فرمائش ہو اس کی
وہ زندگی ہے میری

Posted On Kitab Nagri

اتنی آسانی سے کیسے نکالوں

اس اپنی زندگی سے

میں خواب ہو اس کا وہ

وہ حقیقت ہے میری

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سر کیا سوچا آپ نے۔۔؟؟؟ کیا اب تک۔۔ بھی ہم اسکا انتظار کریں جبکہ کرنل نے خود یہ کہا تھا کہ مافیا کو ئین مر چکی ہے پھر کس چیز کا انتظار ہے۔۔۔ کیا اب بھی اس کرسی پر کسی کا حق نہیں؟؟؟ کیا آج بھی یہ کرسی آپکے لیے اسی کی طرح خاص ہے ؟؟؟ سرر پلیز کسی نا کسی کی ضرورت ہے ہمھیں کیا ہم حکومت یا اس سولڈ پولیس سے ڈر کر غریب لوگوں کی مدد نہیں کرینگے گے ؟؟؟ وہ انکے سامنے کھڑی سراپا سوال تھی جو جاناں کی اس کرسی پر نظریں جمائے ہوئے تھے جانے کب سے انہون نے اسے سنبھال کر رکھا تھا

دنیا کی نظر میں مافیا ایک گینگ ہے ڈینجرس گینگ۔۔۔۔ اس شخص کا لہجہ سرد تھا اسکی آنکھوں میں جیسے خون اترا تھا

Posted On Kitab Nagri

ضروری تو نہیں ناسر کہ مافیا ہمیشہ غلط ہی ہو؟؟؟ ہم نے یا مافیا کو ئین نے کیا غلط کیا اور غلط کیا ہی کب؟؟؟ اس نے اپنے باپ کی غلطیوں کو سدھارا کیا یہ تھا انکا گناہ؟؟؟ بتائیں ناسر اسکا گناہ کیا تھا؟؟؟ آسکا ضبط ٹوٹا تو وہ دبی دبی آواز میں چیخی تو سامنے والا شخص مڑا بلیک پینٹ کورٹ میں اڈھیر عمر کا وہ شخص جانے کون تھا

اسکی غلطی تھی کہ اس نے آرمی کے اس کرنل پر یقین کیا۔۔۔اسکی غلطی تھی جب اس نے اپنی بہنوں کا سوچا۔۔وہ خود غرض نہیں تھی یہ تھی اسکی غلطی۔۔۔۔وہ شخص زوردار آواز میں دھاڑا تو رباب کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئ

مگر سر کرنل نے کیا کیا؟؟؟ آرمی تو محافظ ہوتی ہے نا؟؟؟؟ اس نے ڈر کر پوچھا اسکا بھائی بھی تو کیپٹن تھا اسکا دل ایک دم زوروں سے ڈھڑکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ضروری نہیں رباب کہ ہر آرمی والا حب الوطنی ہو؟؟؟ کچھ محافظ کے روپ میں لٹیرے بھی ہوتے ہیں۔۔۔اس کرنل نے نا صرف جاناں کو ڈبل کراس کیا بلکہ اسکی کمزوری اسکی فیملی کو بھی اپنا

Posted On Kitab Nagri

نشانہ بنایا اگر ایک بار ایک بار وہ کرنل میرے ہاتھ لگ جائے تو میں اسکی بوٹی بوٹی کر کے کتون کے آگے ڈال دو۔۔۔وہ شخص غصے سے مٹھیاں بھینچتے بولا

سر ایک بات پوچھو؟؟؟؟رباب نے آہستہ سے کہا

ہمممم؟؟؟.

جاناں اپکی کیا لگتی تھی۔۔۔کیا اپ نے اسکی وجہ سے شادی نا کی؟؟؟؟رباب کا سوال اس شخص ہو سن کر گیا وہ ٹھٹھک کر اسے دیکھنے لگا یہ سوال تو کبھی اس نے اپنے اپ سے نا پوچھا تھا کہ وہ اسکی کیا لگتی تھی

وہ میری۔۔۔وہ کچھ پل خاموش رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میری کچھ بھی نہیں لگتی تھی اسکے کام دیکھ کر ایک اپنائیت سی ہو گئی تھی۔۔۔اسکے علاوہ کچھ نہیں ۔۔۔۔اس شخص نے پھیکی مسکراہٹ سے کہا تو رباب کہ چونک کر اسکی مسکراہٹ کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اور شادی؟؟؟شاید وہ آج انہیں بخشنے کے موڈ میں نہیں تھی اس نے سوچ لیا تھا اسکا ماضی کریدنے کا

وہ نہیں ملی تو شادی کس سے کرتا؟؟؟؟اوہ کہتے ہی وہ خود پر طنزیہ ہنسا کہ اسکی قسمت کہ کبھی محبت تھی ہی نہیں۔۔

سر۔۔۔۔

رباب مجھے لگتا ہے تمھیں جانا چاہیے کوئی تمھارا منتظر ہے۔۔. اس شخص نے کہا تو وہ سمجھتے سر ہلاتے وہاں سے نکلی اور وہ شخص دیوار میں نصب اسکی پکچر کو دیکھ کر رہ گیا

❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ عجب جدائی تھی تجھے الوداع بھی نہ کہہ سکے

تیرے پاس رہنے کا سوچا تھا تیرے شہر میں بھی نہ رہ سکے

دور ہونے کا درد کیسا ہوتا ہے کوئی ہم سے پوچھے

تنہا راتوں میں رونا کیسا ہوتا ہے کوئی ہم پوچھے

Posted On Kitab Nagri

💔💔💖

💔💔💔💖💖💔💔💔

ولی جو ابھی گاڑی سے نکلا تھا کہ اچانک کوئی سخت چیز اسکے سر پر آ بجی بال اتنے زور سے لگی کہ وہ پورا کا پورا ہل گیا اور وہ وہی ہی گر سا گیا

ہائے بھئی آپ ٹھیک تو ہیں نا؟؟؟ ارے سیدھے تو ہو کہیں کمر تو نہیں ٹوٹ گئی۔۔. سیم مجھے لگتا ہے یہ بندہ مر گیا منحوس اہستہ بال نہیں کروا سکتا تھا تو۔۔۔۔ جاناں نے سیم کو گھورا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اہستہ شارٹ مال لیتی۔۔۔ سیم نے بھی اسے گھورا

چل چل زیادہ زبان نہیں چلا اسکو سیدھا کر شکل تو دیکھے۔۔۔۔ ویسے میں سوچ رہی ہوا اگر یہ مر گیا تو ہم اسے کہیں سیکرٹ جگہ گھاڑ دینگے جیسے فلم میں ہوتا ہے۔۔۔۔ جاناں نے تالی مارتے پر جوش ہو کر کہا

Posted On Kitab Nagri

بسس تم ناہر وقت مجھے مارنے پر تلی رہتی ہو۔۔۔۔

اس نے سر پر ہاتھ رکھتے اس سخت بال کو دیکھتے جاناں کو گھورا

کیوں بھئی تمھیں کس نے کہا تھا میری بال کے سامنے آؤ۔۔۔ جانان نے کہاں اپنی غلطی ماننی تھی ولی نے اسکا ہاتھ پکڑا

چلوٗ اندر جانی کو کہتا ہوں۔۔۔۔

چل اوئے جا کہہ دے اور چھوڑ ہاتھ مجھے کھیلنا ہے۔۔اسکا ہاتھ جھٹکتے وہ لاپرواہی سے بولی تو ولی اسے وارن کرتی نظروں سے دیکھتے اندر کق بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اندر گیا تو سب ہی شام کی کی چائے پی رہے تھے

جانی جان کہاں ہے؟؟؟ ولی نے ایزل سے پوچھا جو میصم سے باتین کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

بچے وہ اپنے کمرے میں سو رہی ہے۔۔۔طبعیت خراب ہے اسکی۔۔۔۔جواب امنہ نے دیا تھا اور اسے آنکھین بھی دیکھائی تھی وہ جانتی تھی اپنی اولاد کو وہ یقیناً کوئی شرارت کرنے ہی ایا تھا۔۔۔۔

اووہ اچھا دراصل باہر کوئی لڑکی کھیل رہی تھی مجھے لگا جان ہے چلیں خیر میرا وہم ہو گا۔۔۔ولی نے کہتے بات ادھوری چھوڑی

نہیں نہیں یہ وہی جاناں نالائق ہی ہو گی۔. دیکھ لیں میصم میں نے اسکی ٹانگیں توڑ دینی ہیں۔۔ایزل نے میصم کو کہا جو مسکرا رہا تھا آسکے دیکھنے پر سیدھا ہوا

جاؤ ولی اس نالائق کو لے آو۔۔۔ایزل نے ولی کو کہا جو مسکراہٹ دباتے جاناں کی درگت بننے کا سوچ رہا تھا آ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آرے بھابی کیوں کرتی ہیں غصہ ابھی کھیل کر آجائے گی۔۔حازم نے ایزل سے کہا جو سر جھٹک گئ

Posted On Kitab Nagri

اپ سب کے پیار نے ہی اسے بگاڑ رکھا ہے۔۔ نہیں کل کو شادی کرنی ہے اسکی۔۔۔ بھلا کون کرے گا ایسی لاپرواہ لڑکی کم لڑکے سے شادی۔۔۔۔ ایزل نے سبکو ناراضگی بھری نظروں سے دیکھا

ارے ایڑ ہماری بیٹی بہت پیاری ہے۔۔۔ خوش قسمت ہو گا وہ شخص جسکی دلہن ہماری جان بنے گی۔۔۔ شائزہ نے جاناں کی سائیڈ لی

خوش قسمت کا پتہ نہیں پھوٹے قسمت ضرور ہو گا۔۔۔ ولی دل ہی دل میں بڑبڑایا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

مراد۔۔۔۔ فیصل لغاری نے اسکے کمرے میں داخل ہوتے کہا جو بالکونی میں کھڑا تھا اپنے بابا کی اواز پر وہ روم میں ایا

جی۔۔۔ آہستہ سے کہتے وہ اسے دیکھتے بیڈ پر بیٹھ گئے اسے اپنے پاس انے کا اشارہ کیا جو وہ آہستہ سے انکے پاس ٹک گیا

Posted On Kitab Nagri

اپکی ماما چاہتی ہیں ہن پاکستان شفٹ ہو جائیں۔۔۔ وہ چاہتی ہیں کہ حور کی شادی وہی کسی پاکستانی سے ہو ۔۔۔۔انہون نے مراد کی نیلی آنکھیں دیکھتے کہا جنہیں وہ جھکائے بیٹھا تھا

میں جانتا ہوں میرا پرنسس اپنی پرنسسز کو ڈھونڈ رہا ہے۔۔۔۔ مگر میری جان ہو سکتا ہے نا کہ جسے تم یہاں ڈھونڈ رہے ہو وہ پاک میں ہو۔۔۔۔ فیصل صاحب نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے پیار سے کہا تو مراد نے سر ہلایا مگر نظریں اب بھی اسکی جھکی ہوئی تھی

مراد۔۔۔۔اسے کچھ نا بولتے دیکھ فیصل صاحب نے دوبارہ سے اسے بلایا

جی بابا۔۔۔۔وہ نیلی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگا اسکی آنکھیں اس وقت سرخ ہو رہی تھی پہلی بار دیکھنے پر گمان ہوتا کہ اسکی آنکھوں میں خون اترایا ہے۔۔۔

میری جان۔۔۔میرا پرنس بہت بریو ہے۔۔۔وہ عشق کے سفر کا مسافر تھا اسکی تکلیف پر فیصل لغاری نے ہونٹ بھینچے انکے دل کٹ رہا تھا اپنے لختِ جگر کی ایسی حالت دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اپ تیاری کریں پھر کل پاک چلنے کی ویسے بھی میں اپنا بزنس وہی سیٹ اپ کر لونگا یہاں سمیر دیکھ لے گا۔۔۔انکے گلے لگتے وہ بولا تو فیصل لغاری نے ہلکی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھا

ہر کامیاب مرد کے پیچھے ایک بوڑھے_ 🌹

اور

ضعیف باپ کی قیمتی جوانی ہوتی ہے_ ❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

جانان گھر میں داخل ہوئی تو سب باتون میں مصروف تھے ولی وہاں نظر نہیں آرہا تھا مطلب وہ اپنے روم میں تھا ابھی جاناں دبے پاؤں اپنے کمرے میں جارہی تھی کہ ایزل کی نظر اس پر پڑی۔۔۔

اوو میری نالائق اولاد۔۔۔۔ایزل کی اواز پر سب نے جانان کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف۔۔۔۔ایزل بہن۔۔۔۔جاناں نے خود کے پکڑے جانے پر اونچی اواز میں کہا

جان کتنی بار کہا ہے میں ماں ہوں تمھاری مجھے ماما بلایا کرو لیکن میری نالائق اولاد نے میری بات مانی ہی کب ہے۔۔۔ایزل نے اسے گھورا جو دانت دیکھا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اوکے میں سمجھ گئی اب میں جاؤ اپنے روم میں ایزل بہن۔۔۔۔جاناں کی بات پوری ہوئی کہ ایزل کا جوتا اڑتا ہوا ایا جو جاناں نے کیچ کر لیا۔۔۔

ہووووو ایزل بہن اپ آوٹ ہو گئی۔۔۔جاناں خوشی سے چیخی جیسے اس نے کوئی جنگ سر کر لی ہو

ادھر انا میری نالائق اولاد۔۔۔۔ایزل نے اسے پیار سے اپنے پاس بلایا

نہیں میں پاگل نہیں ہوں جو اپکے پاس اجاؤ تاکہ اپ اپنے ہاتھوں کی گرمی مجھ نازک سی جان پر نکالیں۔۔۔جاناں نے ڈرنے کی ایکٹینگ کرتے کہا تو سب ہنسنے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ لیں یہ اپ سب کی لاڈلی کے کام۔۔کتنی بگڑ گئی ہے۔۔۔ایزل نے سبکو دیکھا تو سب نے ی مسکراہٹ روکی

Posted On Kitab Nagri

بھابی اسی کی وجہ سے ہی تو ہمارا گھر گھر لگتا ہے۔۔یہ نظر نہ آئے تو مجھے یہ گھر ہی کاٹنے کو دوڑتا ہے۔۔۔
حازم نے جاناں کو اپنے ساتھ لگاتے کہا

ہوں یار ایز چھوڑو معصوم سی بچی کے پیچھے ہی پڑ جاتی ہو۔۔. امنہ نے کہا تو جاناں نے امنہ کا گال ہی چوم لیا

ہائے میری انی ائی لائو میں نے اپکو کبھی نہیں چھوڑنا میری جوان انی۔۔۔. جاناں نے انکھ دباتے کہا

ہٹ شریر۔۔۔۔امنہ شرما ہی گئی

ارے میری بلو رانی کو شمیا ارہی ہے کیوں میری جان نکالنی ہے جانِ جاناں۔۔۔ جانان نے اسے مزید تنگ کیا

اووو افت میرے سامنے میری سامنے میری گھر والی کے ساتھ فلرٹ نہیں کرو۔۔. امن نے جاناں کو امنہ سے پیچھے کیا

Posted On Kitab Nagri

اوو اپ مجھے ڈانٹ رہین ہیں.۔میں سبکو بتاتی ہوں کہ رات کو انی نے اپ۔۔۔۔. جاناں کی بات سن امن چونک گیا

ارے جان میری پر نسسز ادھر اؤ۔۔۔ امن نے جانان کو اپنے پاس بلایا اور اسے منانے لگے کہ پلیز کسی کو وہ بات نا بتائے

محبت کرتے ہو تو آداب وفا بھی سیکھو
فارغ وقت کی بے قراری کو محبت نہیں کہتے نالائق

اس سے پوچھو عذاب رستوں کا
جس کا ساتھی سفر میں بچھڑا ہے

Posted On Kitab Nagri

رات کا پہر تھا اسمان پر چاند پورے اب و تاب سے چمک رہا تھا ہر طرف چاندنی پھیلی تھی کہ اسی ثنا میں ایک وجود تیزی سے بھاگتے جنگل کی طرف بڑھ رہا تھا

وہ کوئی لڑکی تھی سفید شلوار کمیض میں وہ چاندنی کا ہی حصہ معلوم ہو رہی تھی مگر اسکے کپڑوں پر موجود خون کے دھبے اسے چاند سے الگ بنا رہے تھے۔۔۔

اسکے نازک روئی جیسے پاؤں بھاگنے کی وجہ پر زمین پر موجود کانٹے اور کنکر چبنے سے زخمی تھے اور ان سے خون رس رہا تھا

بھاگنے سے اسکے سیاہ بال کبھی ادھر تو کبھی ادھر جھول رہے تھے جس سے اسکی گردن کا نشان کبھی چھپ جاتا تو کبھی نظر اتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر نسسز۔۔۔. وہ چیختے اسے بچانے بھاگا تھا جانے کیوں اسکی پر نسسز ڈری ہوئی تھی کہ اس پکار پر اس لڑکی نے ایک اس سے پیچھے مڑ کر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

تو وہ ہل کر رہ گیا روئی روئی سی کالی سرخ آنکھوں کے پپوٹے رونے کے باعث سوجے ہوئے تھے گلابی نازک سے لب اسے دیکھ کر ہلے ایک کرب زدہ مسکان نے اسکے ہونٹوں پر بسیرا کیا

تم نے انہیں نہیں بچایا مراد۔۔۔۔ایک شکوہ اسکے لبوں سے پھسلا اور وہ اس اندھیرے جنگل میں کھوتی چلی گئی

نہیں پرنسسز اس بار تمھاری جدائی سے میری موت واقع ہو گی پرنسسز پلیز واپس آجاؤ میں بچالونگا سبکو ۔۔۔۔وہ چیخا اور اسکی انکھ کھل گئی جلدی سے اٹھتے وہ وائٹ شلوار کمیض پہنے وہ وجیہہ شخص باہر بھاگا وہ لڑکی وہ جو اس سے ریسٹورنٹ میں ملی تھی وہ اسکی۔.ہاں وہی اسکی پرنسسز تھی اور وہ دور جارہی تھی

اسے اپنی پرنسسز کے پاس جانا تھا اسکے دور جانے سے پہلے۔۔۔۔

یہ عجب جدائی تھی

تجھے الوداع بھی نہ کہہ سکے

Posted On Kitab Nagri

تیرے پاس رہنے کا سوچا تھا

تیرے شہر میں بھی نہ رہ سکے

دور ہونے کا درد کیسا ہوتا ہے

کوئی ہم سے پوچھے

تنہا راتوں میں رونا کیسا ہوتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی ہم پوچھے

💔💔💔💔💔💔💔

رات کا تقریباً دو بجے کا ٹائم تھا کہ شاہ مینشن میں ہلچل سی مچ گئی جیسے کوئی طوفان آگیا ہو ولی جاناں کے روم کا دروازہ ناک کرتے چیخ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جان۔۔۔

جان۔۔۔۔

جاناں۔۔۔وہ جو رات کو بارہ بجے ہی سوئی تھی کسی کی پکار پر آنکھیں ملتے واچ کی طرح دیکھا دو بج رہے تھے پھر یہ شور کیسا؟؟؟

کیا ہوا ولی۔۔۔۔۔اسے گھبرایا ہوا دیکھ جاناں حیران لہجے میں پوچھنے لگی تو ولی نے ماتھے پر ایا پسنہ صاف کیا

جاں ۔۔۔ وہ مائی۔مائزہ آپی ۔۔۔۔م۔ماما۔۔۔۔۔ وہ گھبراہٹ کے مارے کچھ بول ہی نہیں پارہا تھا جاناں اسے اپنے ساتھ لیتی نیچے آئی جہاں سب پریشان کھڑے تھے

حازم جو بھی کرو مجھے میری بیٹی صحیح سلامت چاہیئے ۔۔۔۔ شائزہ حازم کو دیکھتے دبی آواز میں چیخی تو جاناں نے حیرانی سے یہ منظر دیکھا بیٹی مطلب مائزہ مگر اسے ہوا کیا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ماما۔۔۔انی کیوں رو رہی ہیں ؟؟؟ جاناں نے نا سمجھی سے ایزل کے قریب اتے پوچھا جو خود بھی پریشان تھی

بچے مائزہ کا کڈنیپ ہو گیا ہے اور خبر ملی ہے کہ وہ لوگ اسے پاکستان لے کر جا رہے ہیں۔۔۔امن نے جاناں سے کہا جو یہ سن کر اب پریشان ہو چکی تھی

کیا مطلب کڈنیپ ہو گیا ؟؟؟ کن لوگوں نے کیا کڈنیپ۔۔۔ہماری تو کسی سے دشمنی بھی نہیں پھر یہ ۔۔۔کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ جاناں نے سوچتے ہوئے ان سبکی طرف دیکھا جو دشمن لفظ سن کر ایک دوسرے سے نظریں چرانے لگے تھے

ہاں صحیح کہا جان نے اور جب کڈنیپ ہوا تو اپی کے سسرال والے کہاں ؟؟ تھے۔۔۔۔ولی بھی سوالیہ انداز میں بولا اتنے میں انہیں سیم اتا دیکھائی دیا

ماما ہیلی ریڈی ہے اور باقی سبکی میں نے ٹکٹ بکس کروادی ہے کچھ دیر میں فلائٹ ہے۔۔۔ سیم نے اتے ہہ اطلاع دی تو ایزل اور امنہ نے شائزہ کو سبکے ساتھ انے کا کہا اور خود امن اور میصم کے ساتھ چل دی

Posted On Kitab Nagri

میری جان ریلیکس رہو کچھ نہیں ہو گا ہماری بچی کو۔۔۔حازم نے شائزہ کو اپنے ساتھ لگائے حوصلہ دیا جو روئے جا رہی تھی

جاناں نے ان دونوں کو اشارہ کرتے سائیڈ پر بلایا پلر کے پاس جا کر وہ تینوں گروپ میں کھڑے ہوئے

جان ہمارے دشمن ہیں۔۔۔ماما بابا نے جواب نہیں دیا نا؟؟؟ولی نے اہستہ سے کہا جو جاناں نے بھی سر ہلایا

کچھ تو ہے جو چھپا ہے اور ایک بار میں نے بابا کو ایزل بہن پر غصہ ہوتے بھی دیکھا تھا۔۔جب انہوں نے پاک جانے کی ضد کری تھی۔۔۔جاناں نے یاد کرتے کہا پھر کچھ سوچ کر ٹھٹھکی سیم نے بھی پر سوچ نظروں سے اسے دیکھا

کہیں جاناں انی۔۔۔وہی ہی تو نہیں۔۔۔وہ آہستہ سے بولی پھر حازم کے بلانے پر انکے ائیر پورٹ روانہ ہوئے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

سر اپ یہاں؟؟؟ مراد کے وہان پہنچتے ہی ہوٹل مینجر وہاں اسکے پاس ایا

مجھے اس ریسٹورنٹ کی سی سی ٹی وی دیکھنا ہے۔۔۔ مراد نے سنجیدگی سے کہا تو مینجر سر ہلاتے اسے سسٹم والے روم میں لے گیا

سی سی ٹی وی کی ویڈیو دیکھتے وہ جاناں کو دیکھتے پوز کرنے کا بولا

سر یہ تو مسس جاناں ہیں یہی پاس میں رہتی ہیں وہ ہر دن اسی ریسٹورنٹ میں اتی ہیں۔۔۔۔ سیکیورٹی گارڈ نے اس سے کہا تو مراد اسکی جانب مڑا

اسکا گھر.. گھر دیکھاؤ مجھے۔۔۔ وہ جلدی سے بسس اسکے پاس پہنچنا چاہ رہا تھا اس گارڈ نے اسے شاہ مینشن تک تو پہنچا دیا مگر یہ کیا شاہ مینشن کو تو تالا لگا تھا۔۔ مطلب اسکی پرنسسز اسے چھوڑ کر چلی گئ

کسس سے ملنا ہے ایکو۔۔۔۔ سیکورٹی گارڈ اسکے پاس اتے بولا مراد کو دیکھ وہ اسکے پاس چلا ایا تھا

Posted On Kitab Nagri

ی۔۔یہاں میری پرنسسز۔۔۔وہ کہاں گئی۔۔۔؟؟؟وہ سوالیہ نظروں سے اس سیکورٹی گارڈ کو دیکھنے لگا

سر یہاں کے لوگ تقریباً ایک گھنٹہ پہلے ہی پاکستان روانہ ہوئے ہیں۔۔۔اس آدمی نے کہا تو مراد جیسے ڈھ سا گیا شاہ مینشن کے سامنے وہ اس گھر کو دیکھنے لگا اچانک اسکے دماغ میں جھماکہ سا ہوا

مجھے اندر جانا ہے۔۔گیٹ کھولو۔۔۔۔وہ حکمیہ انداز میں اس شخص سے بولا سیکیورٹی گارڈ نے حیرانی سے اسے دیکھا

جناب اپ پاگل ہیں یہ میرے مالک کا گھر ہے میں کیسے انکی غیر موجودگی میں آپکو اندر جانے کی اجازت دے دو۔۔۔۔وہ اسے جانتا تھا بے شک مراد لغاری بزنس ٹائیکون تھا مگر وہ ایک ایک ایماندار شخص تھا

پلیز۔۔۔میرا اندر جانا بہت ضروری ہے۔۔۔۔مراد نے اس سے التجا کی اسکی نیلی آنکھوں میں جانے ایسا کیا تھا کہ سیکورٹی گارڈ نے اسے اندر جانے کی اجازت دے ہی دی

Posted On Kitab Nagri

ان میں سے میری پرنسسز کا روم کونسا ہو گا۔۔.وہ اندر جاتے مینشن کی لائیٹس اون کرتے بولا جہان کچھ دیر پہلے اندھیرا تھا وہی اب اجالا ہو چکا تھا

سارے کمروں کے آگے سے گزرتے وہ ایک کمرے کے سامنے رکا جسکے دروازے پر ایک شعر لکھا تھا

بگڑ گئی تو افت جیسی

ورنہ بہت شریف ہوں میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شعر پڑھتے وہ مسکرا کر دروازہ کھولتے اندر گھسا براؤن اور بلیک کا بینیشن سے بنا وہ کمرہ جس میں جگہ جگہ اسکی خوبصورت سی پکچرز لگی تھی بیڈ کے اوپر تو بہت بڑی پکچر لگی تھی جس وہ لائٹ سے میک اپ میں رو رہی تھی اسکی کالی آنکھیں سرخ تھے اور انسو اسکے گالوں پر بہہ رہے تھے اور چند قطرے اسکی پلکوں سے گرنے لگے تھے اسکی ہونٹ جنہیں وہ سرخ گلاب بنا چکی تھی بلڈ ریڈ لپسٹک لگا کر نچلے ہونٹ کا ایک کونا دانتوں تلے دبائے اسے لگا وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

پرنسسز اپ تو میری سوچ سے زیادہ خوبصورت ہیں۔۔۔ وہ اسے دیکھ کر اپنے دل پر ہاتھ رکھتے بولا جسکی ڈھرکنیں بھی اسکی خوبصورتی کو دیکھ مدہوش ہو کر جھومنے لگی تھی پھر اس نے ہر طرف اپنی مطلوبہ چیز ڈھونڈنے لگا۔۔۔ ہر طرف دیکھنے کے بعد بھی اسے اہسا کچھ نا ملا جس سے معلوم ہوتا کہ وہ پاکستان کے کونسے شہر میں ہیں

ڈائری۔۔. اسکی نظر سٹڈی ٹیبل پر پڑی وہاں ڈائری کو دیکھ وہ اسے اٹھا کر چیک کرنے لگا اور آخری پیج پر اسکی نیلی آنکھیں چمکی آخر کار اسے انکا ایڈریس مل ہی گیا تھا وہ جانے کو مڑا مگر پلٹ کر واپس ایا اسکی ایک پکچر زوال سے اتارتے وہ وہاں سے چلا گیا اسے جانا تھا اپنی پرنسسز کے پاس جو اسکا عشق تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بھٹکے ہوئے مسافر کا بسیرا بن گیا،،،

میری اندھیری راتوں کا تو سویرا بن گیا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری زندگی میں آیا ہے،،،تو کچھ اس طرح،،،

میری زندگی میں آیا ہے،،،تو کچھ اس طرح،،،

جیسے قبر میں پڑی،،،لاش کو سانسوں کا سہارا مل گیا،،،

♥♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

پاکستان میں انکا اپنا ایک بنگلو تھا جہاں حاوز اور ابہیا موجود تھے وہ سیدھا وہی گئے تھے مگر انہیں حیرت کا شدید جھٹکا تب لگا جب اندر صوفے پر مائزہ حاوز اور ابہا چائے پی رہے تھے

ت۔تم ٹھیک ہو؟؟؟ میصم نے مائزہ کو گلے سے لگاتے پوچھا تمھیں ہ اتنی سی دیر میں کتنا پریشان ہو چکا تھا اسے مائزی بھی اپنی بیٹی جیسی پیاری تھی

یہ کیا مزاق تھا مائزہ۔.اور حاوز تم بھی اسکے ساتھ ملے ہوئے ہو..تم دونوں جانتے ہو تمھاری مان کا کیا حال ہے۔۔.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑے بابا اپکو پاک لانے کے لئے یہ سب کیا۔..کسی کی بولنے کی ہمت نا ہوئی تو ابہا نے ہمت کر کے کہا کیونکہ کسی نا کسی کو تو بولنا تھا جو سچ تھا

کیا۔۔۔۔ میصم نے نارضگی سے انہیں دیکھا اور پھر سبکو نظر انداز کرتے اوپر کی طرف بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

سوری یار۔۔۔ مائزہ نے امن سے کہا جو وہ ہلکی سی مسکراہٹ سے اسکو دیکھتے میصم کے پیچھے ہو لیا جبکہ ایزل اور امنہ تو پاکستان کی خوشبو اسکی ہوا میں سانس لے کر پرانی یادوں میں کھو چکی تھی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ سب صبح ہی کی فلائٹ سے پاکستان پہنچ چکے تھے اور مراد کے کہنے پر فیصل لغاری کراچی آئے تھے کیونکہ مراد کا کہنا تھا کہ وہ کراچی میں ہی ہر چیز ارینج کر چکا ہے

مراد نے عین جاناں کے گھر کے سامنے والا مینشن لیا تھا حیرانی کہ بات تھی کہ کچھ گھنٹوں میں وہ ایسا کیسے کر سکتا تھا مگر وہ مراد لغاری تھا اسکے لیے یہ کام بہت ہی اسان تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے میں تھک گئی بابا۔۔۔ کتنا بورنگ تھا نہ۔۔ اس سے اچھا بندہ بائیک پر اجاتا۔۔۔ حور نے منہ بناتے کہا

.

Posted On Kitab Nagri

بیٹا جی اگر بائیک پر اتے تو ہمھیں پہنچنے میں ہی تقریباً دو سال لگ جاتے۔۔۔۔ فریحہ بیگم نے ہنس کر کہا تو وہ مسکرائی

.

. چھوڑیں۔۔ اپکو پتہ ہے میری دوست بھی کل ہی پاکستان آئی ہے وہاں لندن میں بھی میں اس سے مل نہیں سکی مگر میرا پورا ارادہ ہے اس سے پاک میں ملنے کا۔۔۔۔ حور نے اپنی فیس بک پر بنی فرینڈ کا ز کر کیا تو سب نے اسے دیکھا کیونکہ وہ فرینڈز نہیں بناتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپکی فرینڈ اپ کب سے فرینڈ بنانے لگی ہیں؟؟؟ فیصل صاحب نے مسکرا کہ پوچھا

ہمم میں فرینڈز نہیں بناتی مگر بابا اسس میں کچھ تو یونیک ہے کہ میں نے خود ہی اسے فرینڈ شیپ کی آفر کی ۔۔۔۔ حور نے اسے سوچ کر مسکراتے کہا تو مراد نے ہنس کر اسکے بال بکھیرے اور اپنے روم کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

ماما۔۔یہ بھائی ہی تھے نا؟؟؟؟پہلے تو اسکا مسکرانا پھر اسکا حور کے بال بکھیرنا وہ تینوں غش کھاتے کھاتے بچے تھے

ہاں میری جان یہ تمھارا بھائی ہی تھا لگتا ہے اسکی تلاش پوری ہو چکی ہے۔۔.فیصل صاحب نے مسکراتے لہجے میں کہا اور دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کیا جس نے اسکے بیٹے کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھنے کا موقع دیا تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

لو جی۔۔.اگر تم لوگ ڈرامہ کر ہی رہے تھے تو کم از کم مجھے ہی بتا دیتے میں نے کونسا ڈانگا سوٹیاں لے کر اجانا تھا؟؟؟کہ نا جی یہ کام نہیں ہو سکتا۔۔۔جب سے جانان کو انکے پلین کی خبر ہوئی تھی وہ غصے سے تہی بیٹھی تھی مائزہ کے پوچھنے پر وہ پھٹ ہی پڑی

کیا ہو گیا ہے بی بی صبر کو ہاتھ مارو زرا۔۔۔مائزہ نے اسے گھورا جو منہ پھلائے بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

.کس چیز کا غم لگا ہوا ہے۔۔۔ سیم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا اسے معلوم تھا کوئی نا کوئی بات تو ہے۔۔ورنہ جاناں اور غصہ امپوسبل

یار میری ڈریسسز یہاں نہیں ہے اور اب میں کیا پہنو۔۔۔؟؟؟ جاناں نے منہ بناتے کہا

تو اس میں پریشانی والی کیا بات ہے میری ڈریسسز لے لو۔۔مائزہ نے کھلے دل سے کہا تو جاناں نے اسے جن نظروں سے دیکھا مائزہ نے شرما کر نظریں جھکائی۔۔۔۔

میں اور تم ڈائنوں کے کپڑے ہر گز نہیں۔۔ جاناں نے منہ بگاڑتے کہا اور اٹھ کر سیڑھیوں پر چڑھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.تو چلو پھر مال چلتے ہیں۔۔ولی نے ائیڈیا دینے کے ساتھ اسے افر بھی کری تو وہ خوشی خوشی اسکے ساتھ اٹھ کر چل پڑی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

بھائی بڑا افس شوفس جالیا اب مجھے شاپنگ پر لے چلو۔۔۔ حور ریسٹ کرنے کے بعد مراد کے سر پر کھڑی تھی کہ اسے شاپنگ پر لے جائے

شونا میں۔۔.

۱

کوئی نہیں میں شوناٹونا میں کہہ رہی ہوں چلو تو چلو۔۔۔ پہلی بار اسکے چہرے کے ساتھ اسکے لہجے میں بھی نرمی آئی تھی جسکا وہ پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہتی تھی

.

یار چلونا کیا پتہ وہاں اپکی پرنسسز بھی مل جائے۔۔۔ حور نے کہا تو مراد اسکے زکر پر ہی مسکرا اٹھا

چلو چلیں۔. اسکے جھٹ سے ماننے پر حور نے کالر جھاڑتے خود کا کندھا تھپتپایا

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

تیری آنکھیں

بڑی گہری بہت ہی خوبصورت ہیں

اجازت ہو تو میں کچھ دیر ان میں جھانک کر دیکھوں

کہ مجھکو چاند کی مانند

جھیلوں میں اترنا

لطف دیتا ہے،،❤

وہ اس وقت شاپنگ مال میں تھی ولی اور سیم دونوں اپنی ڈریسسز لینے گئے تھے جبکہ جاناں کی نظریں تو ایک گھڑی والی شاپ پر رکی اور وہ اسے دیکھتے ہی اسے اپنا مان چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایکسکیوزمی مجھے یہ واچ پیک کر دیں۔۔۔اس نے شاپ میں جاتے فوراً دکاندار سے کہا

سوری میم یہ آلریڈی خرید لی گئی ہے۔۔۔دکاندار نے معازرت کی لیکن جاناں کی نظریں تو اسی واچ پر تھی

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو یہاں موجود ہے ناکاؤنٹر پر۔۔۔

جی مگر۔۔دکاندار کو اسکے سوال کی سمجھ نا آئی

بل پے کر دیا ہے؟؟؟جاناں نے سوال کیا

میم وہ سر اور چیزین پسند کر رہے ہیں ایک ساتھ ہی بل پے کر دینگے۔۔۔دکاندار نے اسکے پیچھے کھڑے شخص کی طرف اشارہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میں پے کر دیتی ہوں نا۔۔. جاناں نے کریڈٹ کارڈ بڑھایا

سوری میم یہ پوسیبل نہیں اپ انہی سے پوچھ لیں۔۔۔وہ دوکاندار ابھی بھی مسکرا رہا تھا اور جاناں کو اسکی مسکراہٹ زہر سے بھی زیادہ بری لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اپکے ٹوتھ پیسٹ میں نمک ہے۔۔۔؟؟؟جانان نے سوالیہ انداز میں پوچھا

کی مطلب؟؟؟دوکاندار نے حیرت سے اسے دیکھا

اپ مسلسل دانتوں کی نمائش کر رہے ہیں نا اسی لیے پوچھ رہی ہوں۔۔۔۔جانان نے طنزیہ انداز میں کہاتو دوکاندار کے دانت فوراً منہ میں چلے گئے پیچھے کھڑے شخص نے مسکرا کر اس افت کی پشت کو دیکھا

کون ہے وہ جس نے میری چیز کو پسند کیا؟؟؟ایکی بار وہ تھوڑا سنجیدگی سے بولی تو دکاندار نے اسکے پیچھے اشارہ کیا

ہیے مسٹر۔۔۔اس نے اس شخص کو مخاطب کیا

یسسس؟؟؟جاناں نے اسے دیکھا جو اپنی پوری وجاہت کے ساتھ اسکے سامنے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے وہ واچ پسند ہے تم کوئی اور لے لو۔۔. جاناں نے لٹھ مار انداز میں کہا جو سکندر نے آئبرو اٹھا کر اسکی کالی چمکتی آنکھوں کو دیکھا

اگر مجھے وہی چاہیے ہو تو؟؟؟؟ سکندر نے اسکا پورا جائزہ لیتے کہا جو وائٹ جینز جو جگہ جگہ سے پھٹی ہوئی تھی اور اسکے ساتھ ریڈ شارٹ شرٹ پہنے وہاں موجود ہر انسان کی نظروں کا مرکز تھی

تو بھی کوئی اور پسند کرنی پڑے گی۔۔۔وہ مغرورانہ انداز میں بولی

کیوں.؟؟؟ سکندر نے آئبرو اٹھا کر اسے دیکھا

کیونکہ جاناں شاہ نے کہا ہے ۔۔۔۔ اس نے شاہانہ انداز میں کہا جو سکندر کے لبوں کو خوبصورت مسکراہٹ نے چھوا مگر وہی کوئی اس نام پر ٹھٹھکا اس شخص کی نظریں جاناں کے چہرے پر تھی وہی آنکھیں وہی ہونٹ وہی چہرہ بسسس اسکا لب ولہجہ الگ تھا باقی وہ ویسی ہی تو تھی

Posted On Kitab Nagri

اوکے اپ لیں لو۔۔ سکندر نے کہا تو بے ساختہ ہی جاناں کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی جسے دیکھ کر ہی سکندر ساکن ہوا تھا وہ مسکراتی ہوئی کتنی حسین لگتی تھی

تھیکنس۔۔۔ جاناں نے ہنس کر کہا تو وہ ہوش میں اتے مسکرایا اور سر ہلاتے اپنی چیزیں پیک کروانے لگا کہ ساتھ کھڑی رباب کو پتھر بنا دیکھ اسکی طرف ایا

آب۔۔۔ سکندر نے اسے ہلایا جو اسکی طرف دیکھتی پھر جاناں کو ڈھونڈنے لگی جو شاپ سے باہر جا رہی تھی

بھائی اس لڑکی کو جانتے ہیں اپ؟؟؟ اس نے سوالیہ نظروں سے سکندر کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ابھی ملاقات ہوئی بسس۔ اچھا تم چلو مرحا وہٹ کر رہی ہو گی نا ہمارا۔۔۔ سکندر نے اسکا دھیان مرحا کی جانب کروایا مگر اسکا دماغ تو جاناں پر آٹکا تھا اسے جلد از جلد سر کو بتانا تھا کہ جاناں زندہ ہے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

لاکھوں ملیں گے پیار کا دعویٰ کرنے والے تجھے💞

اے بنتِ حوّا.....!!!❤✨

مگر انتخاب اسی کا کرنا جو تمہاری چادر کا خیال کرے....!!!🍃

مراد کی نظریں حور پر تھی جو اپنے لیے ڈریس لے رہی تھی یا یوں کہہ لو کہ سارا مال سمیٹ رہی تھی اس نے ایک نظر ایسے ہی غیر ارادی طور پر پورے مال میں گھمائی مگر اسکی نظریں ایک جگہ ٹھہر سی گئی مسکراہٹ نے اسکے چہرے پر بسیرا کیا مگر کچھ لمحے بعد ہی اسکی مسکراہٹ سمٹی

جاناں کو اپنے لیے جینز شرٹ دیکھ رہی تھی کہ اسکی نظر ایک تلے کے کام والے جوڑے پر پڑی دیکھنے میں اسے وہ بہت اچھا لگا ریک سے نکال کر اپنے ساتھ لگاتے وہ شیشے میں خود کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے بے نیاز کہ اس جوڑے کو اپنے ساتھ لگائے وہ اس کے حسن کو مزید بڑھا گئی تھی ہر شخص کی نظروں کا مرکز تھی وہ۔۔۔وہ اسکی جان لیوا مسکراہٹ اسکا وہ حسن ہی ایسا تھا کہ ہر ایک کو اسکا گرویدہ کر دے

Posted On Kitab Nagri

سبکی نظریں اس پر تھی مگر وہ تو خود میں مصروف تھی وہ ارد گرد دیکھتی تو ہی تو اسے کچھ معلوم ہوتا۔۔۔ نظرین تو کسی اور کی بھی رکی تھی مگر ہوش میں انا وہ خوب جانتا تھا ارد گرد نظر ڈال کر وہ اسکے پیچھے ایسا کھڑا ہو گیا کہ جاناں بلکل چھپ سی گئی اس نے ایک کہر آلودہ نظر ارد گرد ڈالی

جانان تو کچھ لمحے کے لئے ساکت ہو گئی یہ خوشبو اس نے پہلے بھی محسوس کی تھی شیشے میں نظر اٹھا کر دیکھا تو یقین کرنا مشکل ہو گیا اسے لگا جیسے اسکی آنکھیں پتھر ہو گئی ہیں اس شخص کا لمس جو وہ بھول نہیں سکتی تھی وہ شخص پھر سے روبرو کھڑا تھا

وہ مراد لغاری تھا جسکی نیلی آنکھوں میں اگ تھی۔۔اور جلا دینے والا غصہ۔۔مراد نے اسکے ہاتھ سے جوڑا لیا اور ہاتھ پکڑ کر دکان سے باہر لے ایا دوسرا لمس بھی ملا تو اس انسان کا۔جاناں کے جسم میں کرنٹ کی لہر دوڑ گئی مگر وہ حرکت نا کر سکی

اس نے غصے سے اسکا ہاتھ تھاما ہوا تھا یہ جاناں نے بھی محسوس کیا مراد اسکو وہی چھوڑتے واپس دکان میں گیا تھوڑی دیر بعد ایا اسکے ہاتھ میں بیگ تھا اس نے وہ بیگ جاناں کو دیا اور اسے دیکھے بنا وہاں سے چل دیا

Posted On Kitab Nagri

مگر اسکی نظروں میں جلال تھا۔۔۔ جاناں اسے جاتا دیکھ رہی تھی اس شخص نے اسے مڑ کر نہیں دیکھا تھا آج بھی وہی ہوا تھا وہی شخص وہی لمس مگر اج کچھ اور بھی تھا

آج حفاظت تھی اج وہ محافظ لگا تھا اسکی پکڑ میں کوئی غلط احساس نہیں تھا سخت پکڑ مگر تحفظ والی تھی اور پھر وہ شخص اسے اپنی سوچوں میں ڈال کر غائب ہو گیا.....

یوں تیرے لمس کا احساس رچا ہے مجھ میں ❤

اپنے ہی بدن سے آجاتی ہے تیری خوشبو...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤

شاہ کی طرح باظرف نہیں،
کہ ہر کسی پر عیاں کریں
کوئی سوچے بھی اسکو

Posted On Kitab Nagri

ہمھیں یہ منظور نہیں۔۔۔۔۔

💔💔💔💔💔

کیا ہو گیا لالے کیوں اگ بگولہ ہو رہا ہے۔۔۔افس کے امپلوئز سے مراد کے غصہ ہونے کی خبر سن وہ جھٹ سے اسکے پاس پہنچا تھا

مجھے وہ چاہیے سمیر۔۔.کچھ بھی کر کے مجھے اسکو اپنے پاس لانا ہے۔۔۔اسکی معصومیت اسے مجھ

سے دور نا کر دے۔۔۔.میرے کچھ سنگین قدم اٹھانے سے پہلے ہی اسے میرا ہونا ہو گا۔۔۔۔مراد نے سنجیدگی سے کہا تو سمیر حیران ہوا وہ کس کی بات کر رہا تھا

کس کی بات کر رہا ہے لالے۔۔۔؟؟؟سمیر کی حیرانی کسی طور کم نہیں ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پرنسسز۔۔.مجھے پرنسسز کو حاصل کرنا ہی ہو گا۔۔آب اس سے جدائی ناممکن ہے سمیر۔۔۔وہ ایک کرسی سے اٹھتے اشتعال امیز لہجے میں ڈھاڑا تو سمیر اچھلا ڈر سے اسکا رنگ سفید ہونے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

تو اس پر غصہ ہے۔۔۔ مراد وہ تیری پرنسسز ہیں۔۔۔۔۔ سمیر نے آہستہ اواز میں کہا مگر مراد سن کہا رہا تھا اسے تو بسس اپنی پرنسسز پر گڑھی سبکی غلیظ نظریں یاد آرہی تھی سمیر کی بات پر وہ ٹیبل پر ہاتھ رکھتے اسکی طرف جھکا

میں غصہ ہوں۔۔۔ اپنی پرنسسز پر نہیں۔۔۔ میں غصہ ان لوگوں پر ہوں کیسے۔۔۔ کیسے وہ میری۔۔۔ مراد لغاری کی پرنسسز کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ اسکو دیکھنے والے کی آنکھیں تک نوچ لو نگا میں۔۔۔۔۔ وہ شدت پسندی سے بولا کم ڈھارا زیادہ تھا تو سمیر کا حلق خشک ہوا

مراد تم غصے میں ہو۔۔ اس لیے ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو۔۔۔۔۔ سمیر نے منمنا کر کہا

میرے عشق کا اصول ہے سمیر۔۔۔ میرے عشق کی طرف اٹھتی ہر نظر میں عزتِ احترام ہو۔۔۔۔ کوئی بھی اسے میلی آنکھ سے دیکھے تو پھر لعنت ہے مراد لغاری پر۔۔۔۔ کہتے ہی وہ وہاں سے نکلا اسے کچھ ٹائم اکیلے رہنا تھا ورنہ ضرور وہ کچھ غلط کر بیٹھتا کچھ بہت زیادہ غلط

نہیں ھوں قائل کسی_____ کی بھی بات کا

Posted On Kitab Nagri

میرا اپنا اصول، _، اپنا مزاج، اپنا انداز

💔💔💔💔

اندھیری راتیں تھی مگر آسمان پر تارے ٹمٹمارہے تھے رات کے بارہ بجے وہ محتاط سی گھر کے پچھلے دروازے سے نکلی اور بھاگنے کے انداز میں مینشن کی دیوار پھلانگ گئی اور دیوار کے اس پار کھڑی بائیک پر بیٹھتی اسے زن سے بھگا لے گئی رات کے سناٹے میں اسکی بائک زگ زیگ زو کی طرح بھاگ رہی تھی وہ جیسے ہی مطلوبہ جگہ پہنچی بھاگنے کے انداز میں چلنے لگی کمرے میں گھستے وہ ارد گرد دیکھنے لگی کہاں تھا وہ شخص

سر سر وہ زندہ ہے میں نے اپنی آنکھوں سے اسے دیکھا ہے زندہ سلامت۔۔۔۔۔رباب نے اونچی اواز میں کہا تو اس گھر کے ہر طرف اسکی آواز گونجی رولنگ چیئر پر بیٹھا شخص جھٹکے سے اٹھا

کون۔۔۔۔اس نے تجسس سے پوچھا جو رباب نے گہری سانس لی بھاگنے کی وجہ سے اسکا سانس پھول گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

جاناں۔۔۔۔رباب کے اس جملے نے جیسے اس آدمی کو شاک کر دیا۔۔وہ تیزی سے اسکے پاس ایا

کہا دیکھا تم نے اسے اب۔۔۔ کیا وہ واقع جاناں ہی تھی۔۔۔ اس نے بے تابی سے پوچھا تو رباب نے اثبات میں سر ہلایا اور اسے پکچر دیکھائی جو اس نے مال میں کھینچی تھی اس شخص نے غور سے اس تصویر میں موجود لڑکی کو دیکھا اسکی آنکھوں کی چمک۔۔جاناں وہ جاناں تو نہیں تھی پھر وہ کون تھی

یہ جاناں نہیں ہے اسکی آنکھیں ویران تھی ایک دم پتھر جیسی۔۔۔اور اسکی آنکھوں میں جو چمک ہے وہ خوشیو کی ہے اور جاناں کبھی خوش نہیں ہوئی اسکے غم کبھی اسے خوش ہونے کی نہیں دیتے تھے

۔۔۔۔۔

وہ ادمی اداسی سے کہتے اسکی طرف مڑا رباب نے حیرانی سے اسے دیکھا ایک نظر دیکھ کر ہی وہ شخص کیسے اس لڑکی کو پہچان گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رباب تم اس کی دوست بننے کی کوشش کرو۔۔.لافی معصوم اور چنچل سی لڑکی ہے پیار سے بات کرو گی تو وہ تمھاری دوست بن جائے گی۔۔. اور اس سبکے درمیان تم اسکے بارے میں پتہ کرو کون ہے

Posted On Kitab Nagri

---یہ--اور اسکی فیملی ------ اس شخص نے کہا تو رباب نے اوکے کہتے باہر کی طرف قدم بڑھائے مگر اسکے قدم تھمے

سر وہ واپس آئی ہے تو اسکے دشمنوں کی بھی تو واپسی ہو گی---- کیا وہ نازک سی جان ان لوگوں سے نبٹ سکے گی-----رباب نے سوالیہ انداز میں ابرو اچکا کر پوچھا تو وہ شخص کچھ سوچ کر مسکرایا

وہ نہیں مگر اسکا محافظ اسکی حفاظت کرے گا اور اسے کرنی ہی پڑے گی------

کون محافظ سر ؟؟؟ رباب نے ناسمجھی سے پوچھا تو اس شخص نے اسے جانے کا کہا اور خود بھی رولنگ چیئر پر بیٹھتے آنکھیں موند لی رباب سوچتی ہوئی وہاں سے نکلی

💖💔💔💔💔💔💔💔💔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے رات ہو گئی اور ہم لوگ ابھی تک باہر ہیں ایزل بہن نے کتوں والی کرنی ہے-----جاناں نے سر پر ہاتھ مارتے کہا اور گاڑی میں بیٹھی کار ڈرائیو کرنے لگی

ہوں جانی کتوں والی ہو یا گدھوں والی ہمیں کیا فرق پڑنا ہے--- ولی نے کہا جبکہ سیم تو کار میں ہی خراٹے لے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاویسے کہاتع صحیح ہے ہم شاہ لوگ زرا ڈھیٹ واقع ہوئے ہیں۔۔۔جاناں نے قہقہہ لگاتے کہا جس میں ولی نے اسکا بھرپور ساتھ دیا

جاناں سامنے دیکھتی ڈرائیو کر رہی تھی کہ اچانک اسکی نظر ایک شخص پر پڑی بڑا ہی کوئی پر اسرار سا شخص تھا کالی شال میں خود کو لپیٹے وہ پورا کا پورا چھپا ہوا تھا اسکی نظریں جاناں کے خوبصورت چہرے پر ٹکی تھی جاناں کو اپنی طرف دیکھتے دیکھ اس شخص کی کالی آنکھیں مسکرائی

یہ کون ہے۔۔۔. جاناں نے بڑبڑاتے اسے دیکھا جاناں کو ایسا لگا جیسے اس شخص کی کالی آنکھیں اسے اپنے پاس بلا رہی ہے اس نے ایکدم گاڑی کو بریک لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے ارام سے کیا ہو گیا کیوں کنوارہ مروانا چاہتی ہو۔۔۔ولی کا سر ڈیش بورڈ میں لگا تو وہ بولا جاناں کار سے نکلتی اس شخص کی طرف چل دی

جاناں رکو۔۔۔ولی چلایا مگر وہ ان سنی کرتے اگے بڑھی

Posted On Kitab Nagri

اپ کو ہیں اور یہاں کیوں۔۔۔۔؟؟؟ جانان نے ادھر ادھر دیکھتے نرم سے لہجے میں پوچھا اس شخص نے عجیب سے انداز میں اسے دیکھا

تمھیں اتنا نازک ہونا نہیں چاہیے تھا۔۔۔۔ اس نازکی کی تمھیں بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔۔ وہ شخص پر سرار سا اسکے نازک ہاتھوں کو دیکھتے بولا تو جاناں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

کیا مطلب۔۔۔۔ اسکا لہجہ جاناں کی سمجھ میں نا ایا

تجھے یہاں نہیں انا چاہیے تھا تیرے دشمن تجھ سے چھین لینگے۔۔۔. پھر تو بھی اس جیسی بلکل اسی جیسی بن جائے گی بے حس۔۔۔۔ وہ شخص کھوئے کھوئے لہجے میں بولا

کیا۔۔۔ چھین لینگے۔۔۔۔۔ جاناں نے حیرانی سے پوچھا دشمن لفظ پر وہ ٹھٹھکی تھی کیا واقع میں انکے دشمن تھے اگر تھے تع تھے کون؟؟؟ اور سامنے کیوں نہیں تھے

Posted On Kitab Nagri

تیری آنکھوں کی یہ چمک۔۔ تیری حسین لبوں کی مسکراہٹ۔۔.تجھے بے جان کر دینگے۔۔تو چلی جا یہاں سے چلی جا۔۔۔اس شخص نے اسے جانے کا اشارہ کیااور خود اگے کی طرف بڑھ گیا

اور کس جیسی بن جاؤں گی میں۔۔۔۔۔جاناں نے وہی کھڑے ہو کر پاس شخص کی پشت دیکھتے سوال کیا تواس شخص کے قدم رکے مگر وہ مڑا نہیں

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

آس جیسی جسکے جیسا تیرا یہ چہرہ ہے۔۔۔۔ تیری یہ خوبصورت آنکھیں۔۔۔۔تجھے معلوم ہو جائے گا ۔۔۔وہ شخص کہتے پھر سے چلنے لگا جاناں وہی اسکی پشت دیکھتی رہ گئ

جاناں اجاؤ۔۔۔۔ولی نے وہی سے اواز لگائی جاناں نے واپسی کو قدم بڑھائے مگر اسکا زہن تو اس شخص کی باتوں میں الجھ چکا تھا

❤تجھ سے عشق ہو گیا اب خسارہ کیسا
دریائے عشق میں جو اتر گئے اب کنارہ کیسا

اک بار تیرے ہو گئے تو بس ہو گئے

روز#کرنا_____نیا استخارہ کیسا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب کہاں تھی اپ۔۔. کرنل صاحب نے مسکرا کر رباب سے پوچھا جو صبح ہی گھر ایی تھی انکے پوچھنے پر رباب نے گہری سانس لی

کچھ کام تھا۔۔۔۔ سکندر کو دیکھتے وہ نرمی سے بولی اور کرنل کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے

کیا کام بھئی۔۔. سکندر نے پوچھا ور باب نے تمسخر بھری نظروں سے کرنل کو دیکھا

کچھ دشمن کھڑے ہوئے ہیں بھائی انہی دشمنوں کا سر پاؤں تلے کچلنے کا ارادہ رکھتی ہوں میں ۔۔۔۔ رباب کی نظریں کرنل پر تھی جو کھانے پت جھکے تھے اسکی بات پر اسے دیکھنے لگے

کچھ نہیں یار مزاق کر رہی ہوں۔۔وہ ہنس کر بولی تو وہ دونوں مسکرائے اسے اسی طرح خوش دیکھنا چاہتے تھے وہ لوگ

Posted On Kitab Nagri

اچھابھائی وہ لڑکی کتنی پیاری تھی جو اپ سے مال میں ملی تھی۔۔۔رباب نے جان بوجھ کر جاناں کا زکر چھیڑا لڑکی سن جہاں اندر اتے مرحا کے قدم رکے وہی کرنل نے کھانا چھوڑتے سکندر کو دیکھا جو اچانک اسکے زکر پر گڑبڑا گیا

ہ۔ہاں پیاری تو واقع بیت تھی اسکا نام بھی اتنا ہی پیارا تھا۔۔۔سکندر نے مسکرا کر کہا اسکی آنکھون میں اسکا عکس لہرایا

کیا نام تھا اسکا؟؟؟مرحا نے اندر اتے مسکرا کر پوچھا تو سکندر نے اسے دیکھا

جاناں نام تھا اسکا اچھا مجھے محسوس ہوا جیسے میں نے اسے پہلے بھی دیکھا ہے۔۔. سکندر نے کہا جاناں نام پر کرنل کی آنکھیں حیرت سے پھیلی انکے تاثرات رباب نے خوب انجوائے کیے

ہاں میں نے پکچر دیکھی تھی گھر میں۔۔۔رباب نے بھی سر ہلاتے کہا

میں غلط نہین تھی کرنل مگر تو نے غلط کیا۔۔آب جو

Posted On Kitab Nagri

میرا بدلہ لے گا تجھ سے وہ ہر گز غلط نا ہو گا۔۔۔اپنون کا پیار مجھے نصیب نا ہوا مگر دیکھنا کرنل تیرے اپنے ہی تجھے چیل کووں کی طرح نوچ کھائے گے ۔۔۔۔کسی کی ڈرد بھری سرگوشیاں اسکی سماعت ہوئی تو وہ بے چینی سے سینا مسلتے اٹھ کھڑے ہوئے

کیا ہوا بابا۔۔۔سکندر نے انہیں اٹھتے دیکھ پوچھا

میرا ہو گیا بچوں تم لوگ انجوائے کرو۔۔۔کرنل نے کہا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھے

ابھی تو بدلے ہیں

مرشد

بدلہ ابھی باقی ہے

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

اوو نالائق ڈھیرھ رات تک گھر سے باہر رہنے کا کیا نموز بنا رکھا ہے تم نے ؟؟؟ آن تینوں ڈھیٹوں کو چھپکے سے نکلتے دیکھ ایزل نے ان تینوں کو گھورا جو وہ تینوں ہی دانت نکالتے کھڑے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

ایزل بہن میں نے کچھ نہیں کیا ان دونوں کمینوں کی وجہ سے لیٹ ہوئی ہے ۔۔۔۔ جاناں نے معصومیت بھرے انداز میں کہتے پاس کھڑی مائزہ کے گلے میں بازو ڈالے

تمیز ہے بات کرو جان۔۔وہ بڑے ہیں تم سے ۔۔۔۔ ایزل نے سختی سے کہا مگر وہاں تو بسس لاپرواہی ہی لاپرواہی تھی

یار بڑے ہیں تو کیا سر پر بیٹھالو۔۔۔۔ جاناں نے مائزہ کے کندھے پر تھوڑی ٹکائی ایزل نے جوتا اتارتے اسکی طرف پھینکا جو اس نے پھر سے کھینچ کر لیا

جانی۔۔۔ جاناں کی بات سن سیم اور ولی تو روہانسے ہوتے ایزل کے گلے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاناں خبر دار جو تم نے میرے بیٹوں کو کچھ کہا۔۔۔ ایزل نے اسے گھورا جو بے شرموں کی طرح ہنس رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

یار اگر یہ اپکے ہیں تو میں کس کی ہوں پھر ایزل بہن۔۔۔۔؟؟؟ جاناں نے کمر پر ہاتھ ٹکاتے آنکھیں مٹکائی

ماں کو یار کہتی ہو رکو تم۔۔۔کوئی شرم ہوتی ہے کوئی حیا ہوتی ہے۔۔۔۔

جاناں کیا جانے وہ کیا ہوتی ہے۔۔۔ایزل کی لائن جاناں نے گردن اکڑا کے کری تو مائزہ کی ہنسی چھوٹی

جان سوری بولو بھائیوں کو۔۔۔۔ایزل نے سنجیدگی سے کہا

ان کو جوں کو سوری بولے میری جوتی۔۔۔۔جاناں نے کہتے مائزہ کو کھینچتے اوپر کی طرف جانے لگی کہ ایزل کا دوسرا جوتا اسکی کمر سنیک گیا

ہان ظالم مار ڈالا۔۔۔۔جھک کر دوسرا جوتا ہاتھوں میں اٹھاتے اس نے کمر سہلائی

جوتا دو مجھے۔۔۔۔ایزل نے جوتا مانگا

Posted On Kitab Nagri

پہلے جوتوں کے پیسے دیں ورنہ بھول جائے صبح پتیسے والے کو بیچ کر پتیسا کھاؤ نگی۔۔۔۔ جاناں نے منہ بناتے اپنا پلان بتایا تو ایزل نے غصے سے مٹھیاں بھینچی مائزہ مسکراتے وہاں سے جا چکی تھی ولی اور سیم بھی ایزل کو غصہ دیکھ کھسک لیے تھے

ماں کا جوتا بیچون گی شرم نہیں آئے گی۔۔۔۔ ایزل نے اسے شرم دلانی چاہی مگر وہ ٹھہری ازل سے بے شرم

جب ماں نے مارا تو مجھے شرم نہیں ائی۔ پھر جوتا بیچتے کیسے آئے گی ۔۔۔۔۔۔ جاناں نے انکھیں مٹکاتے پوچھا تو ایزل پیر پٹکتے وہاں سے چل دی اور کر بھی کیا سکتی تھی بیچاری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ زینے چڑھتے روم میں جانے لگی کہ امن کو آج پھر باہر دیکھ اسکی آنکھیں چمکی دھیرے دھیرے سے قدم اٹھاتے وہ عین امن کے پیچھے ارکی

Posted On Kitab Nagri

بو مممم۔۔۔وہ اسکے کان کے پاس چیخی تو امن کا مانو دل ہی ہل کر رہ گیا لیکن اس آفت کو دیکھ وہ پچھتایا اسے یہاں کھڑے ہونے کی ضرورت ہی کیا تھی

دیکھیں من صاحب میں اپکی معصوم اور شریف ۔۔زہین اور ایماندار بھتیجی ہوں ہے نا؟؟؟؟ جاناں نے کہتے اسکی طرف دیکھا جو بھاگنے کے پر تول رہا تھا اسکے دیکھنے پر گڑبڑایا

ہاں بہت اور میری دعا ہے اللہ ایسی بیٹی کسی کو نا دے۔۔۔امن نے آہستہ سے کہا جو جاناں مسکرائی

چلیں بھئی اب پھر سیدھا سیدھا بتائیں اپ۔۔.اپ کمرے کے باہر کیوں ہے۔۔۔۔؟ ایسا کیا کرتے ہیں کہ انی اپکو روم سے باہر نکال کھڑا کرتی ہیں۔۔۔۔جاناں نے آنکھ دباتے کہا غور سے سنتا امن اسکی معنی خیز بات پر بوکھلا گیا۔۔۔

جان۔۔۔رکو میں بتاتا ہوں تمھیں۔۔۔امن نے اسے گھورتے کہا اور اسے پکڑنے لگا جو قہقہہ لگاتی اپنے کمرے میں بند ہو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

#بند کر کے مِری #آنکھیں وہ #شرارت سے ھنسے_

بُوجھے جانے کا,#میں ھر #روز تماشہ #دیکھوں

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

نہیں نہیں وہ کیسے واپس اسکتی ہے انہی ہاتھوں سے میں نے اسے مارا تھا۔۔۔کرنل نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے کہا وہ یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ جاناں زندہ ہے اور اگر وہ زندہ تھی تو اسکے دن اس دنیا میں کم تھے

نہیں اگر وہ واقع میں زندہ ہوئی تو میں مجھے جانا ہو گا کہیں۔۔.ہوں اس سے بچنے کا ایک ہی راستہ ہے میرے پاس ۔۔.اگر اس نے مجھے ڈھونڈ لیا تو میرے خون کا ایک قطرہ تک جلا ڈالے گی وہ ۔۔.بوکھلاہٹ سے وہ کبھی یہاں گھومتے کبھی وہاں انکا بسس نہیں چل رہا تھا کہ وہ خود کو کسی اندھیری دنیا میں بند کر لیتا جہاں جاناں کی پہنچ نا پہنچ پاتی.

جب انسان کسی کے ساتھ برا کرتا ہے تو وہ خود کبھی بھی خوش نہیں رہ پاتا بے چینی اور بے سکونی اسکا مقدر بن جاتی ہے کرنل کا بھی یہی حال تھا

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سورج کی کرنیں گلاس وال سے ٹکراتی اسکے خوبصورت چہرے پر پڑی تو وہ کسمسائی اور کروٹ بدلنے لگی کہ اچانک کچھ یاد اتے جھٹکے سے کالی آنکھیں کھولی اور الماری سے کپڑے لیتے جھٹ سے واشروم میں گھسی

جلدی سے ریڈی ہوتے وہ نیچے آئی جہاں سارے ناشتہ کرنے میں مصروف تھے اسے دیکھ سبکے چہرے کھلے تھے

اٹھ گئی مہرانی صاحبہ۔۔۔ولی نے طنز کیا تو جاناں نے ایزل کے گال چومے اور اسکے ساتھ آ بیٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں جانی راستے میں ہوں۔۔۔ دل جلاتی مسکان ولی کو پاس کرتے وہ گویا ہوئی تو ولی نے دانت پیستے اسے گھورا

انی۔۔ آج نا مائزہ اپی اور میں باہر مطلب پارک میں واک پر جانے لگے ہیں۔۔۔ سیم کے اشارے پر وہ شائزہ اور امنہ سے مخاطب ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ں. نہیں مجھے نہیں جانا۔. تم جاو۔۔۔مائزہ نے جلدی سے منع کیا اسکے ہسبینڈ اسے لینے آرہے تھے تو وہ پیکنگ کرتی یا اسکے ساتھ جاتی

آئے ہائے بنو رانی اپکے تو سیاں جی انے لگے ہیں اب کہاں فرصت ہونی اپکو۔۔۔۔جاناں نے ایزل کو آنکھ مارتے مائزہ کو چھیڑا تو وہ جھینپ سی گئ

شرم کرو جان۔۔ماں کا نہیں تو باپ کا لحاظ کرلو۔۔۔. ایزل نے اسے گھورا جو بے شرموں کی طرح فالتو کی باتیں کررہی تھی

یار یہ لحاظ کیا ہوتا ہے کیا کبھی اپ نے بابا کے ساتھ رومانچک ٹائم نہیں سپینڈ کیا؟؟؟ جاناں نے کہا اور وہاں سے باہر کو دوڑ لگادی کیونکہ ایزل اپنا جوتا پھر سے اٹھا چکی تھی اسکے بھاگنے پر سب ہنسے

دیکھا ہے میصم یہ کتنی کھل گئ ہے۔۔۔. ایزل نے خفگی سے میصم کو دیکھا جو ہنسی روکنے کے چکر میں سرخ ہورہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابی بچی ہے۔۔اپ اسے روکا نا کرے۔۔.یہی دن ہے اسکی شرارتیں دیکھنے کے پھر زندگی کا کیا پتہ کب دغا کر جائے۔۔.حازم نے ہنس کر کہا اسکی بات پہ سبکا چہرہ اداس ہوا

💔💔💔💔💔💔

اہ۔۔.شٹ۔۔۔۔وہ دونوں سڑک پر ہی کرکٹ کھیلنے لگے اور انکو دیکھتے ارد گرد کے بچے بھی انکے ساتھ کھیلنے آدھمکے تھے بچے کے بال کروانے پر جاناں نے شاٹ مارا جو آفریدی مینشن سے نکلتی بلیک چمکتی مرسیڈ کے شیشے پر جا بجی

واٹ دا ہیل۔۔۔۔غصے سے کار سے نکلتے وہ اتنی شدت سے ڈھاڑا کہ جاناں کی ریڈھ کی ہڈی میں سنسنی ہوئی اب غلطی کری تھی تو بھگتنا تو تھانا اور پھر بال بئ تو چاہیے تھے

ایکسکیوز می۔۔۔جاناں نے معصومیت اور میٹھی آواز میں کہا مراد غصے سے اسکی طرف مڑا کل سے ہی اسکا غصہ آسمان پر جا چکا تھا مگر اسکی پیار بھری آواز پر اس نے آئبرو اچکا کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

یس پرنسسز۔۔ نرمی سے بولتے وہ اسکے ہاتھ میں موجود بیٹ اور پیچھے موجود لڑکوں کو دیکھنے لگا نئے سرے سے غصہ پروان چڑھا تھا

اووو مسٹر گلفام اپ یہاں۔۔۔۔ جاناں نے جیسے اسے اب دیکھنے کی اداکاری کری اور حیرانی کے تاثرات چہرے پر سجائے مراد اسکے مصنوعی تاثرات کو دیکھنے لگا

ہمم۔۔ مراد نے سنجیدگی سے کہا اور گاڑی میں موجود بال اٹھاتے اسکی طرف مڑا

دیکھیں پرنسسز۔۔۔ اپ لندن میں نہیں پاکستان میں ہیں۔۔ اپکو پتہ ہے یہاں کے لوگ لڑکیوں کو یوں ان ڈریسسز میں اور اس طرح باہر سڑکوں پر کھیلتے دیکھ بہت غلط مطلب سمجھ لیتے ہیں۔۔۔ یہاں کے لوگ خود پر کم اور دوسروں پر زیادہ دھیان دیتے ہیں۔۔۔۔ مراد نے لمبی سانس بھرتے اسکے کپڑون کی طرف اشارہ کیا جو اس وقت شارٹ گھنٹوں تک اتی وائٹ پینٹ اور ریڈ شرٹ میں تھے جس سے اسکے کندھے برہنہ تھے جاناں نا سمجھی سے اسکی تقریر سن رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

میری ایک صلاح مانے تو کسی ایسی جگہ پر کھیلیں جہاں ان لوگوں کی نظر اپ پر نا پڑے۔۔۔۔۔اور اس ڈریس میں کھیلیں جس میں آپکی باڈی پارٹس نظر نا آئی۔۔۔۔لباس عورتیں جسم کو ڈھاپنے کے لئے پہنتی ہیں۔۔۔۔تو لباس بھی پھر لباس لگے۔۔۔۔۔مراد لغاری نے اپنے انداز میں ہی اپنی بات کہہ دی اور اس انداز میں کہی کہ جاناں کو اپنی ڈریسسز ڈریسنگ پر شرمندگی سی فیل ہوئی نظر اٹھا کر ارد گرد دیکھا تو کئی لوگوں کی ہوس بھری نظریں اس پر تھی

گھر میں ایزل بہن کھیلنے نہیں دیتی پھر ہم غریب کہاں جائیں۔۔۔۔؟؟؟ جاناں نے اپنی شرمندگی کو مٹانے کے لئے بولی تو مراد نے مسکراہٹ دبا کر اسکے شرمندہ شرمندہ سے سرخ چہرے کو دیکھا

میرے گھر کھیل لیا کریں یہی ہے اپکے سامنے۔۔۔میری ماما میری سسٹر بھی اپکو کمپنی دے دیا کرینگی ۔۔۔۔۔مراد نے جیسے کہا تو جاناں نے کچھ دیر اسے دیکھا پھر اسکے گھر کو اور سوچنے لگی اگر ایزل بہن نے دیکھ لیا تو جوتیاں پڑے گی۔۔۔۔

مراد تو اسکے چہرے کے بدلتے تاثرات کو دیکھتے مبہوت ہوا تھا کتنی انمول تھی وہ کتنی حسین۔۔اسے ہونا بھی چاہیے تھا کیونکہ وہ مراد لغاری کی پرنسسز تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے ٹھیک ہے ٹھیک ہے اگر تم اتنا فورس کر رہے ہو تو میں تمھاری ممی اور اپی کو کمپنی دے دونگی مگر کہیں ایسا نا ہو کہ میں تمھارے گھر جاؤ اور وہ مجھے دیکھتے ہی بول پڑے کہ بھئی نا جان نا پہچان تو میری بنی کیوں مہمان۔۔۔۔۔

جاناں نے ہاتھ نچا نچا کر کہا تو مراد نے قہقہہ لگایا اور ابکی بار جاناں کی نظریں اسس پر ٹکی تھی وہ شہزادہ گلفام پہلے کم حسین تھا جو ہنس کر مزہد لوگوں کو اپنا دیوانہ کرنا چاہتا تھا

دیکھیں گلفام بے شک تم بہت اچھے لگتے ہو ہنستے ہوئے مگر اسکا مطلب یہ نہیں کہ ہنستے ہی رہو زرا سیریس ہو اور میری سوالوں کا جواب دو۔۔۔۔ جاناں نے اسکی تعریف کرتے کہا تو مراد نے نچلے ہونٹ کا کونا دانتوں میں دبایا اور اسے اپنے ساتھ چلنے کا کہا

م۔میں۔۔۔ جاناں نے حیرانی سے پوچھا اسکے سر ہلانے پر کچھ جھجھک کر وہ اسکے ساتھ اندر بڑھی پیچھے سیم اسے کسی اور کے گھر جاتے دیکھ اندر بھاگا

Posted On Kitab Nagri

یہ لفظوں کی #شرارت ہے

☺ذرا# سنبھل کر رہنا تم

#محبت لفظ ہے لیکن یہ اکثر ہو بھی جاتی ہے

#_____

.....

#زمانہ کیسے کرے #گا ہمیں #نظر انداز

گلی گلی ہمارے #دشمن گلی گلی #ہمارے یار

.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر۔۔۔. رباب اج پھر وہاں موجود تھی مگر ابکی بار وہ اکیلی نہیں تھی اسکے ساتھ اسکے بہت سے سوال بھی تھے

رباب کی اواز پر وہ اسکی طرف مڑا ان آنکھوں میں نمی دیکھ وہ چونکی تھی

Posted On Kitab Nagri

سر اتنے سال ہو گئے ہمھیں ساتھ کیا اپ مجھے اپنے بارے میں نہیں بتا سکتے۔۔؟؟ کیا میں قابلِ اعتبار نہیں ہوں؟؟؟ رباب نے اداسی سے کہا جو وہ شخص آہستہ سے اٹھتے اسکے پاس سے گزرتے اسے ساتھ انے کا اشارہ کیا رباب نا سمجھی سے اسے دیکھتی اسکے پیچھے چل دی

اس نے ایک کمرے میں داخل ہوتے لائیٹس اون کری تو ایک دم سارا کمرہ روشنی سے نہا گیا رباب نے دیکھا وہاں ہر طرف پکچرز تھی جس میں ایک ینگ سا لڑکا جاناں کے ساتھ شرارتیں کر رہا تھا کہیں اس لڑکے نے جاناں کو دیکھ منہ بنایا تھا تو کہیں وہ کان پکڑے بڑے ہی معصومیت سے اسے سوری کر رہا تھا اور جاناں اسے گھورے جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لڑکا۔۔۔

میں ہوں۔۔۔ میرا نام ارسل ہے۔۔۔۔ رباب کی نظروں میں سوال دیکھ ارسل نے کہا تو رباب کی نظروں میں حیرت در آئی

Posted On Kitab Nagri

ا۔ارسل۔۔۔اس نے زیرِلب نام بڑبڑایااور ایک قدم پیچھے ہوئی کیا یہ وہی ارسل تھا جس نے کرنل کی پاؤں کی انگلیاں کاٹی تھی حیرت سے اسکی آنکھیں بڑی ہوئی تھی ارسل نے مڑ کر اسے دیکھا

ہوں وہی ارسل جس نے کرنل کو معزور کیا ہے۔۔.پتہ ہے میں نے اسکی جان کیوں نہیں لی۔۔۔۔ اسے حیران پریشان دیکھ وہ طنزیہ مسکراہٹ اس پر اچھلاتا بولا تو رباب نے جھٹ سے سر نفی میں ہلایا

کیونکہ ابھی اسکو تڑپنا ہے اسکے ایک ایک انسو کا حساب دینا ہے۔۔۔۔اور اسکی موت۔۔۔ارسل کی آنکھون میں کرب اٹھا

اسکے بدلے میں اسکی جان بھی لے لوں تو بھی کم ہے۔۔۔۔وہ شدت سے دروازے پر ہاتھ مارتے غرایارباب ڈر کر اچھلی اور خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی تھی

بچے تم کیوں گھبرا رہی ہو۔۔۔ابکی بار وہ اسی نرم لہجے میں بولا تو رباب نے نفی میں سر ہلایا تو وہ اسے اپنے ساتھ لیتے باہر کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

وہ ارسل تھا وہی ارسل جو مافیا گرل کا نمونہ تھا۔ مگر وہ نمونہ اس قدر سگندل کیسے ہو گیا تھا اگر ارسل تھا تو ارسلان نے بھی ہونا تھا۔۔۔ ارسل کو جیسے ہی جاناں کے مرنے کی خبر ہوئی اسے اپنی زندگی ویران لگی تھی وہ اس جاناں کے سفر میں۔ جاناں اسکے لیے بہت خاص ہو چکی تھی۔۔۔۔ اچانک اسکی موت انکو ہلا کر رکھ گئی تھی

اسے جیسے ہی کرنل کی غداری کا معلوم ہوا تو وہ سیدھا اسکے افس پہنچا تھا اور جب تک اسکا غصہ نا اترا وہ کرنل کی ہڈیاں اور پاؤں کی انگلیاں بھی کاٹ چکا تھا مگر اسکا دل پھر بھی بے چین تھا اسے چھوڑتے وہ اسی روم میں ایا تھا جہاں جانان اور وہ سب مسخری کرتے تھے بے شک جاناں سنجیدہ رہتی تھی مگر اسکی نظریں ہی انکے لیے کافی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

#درد کا کیا ہے جاناں سہہ کر مسکرا دیں گے
ڈولتی سانسوں کی کشتی کو ہم پار لگا دیں گے ❤

#منتظر ہیں ایک مدت سے تیری دید کے ہم
تم آؤ تو محبت کے ____ ہم دیپ جلا دیں گے ❤

Posted On Kitab Nagri

#سانسوں میں بسالیں گے خوشبو کو تمھارے ہم
ہونٹوں سے جام عشق ہم تم کو پلا دیں گے ❤

#بیٹھو گے گھڑی بھر کو جو تم پاس ہمارے
ہم اپنی محبت کا تمھیں دیوانہ بنا دیں گے ❤

#آنکھوں سے ہی پڑھ لو گے تم افسانہ محبت کا
ہم خود کو محبت کا _____ آئینہ بنا دیں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

#لگ جاؤ گے جو سینے تو دھڑکن کو قرار آئے
دو پل کی سنگت میں ہم صدیاں بتا دیں گے 💞
❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

ماما۔۔. حور۔۔۔۔ مراد جیسے ہی ہال میں داخل ہوا تو فریحہ بیگم اور حور کو اواز دی تو وہ دونوں ہال میں ائی مراد کے ساتھ کھڑی انجانی لڑکی کو دیکھ وہ حیران ہوئی اور ہونا بنتا بھی تو تھا نا مراد لغاری لڑکیوں سے دور دور ہی رہتا تھا جبکہ حور تو حیرانی سے اسے اپنے سامنے دیکھ رہی تھی ہوش میں اتی اسکی طرف لپکی

Posted On Kitab Nagri

مامایہ پرن۔۔۔۔

ارے جانم۔۔۔ تم یہاں کیسے .۔میرے گھر کا راستہ اگیا تمھیں۔۔۔. ورنہ تو سو سو بہانہ کر کے تم مجھے ٹالتی ریتی ہو۔۔۔۔ مراد کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی حور صاحبہ جاناں کے گلے لگتے پر جوشی سے بولی تھی

بسس میں نے سوچا غریب لوگون کو دیدار بخش ہی دیتی ہوں۔۔۔ جانان نے ایک ادا سے کہا مراد تو اسکے انداز پر ہی فدا ہوا تھا جبکہ حور کا حال بھی مراد سے مختلف نا تھا

ہائے میں صدقے جاؤں۔۔۔ میری جان تمھاری یہ ادائیں مجھے پاگل کر دینگی۔۔۔۔ حور نے ایک انکھ ونک کرتے دل پر ہاتھ رکھ کر خالص لوفرانہ انداز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

ماما یہ جاناں ہے میری فیس بک فرینڈ۔۔۔میں نے اپ سے کہا تھا نا کہ جاناں بہت خوبصورت ہے ۔۔۔۔حور نے فریحہ بیگم سے کہا فریحہ لغاری جاناں کو دیکھتے مراد کی طرف دیکھنے لگی جسکے ہونٹوں پہ دلکش مسکراہٹ رقص کر رہی تھی گالوں پر پڑتے ڈمپل اسکی ہنسی کو مزید دلکش بنا رہے تھے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ۔۔بہت پیاری بچی ہے۔۔۔۔مراد کی آنکھوں میں چمک دیکھ وہ خوشی سے نہال ہوتی جاناں کو گلے سے لگا گئی اسکی پیشانی چومتے وہ پیار سے بولی وہ انکے بیٹے کی چاہ تھی مطلب وہ ان سبکی چاہ تھی

آؤ بیٹھو بیٹا۔۔۔۔جاناں کو صوفے پر بیٹھاتے وہ اسکے ساتھ بیٹھی

مما آج سے پرنسسز یہی کرکٹ کھیلے گی۔۔۔۔مراد نے فریحہ لغاری کو مخاطب کیا تو انہون نے اثبات میں سر ہلایا حور بھی جاناں کے ساتھ باتون میں مصروف ہو چکی تھی

اوکے میں چلتا ہوں۔۔۔مراد نے گلاسس لگاتے کہا اور قدم واپس سے گھر سے باہر کو بڑھائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے سنو شہزادے گلفام۔۔۔وہ جا ہی رہا تھا کہ اسے جاناں کی آواز سنائی دی وہ رکتے پیچھے مڑا کہ جاناں کو تیز رفتار سے بھاگتی اسکے پاس ارہی تھی اسکے مڑنے پر اچانک لڑکھڑائی اس سے پہلے وہ گرتی کہ مراد نے اسکی کلائی تھامتے اپنی طرف کھینچا

Posted On Kitab Nagri

کالی آنکھوں کو بند کرتی وہ منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑائے جارہی تھی مراد نے پہلے حیران ہو کر اسے دیکھا پھر سر جھٹکتے مسکرا دیا

انکھیں کھول لیں. ۔۔۔ پرنسسز ۔۔۔۔ اہستہ سے اسے کھڑا کرکے اسکی کمر پر سے ہاتھ ہٹاتے وہ سرگوشی میں بولا

اہ شکر ۔۔۔۔ اچھا خیر میں کیا کہہ رہی تھی ۔۔۔ ہوں سوری میری وجہ سے تمھاری گاڑی کا کانچ ٹوٹ گیا ۔۔۔ جاناں نے مسکرا کر کہا اسکے چہرے پر شرمندگی کی تو کوئی جھلک تک نہیں تھی ۔۔

سوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے میری چیزیں بھی اپکی ہی تو ہیں ۔۔۔ مراد نے اسے دیکھتے آخری بات منہ میں بڑبڑائی تو جاناں نے اوکے کہتے واپس بھاگی

پگلی پرنسسز ۔۔۔۔ اسکے ہر انداز اسے اپنے دل کے قریب لگ رہا تھا وہ فدا ہوئے جارہا تھا اسکا جب سے اسے پتہ چلا تھا کہ جاناں ہی اسکی پرنسسز ہے وہ خود کو ہواؤں میں اڑتا محسوس کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

بس اسے اپنا عشق حاصل کرنا تھا جلد از جلد کیونکہ وقت جب ہاتھ میں ہوتا ہے تو بادشاہ بنا دیتا ہے اور جب وہی وقت ہاتھ سے ریت کی مانند پھسل جائے تو وہی بادشاہ گدھا بن جاتا ہے

❤❤❤❤❤❤❤

کیا ابھی جو ہم نے دیکھا وہ سب سچ تھا جاناں خان زندہ ہے۔۔۔ اگر وہ زندہ تھی تو چھپی کیوں رہی ۔۔؟؟؟ گاڑی میں بیٹھے آدمی نے ساتھ بیٹھے ادمی سے کہا بلیک پینٹ شرٹ پہنے وہ دونوں کسی گینگ کے بندے لگ رہے تھے جاناں کو کھیلتے دیکھ کر ہونق بنے

ہو سکتا ہے نا کہ اسے واپس سے وہی سیٹ حاصل کرنی ہو۔۔۔؟؟ دوسرے آدمی جسکا نام جون تھا وہ سوچتے ہوئے بولا کیونکہ اسکی نظر میں سبکو صرف پیسوں کی حوس ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو باس کو بتا دے۔۔۔ میں ان کی ڈیٹیل نکلواتا ہوں۔۔۔۔پہلے آدمی نے کہا اور وہی گاڑی سے اتر گیا جبکہ جون گاڑی سٹارٹ کرتے اگے بڑھا چکا تھا

باس آج ایک لڑکی کو دیکھا جسکا نام بھی جاناں ہے اور وہ مافیا کوئین جیسی ہی دکھتی ہے ہو بہو۔۔۔۔جون نے سر اٹھاتے اپنے باس کی چوڑی پشت کو دیکھا پھر سر جھکا گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔وہ شخص حیران ہوتے اسکی جانب مڑا اور اپنی بھوری آنکھون سے جون کو دیکھنے لگا جو نظریں جھکا کر ہاتھ باندھے کھڑا تھا اسکے ہاتھ میں ایک فائل بھی تھی اس نے نظریں جھکائے ہی وہ فائل اسکی طرف بڑھائی

وائٹ پینٹ میں بلیک بنیان پہنے اسکی چوڑی جسامت پر کشش لگ رہی تھی بھوری آنکھوں اس نے فائل پر ٹکائی مضبوط ہاتھ اگے کرتے اس نے فائل پکڑی

جیسے جیسے وہ شخص فائل پڑھتا گیا اسکی مسکراہٹ گہری سے گہری ہوتی گئی جب اس نے پیج پلٹا تو سامنے جاناں کی خوبصورت سی پکچر تھی جس میں وہ ہونٹوں کا پاؤٹ بنائے ایک انکھ بند کیے سیلفی لے رہی تھی ۔۔دیکھنے میں ہی وہ اتنی نازک لگتی کہ ہاتھ لگانے سے میلی ہو جائے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر کی آنکھوں میں دلچسپی ابھری اور اسکے ہاتھ جاناں کی تصویر پر آئے جون کو جانے کا اشارہ کرتے وہ پکچر الگ کر کے فائل سائیڈ پر پھینک چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرا دشمن تو بہت ہی خوبصورت ہے۔۔۔۔۔ کہ دیکھتے ہی بندے کا دل بے ایمان ہو جائے۔۔۔. حیدر شاہ نے جاناں کی تصویر کو غور سے دیکھتے دلکشی سے کہا اور موبائل اٹھاتے کسی کو کال ملانے لگا

ہمممم روکی ۔۔۔۔ ایک لڑکی کی پکچر بھیج رہا ہوں اس پر نظر رکھنی ہے ۔۔۔۔ حیدر کے کب ہلے تو سامنے موجود شخص نے کچھ کہا تو وہ سر ہلاتے کال کٹ کر گیا

ہائے جانِ دشمن۔۔۔۔ وہ پکچر دیکھتے بڑے ہی دلکش انداز میں بولا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سیم خبر دار جو تم نے ایز کو کچھ بتایا۔۔۔ جوتے لگاؤں گی ۔۔۔۔ امنہ نے سیم کی بات سنتے اسے گھورا جو گھر بھر میں ڈھنڈورا پیٹنے لگا تھا ولی میصم کے ساتھ افس میں پس رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں مما وہ ہر وقت سبکو شکایت لگاتی ہے۔۔ آج تو موقع ملا ہے میں اسکی شکایت لگاؤں گا جانی کو۔۔۔۔ مگر وہ ہیں کہاں۔۔۔۔؟؟؟ سیم نے نفی میں سر ہلایا اور ضدی انداز میں کہا جو امنہ نے واس اٹھا کر اسے گھورا جیسے انکھوں سے بتا رہی ہو کہ اگر بتایا تو تمھارا سر پھوڑ دونگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپ میری ماماہیں یا انکی؟؟؟ سیم نے توبہ کرتے کانوں کو ہاتھ لگایا امنہ نے واس واپس رکھا

سیم تم میرے بیٹے ضرور ہو۔۔۔مجھے بہت عزیز بھی ہو۔۔۔ مگر جاناں اسکا ناک اور وہ میرے دل کے بہت قریب ہے اتنا قریب کہ اگر مجھے اسکے یا اپنے میں سے کسی ایک کو چننا پڑے تو میں جاناں کو چنو گئ ۔۔۔کہتے کہتے امنہ کی آنکھیں نم ہو گئ اسے وہ منظر یاد ایا جب جاناں انہیں بچا کر خود موت کو قبول کیا تھا

مما سوری میں نہیں کرتا شکایت۔۔۔اپ روئیں تو نا۔۔۔اسکے انسو پونچھتے وہ جلدی سے بولا تو امنہ نے مسکرا کر اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ ابھی افریدی مینشن سے نکل رہی تھی کہ اچانک ایک وین اسکے قریب آتے رکی اور کچھ لوگ ماسک لگائے باہر نکلے جاناں نے حیرانی سے انہیں دیکھا اس نے وہاں سے جانا چاہا مگر وہ لوگ اسے زبردستی وین میں بیٹھانے لگے

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو مجھے۔۔۔ چھوڑو۔۔۔ اپنے ہاتھ چھڑواتی وہ زور سے چلائی کہ اچانک ایک ادمی نے اسکے منہ پر کچھ سپرے کرتے اسے وین میں دھکامارا

چھوڑو۔۔ م۔مجھے ۔۔م۔۔میں۔۔۔ ا۔ا۔ایز۔ل۔ بہ۔ن۔۔ کہتے کہتے اسکے مزاحمت کرتے ہاتھوں کی حرکت مدھم پڑنے لگی اسکی کالی آنسو بھری آنکھیں دھندلانے لگی اور اہستہ اہستہ اسکی آنکھیں بند ہو گئی اسکا دماغ ایک دم پر سکون ہو گیا

باس کام ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ایک ادمی نے کال کرتے حیدر سے کہا تو وہ قہقہہ لگا اٹھا

لے آؤ اسے یہی گھر پر۔۔۔ دھیان سے لانا اسکو ایک خراش تک نہ آئے سمجھے۔۔۔۔ ہنس کر کہتے وہ آخر میں سرد لہجے میں گویا ہوا تو گارڈز نے پریشانی سے جانان کو دیکھا پھر کال کٹ ہوتے ہی وہ نہایت نرمی سے اسے لیٹاتے وین بھگا لے گئے

#پلکیں گری تو#انکھ میں #انسو بھی آ گئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

#بارش کا اس کی #یاد سے #رشتہ ضرور ھے۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

مائزہ بچے اپنا خیال رکھنا اور ہمھاری چھوٹی سی جان کا بھی۔۔۔۔ایزل نے مائزہ کو دیکھتے پیار سے کہا آج ہی کی خبر تھی کہ مائزہ کی طرف سے گڈ نیوز ہے سبکی خوشی دیدنی تھی اور اج ہی کی فلائٹ سے وہ اور ولید اسکا شوہر لندن واپس جارہے تھے

ماما جانان کہاں ہے مجھے اس سے ملنا ہے۔۔۔۔مائزہ جانے سے پہلے جاناں سے ملنا چاہتی تھی مگر وہاں تو اسکا نام و نشان نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوں کہاں ہے وہ صبح سے دکھی ہی نہیں۔۔۔رات کے آٹھ بج رہیں ہیں۔۔۔۔حازم نے بھی گھر میں خاموشی محسوس کرتے کہا تو سیم نے امنہ کو دیکھا جو نفی میں سر ہلا رہی تھی

دوست کے یہاں گئی تھی وہی ہو گی جاؤ سیم اپنی بہن کو لے آؤ۔۔۔۔امنہ نے سیم کو اشارہ کیا تو وہ سر ہلاتے باہر کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

مائزہ تم جاؤ ہم جلد تم سے ملنے ائے گے فلائٹ لیٹ ہو رہی ہے۔۔۔ میصم نے اسکی پیشانی چومتے کہا تو وہ سب سے ملتے باہر نکل گئ

تم نے اسے کیوں جانے دیا۔۔۔۔ یہ پاکستان ہے۔۔ اور یہاں تم جانتی ہو۔۔ اپنے کتنے دشم۔۔۔۔

جانی جان وہاں نہیں ہے انکا کہنا ہے کہ وہ تو صبح ہی انکے گھر سے نکل ائی تھی۔۔۔ سیم بھاگتے ہوئے واپس ایا پھولی سانسوں کے درمیان اس نے سب پر بم پھاڑا

ایزل کی تو مانو جان ہی نکل گئ کچھ سال پہلے کے خیالات اسکی انکھون کے سامنے چلنے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایزل بہن اپکو پتہ ہے جب جب میں پاکستان جانے کی بات کرتی ہوں تو میرے ساتھ کچھ نا کچھ غلط ہو جاتا ہے۔۔۔ میں سوچ رہی ہوں جس دن میں پاکستان گئ اس دن تو پھر قیامت بھرپا ہو جائے گی ۔۔۔۔ جاناں کی چہکتی اواز اسکے کانوں پڑی تو وہ جھٹ سے کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

میصم مجھے جانا ہو گا میری بیٹی کو ڈھونڈنا ہو گا۔ ورنہ وہ بھی کھو جائے گی۔۔۔ اسے جیسے ہی کوئی خیال ایا تو وہ جھٹ سے اٹھتی باہر نکلی اسکے پیچھے ہی وہ سب نکلے تھے ابھی وہ لوگ سرک پر ہی پہنچے تھے کہ

بممممممم۔۔۔۔ کی زور دار اواز کے ساتھ وہ سارے دور جا گرے۔۔۔ میصم نے ایزل کو خود سے لگائے شاہ مینشن کو دیکھا جو اب زمین بوس ہوا تھا دھماکے کی اواز پر سب ہی اپنے گھروں سے نکلے تھے مراد نے جیسے ہی انہیں دیکھا وہ اسکے پاس ایا

سبکو کھڑا کرتے اس نے ایک نظر مینشن کی طرف دیکھا جو بکھر چکا تھا پھر اس نے سبکے چہرے دیکھے ولی اور سیم کے علاوہ سب ہی بغیر کسی تاثر کے جلتے ہوئے گھر کو دیکھ رہے تھے

اس کی متلاشی نگاہوں نے جاناں کی تلاش کی مگر وہ وہاں ہوتی تو نا وہ تو پہلے ہی کسی کی قید میں جا چکی تھی مراد کو شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا

سیم۔۔ اس نے خوفزدہ کھڑے سیم اور ولی کو مخاطب کرا وہ دونوں ڈر کر اسے دیکھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس۔۔ جاناں کہاں ہے۔۔۔اس نے اپنی سوچ پر لعنت بھیجتے ان سے پوچھا تو وہ ہوش میں ائے

حازم بھئی میری بچی۔۔۔۔امنہ کہتے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی مراد کو کچھ کچھ سمجھ ایا تھا اسے ٹھنڈے دماغ سے کام لینا تھا

اسی لیے اسی لیے میں نے کہا تھا کہ اپکو میرے پاس لانا پڑے گا مگر میرے کچھ کرنے سے پہلے ہی لوگوں نے اوقات دیکھانا شروع کر دی اور میری پرنسسز کو غائب کر دیا مگر میں کبھی ایسا ہونے نہیں دونگا۔۔۔وہ صرف میری ہے صرف میری۔۔۔۔اسٹیرنگ پر ہاتھ مارتے وہ شدت سے غرایا تیزی سے ڈرائیونگ کرتے وہ موبائل بھی چلا رہا تھا جیسے ہی واٹس اپ پر میسج موصول ہوا اس نے ویڈیو پلے کری جس میں اسکی پرنسسز کووین میں دکھیلا جا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ۔۔تو۔وہ لوگ ہیں۔۔۔۔انہیں تو میں چھوڑونگا نہیں۔۔انکی قبریں اج ایک ساتھ ہی کھود دونگا ۔۔۔موبائل دوسری سیٹ پر پٹختے وہ تیزی سے ڈرائیونگ کرنے لگا اسکا دل شدت سے دعا گو تھا کہ اسکی پرنسسز کو اس سے الگ نا کیا جائے۔۔اسکی پرنسسز اسکی ہراتی جاتی سانس کا جواز تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر نسسز تھوڑی سی ہمت میں اپکے پاس ہو نگا۔۔۔اسکا بس چلتا تو وہ اڑ کر وہاں پہنچ جاتا اور جس جس نے اسے چھوا تھا انکے ہاتھ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے

غصہ سے اسکی دماغ کی نسیں پھٹنے کے قریب تھی بالوں پر ہاتھ پھیرتے وہ اپنا غصہ کنٹرول کر دہا تھا تا کہ وہ جوش سے نہیں ہوش سے کام لے سکے

زندہ رہنے کو بھی لازم ہے سہارا کوئی
کاش مل جائے غمِ ہجر کا مارا کوئی

ہے تیری ذات سے مجھ کو وہی نسبت جیسے
چاند کے ساتھ چمکتا ہو استارہ کوئی

کیسے جانو گے کہ راتوں کا تڑپنا کیا ہے
تم سے بچھڑا جو نہیں جان سے پیارا کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم محبت میں بھی قائل رہے یکتائی کے
ہم نے رکھا ہی نہیں دل میں دوبارہ کوئی

سوچتی ہوں کہ تیرے پہلو میں جو بیٹھا ہو گا
کیسا ہو گا وہ پری وش وہ تمہارا کوئی

کون بانٹے گا مرے ساتھ مری تنہائی
ڈھونڈ کے لا دو مجھے زیست سے ہارا کوئی

💖💖💔💔💔💔💔💔💔💔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کروٹ بدلی کہ اسکا ہاتھ کسی نازک سی چیز پر جا لگا کسمسا کر آنکھیں کھولتے وہ دھندلائی آنکھوں سے دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی پھر آنکھیں موندتے وہ کچھ دیر پڑی رہی اچانک اسکے دماغ میں جھماکہ ہوا وہ تو افریدی مینشن سے نکل رہی تھی پھر کچھ لوگوں نے اسے کڈنیپ کر لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھٹکے سے آنکھیں کھولتے وہ ارد گرد دیکھنے لگی کہ اسکی آنکھوں میں حیرت در ائی اسے لگا وہ کسی کھنڈر یا سٹور روم میں ہو گی مگر یہاں تو ایک عالیشان کمرہ تھا جسکو پنک اور وائٹ کا میینیشن سے تیار کیا گیا تھا

جہازی سائز بیڈ کے سامنے ہی ایک شیشہ دیوار میں نصب تھا جسکے اوپر خوبصورت سے سفید پھول لگے ہوئے تھے بیڈ کے دائیں سائیڈ پر ایک ماسٹر صوفہ پڑا تھا جسکے اگے کانچ کا ٹیبل موجود تھا اس ٹیبل پر خوبصورت سے واس میں ہر رنگ کے پھول موجود تھے

وہ حیرانی سے ارد گرد دیکھ رہی تھی اسکی کالی چمکتی آنکھیں اتنی حسین لگ رہی تھی کہ دیکھنا والا حیدر شاہ دل تھام کر رہ گیا تھا

یہاں دروازہ نہیں ہے۔۔میں باہر کیسے جاؤں گی۔۔۔۔اوہ اگر دروازہ ہی نہیں ہے تو میں اندر کیسے آئی۔۔۔؟؟؟ یا اللہ کہیں کوئی جن بھوت تو نہیں۔۔۔۔۔وہ خوفزدہ نظروں سے ارد گرد دیکھتی واپس سے بیڈ پر چڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

اگر کوئی ہے تو اللہ کا واسطہ ہے صبح سے بھوکی ہوں میں جادو کر کے ایک عدد پزا ایک عدد برگر اور دو شوارمالادو۔۔۔ آب مجھے یہاں لے آئے ہو تو میری کوئی زمیداری بنتی ہے نا تم پر۔۔۔ چلو شاباش میرے اگے دستر خواں بچھا کر جادو کر کے سب فٹافٹ لادو ہاں مگر سن کچھ فریش ہونا چاہیے۔۔۔۔ ورنہ شوارمے کی طرح تمھارا رول بنا کر کھا جاؤنگی۔۔۔۔ جاناں نے یہاں وہاں دیکھتے کہا اور ساتھ ہی ساتھ دھمکی بھی لگادی جیسے واقع اسے کوئی بھوت اٹھالایا ہو

حیدر اسکی باتیں سن کر قہقہے پہ قہقہہ لگا رہا تھا زندگی میں پہلی بار وہ اتنا ہنسا تھا صرف اس دشمن کی وجہ سے کال کرتے وہ کھانا اور ڈر کر چکا تھا

بڑے ہی کوئی ڈھیٹ ہو۔۔۔۔ جاناں نے خاموشی محسوس کرتے کہا کیونکہ اسے اس تنہائی سے خوف انے لگا تھا سبکے ساتھ ہنستی کھلکھلاتی گڑیا ایک دم اچانک پڑی تو اسے ڈر نے آگھیرا تھا

حیدر کو اسکا ڈرنا اچھا نہیں لگ رہا تھا مگر اسکے فیس ایکسپریشنز اسے مزہ دے رہے تھے جاناں نے ڈر سے آنکھیں بند کی

Posted On Kitab Nagri

ہائے دشمن۔۔ جاں۔۔۔ ایک دم دیوار ایک سائیڈ پر ہو گئی اور اندر داخل ہوتے حیدر نے اسکا حال دریافت کیا جاناں نے پہلے اس اجنبی پھر اسکے پیچھے موجود دیوار کو کھسکتا دیکھ حیران ہوئی

مجھے یہاں کیوں لایا گیا ہے مسٹر۔۔۔۔ جاناں نے سنجیدگی سے پوچھا مگر جانے کیوں اسکی ہنسی نکل رہی تھی ظاہر س ءبات تھی اسکے ساتھ ایک فلمی سین ہو گیا تھا

مجھے تمھیں دیکھنا تھا۔۔۔ حیدر شاہ نے ارام سے اسے بتایا جاناں نے اسے غصے سے گھور کر دیکھا

میں کوئی ڈیکوریشن پیس ہوں جو مجھے دیکھنا تھا۔۔۔۔؟؟؟؟ جاناں نے حیرانی سے آنکھیں بڑی کیے اسے گھورا اسکے ہوں کرنے پر وہ ہلکا سا اس پر جھکا کہ جاناں نے سانس روکے اپنا چہرہ پیچھے کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمھاری خوبصورتی ڈیکوریشن پیس سے کئی گناہ بڑھ کر ہے میرے لیے۔۔۔۔۔ سرگوشی میں کہتے وہ ہلکا سا مسکرایا تو جاناں نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

مسٹر لمٹ میں رہو اوکے۔۔۔گھر والے پریشان ہونگے میرے۔۔۔جانے دو مجھے۔۔۔۔۔۔جاناں نے بیڈ سے اترتے کہا اور جانے لگی مگر وہاں پھر سے ایک دیوار اچکی تھی جاناں نے مڑ کر اسے دیکھا

تمھارے گھر والے زندہ ہونگے تو تمھارا انتظار کرینگے نا۔۔۔وہ دل ہی دل میں بڑبڑایا

ہاہاہاہا۔۔ہاہاہاہا۔۔۔. اسکے یوں دیکھنے پر وہ زوردار قہقہہ لگا اٹھا جاناں کا من کیا اس خوبصورت سے لڑکے کی ہنسی نوچ کر بلی کو ڈال دی مگر ہائے رے قسمت وہاں تو کوئی بلی بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

تم۔. جاہل انس۔۔۔۔آہ۔۔۔۔جاناں جو اسے سو سلواتیں سنانے لگی تھی کہ حیدر نے اسکی کلائی کو موڑ کر کمر سے لگایا تو جاناں کی سسکی نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مجھ سے تمیز سے بات کرو۔۔۔مجھے تم پسند ہو اسی لیے تو میری دشمنِ اول ہوں۔۔۔مگر اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ تم کچھ بھی کہو گی اور میں برداشت کر لونگا۔۔۔۔۔اسکی کلائی کو زور سے جھٹکا دے کر چھوڑتے وہ سرد لہجے میں اسکے کان میں سرگوشی کرنے لگا

تکلیف کے مارے جاناں کی آنکھوں میں انسو اگئے۔۔۔۔اس نے اپنی کلائی دیکھی جہاں سرخ نشان پڑ چکے تھے اور اب وہ درد کر رہے تھے حیدر کی نظریں اسکی کلائی پت تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ حد سے زیادہ ہی نازک تھی اس کی ہلکی سی پکڑ پر وہ جگہ سرخ ہو چکی تھی مزید اگر وہ دو منٹ پکڑ تا تو یقیناً اسکی کلائی سے خون رسنا شروع ہو جاتا

بیٹھو۔۔۔اسے روتے دیکھ وہ اسے بیڈ پر بیٹھاتے وہ سائیڈ ٹیبل سے فرسٹ ایڈ باکس اٹھاتے اس پر پٹی کرنے لگا جبکہ جاناں اب بھی رونے میں مصرف تھی

اسے تو ایزل نے بھی کبھی اس ظالمانہ طریقے سے نا پکڑا تھا۔۔۔انسو بھل بھل کرتے اسکی گلابی گالوں کو سرخ کر رہے تھے جاناں کو اسکا منہ جھلستا ہوا محسوس ہو رہا تھا

اب تو ہم گھر سے نکلتے ہیں تو رکھ دیتے ہیں
طاق پر عزت سادات بھی دستار کے ساتھ

اس قدر خوف ہے اب شہر کی گلیوں میں کہ لوگ
چاپ سنتے ہیں تو لگ جاتے ہیں دیوار کے ساتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک تو خواب لیئے پھرتے ہو گلیوں گلیوں
اس پہ تکرار بھی کرتے ہو خریدار کے ساتھ

شہر کا شہر ہی ناصح ہو تو کیا کیجیئے گا
ورنہ ہم رند تو بھڑ جاتے ہیں دو چار کے ساتھ

ہم کو اس شہر میں تعمیر کا سودا ہے جہاں
لوگ معمار کو چن دیتے ہیں دیوار کے ساتھ

جو شرف ہم کو ملا کوچۂ جاناں سے فرازؔ
سوئے مقتل بھی گئے ہیں اسی پندار کے ساتھ

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ اندھیرے میں ڈوبے اس گھر میں قدم رکھ چکا تھی۔۔. اہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ اندر بڑھ رہی تھی اسکے پیچھے دو وجود اور بھی تھے

Posted On Kitab Nagri

اتنی دیر کر دی انے میں؟؟؟---وہ تینوں جانی پینچانی آواز پر ٹھٹھکی پیچھے مڑ کر دیکھا مگر اندھیرے میں بھی کبھی کچھ نظر اتا ہے بھلا؟؟؟ایک دم لائیٹس ان ہوئی وہ تینوں شاک کھڑی رہ گئی

ارسل---ایزل بڑبڑائی ارسل کی آنکھیں نم ہو رہی تھی وہ تینوں اسے دیکھتے اس سے جالگی تھی وہ نمونہ چھوٹے بھائی جیسا ہی تو تھا

بھائی کو چھوڑ کر جاتے تمھیں زرا میرا خیال نا ایا---.وہ نم نظروں سے ان تینوں کو دیکھتے شکوہ کرنے لگا تھا

سوری---وہ تینوں پھر سے اس سے لگی---

کیا ہوا اچانک---ارسل نے انہیں دور کرتے سوالیہ نظروں سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

وہ جاناں ۔.اسے کسی نے کڈنیپ کرلیا ہے ارسل ۔۔۔ میری بچی مجھے چاہیے ۔۔۔. ایزل نے کہا تو ارسل نے سر ہلایا اتنے سارے دشمن تھے جاناں کس کے پاس ہونی تھی

تمھیں اسے یہاں لے کر نہیں انا چاہیے تھا ایز۔۔. تم جانتی ہو اسے گینگز کے علاوہ ارمی سے بھی خطرہ ہے۔۔۔ارسل نے نفی میں سر ہلاتے کہا تو ایزل کی انسوؤں میں روانی ائی

اچھا ریلیکس کرو میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔اسے اپنے ساتھ لگاتے وہ پیار سے بولا وہ تینوں حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی اتنے سالوں میں انکا یہ نمونہ سنجیدہ ہو گیا تھا

وہ تینوں یہاں تھی اور دوسری طرف میصم حازم اور امن ہر جگہ جاناں کو تلاش رہے تھے مگر اسکا کوئی اتہ پتہ نہیں تھا.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے چینیاں تمام ہی میں اس کی اوڑھ لوں
شامل مجھے کرے وہ کبھی اپنے حال میں

Posted On Kitab Nagri

میصم آج دوسرا دن ہے اور میری بیٹی نہیں ملی۔۔۔ایزل نے ویران انکھوں سے اسے دیکھا تھا جو خود بہت پریشان تھا

ولی سیم تم اپنی ماما کے پاس رکو ہم اتے ہیں۔۔حازم نے ان دونوں کو گلے لگاتے کہا مگر شائزہ اٹھ کھڑی ہوئی

نہیں حازم اس بار نہیں۔جان میری بھی بیٹی ہے وہ ہم مل کر ڈھونڈے گے اسکو۔۔۔شائزہ نے کہا اور وہ چھ لوگ گھر سے نکلتے گاڑی میں بیٹھے۔۔میصم نے نیا گھر خریدا تھا شاہ مینشن سے وہ گھر چھوٹا تھا مگر جلدی میں انہیں اسی میں گزارا کرنا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ چکے ہیں۔۔۔دور کھڑے گارڈ نے حیدر کو بتایا تو اس نے بٹن دبانے کا کہا اسکے کہے پر عمل کرتے گارڈ نے جلدی سے بٹن پریس کیا اور وہاں سے بھاگ نکلا

Posted On Kitab Nagri

ولی یار ہم بھی چلتے ہیں ہم کیا کرینگے یہاں۔۔۔ سیم نے کہا تو وہ دونوں ہی باہر کو بڑھے جیسے ہی وہ گھر سے نکلے کے بننا کی اواز سے ہوا میں اڑتی زمین پر گری گاڑی میں سے شعلے نکلتے اس پوری گاڑی کو اپنی لپیٹ میں لے گئے....

ماما بابا۔۔۔ولی چیختے بھاگ کر گاڑی کے پاس جانے لگا مگر سیم نے اسے قابو کیا کیونکہ گاڑی پوری طرح جل چکی تھی اسی وقت گاڑی کے اندر ایک اور بلاسٹ ہوا تھا منہ پت ہاتھ رکھتے وہ پیچھے ہوئے

بابا۔۔

ماما۔۔۔۔

جانی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیم ہم یتیم ہوگئے سیم۔۔۔۔۔۔ولی چیخ چیخ روتے گھٹنوں کے بل زمین پر گرا تھا سیم سرخ انسو بھری نظروں سے اس گاڑی کی حالت دیکھ رہا تھا اسکی نظریں ولی کی بات پر اسکی طرف گئی تھی

ہماری جان۔۔۔وہ بھی یتیم۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں ولی وہ یتیم نہیں ہے ہ۔ہم ہیں نہ۔۔۔اسکے ہم ہیں وہ جان ہے ہماری عوام ہ کبھی یتیم نہین ہو گی ولی کبھی نہیں۔۔۔۔ سیم نے اسے گھورتے زور سے کہا تو ولی اسکے گلے سے لگا تھا دونوں ہی اپنے سامنے اپنے ماں باپ اور عزیز ترر شتوں کی موت پر ماتم کرنے لگے تھے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اسے یہاں آئے دو دن گزر چکے تھے ایک ہی جگہ رہ رہ کر وہ پاگل ہونے پر تھی اسکی کالی آنکھوں کی چمک مانند پڑنے لگی تھی ابھی بھی وہ بیڈ پر بیٹھی گھٹنوں میں منہ چھپائے رو رہی تھی کہ اہٹ پر سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی جو فاتح نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

کیا ہوا ڈول۔۔۔حیدر نے اسکی کالی کانچ سی آنکھوں میں انسو دیکھ پیار سے پوچھا تو جاناں نے ناگواری سے چہرہ واپس سے گھٹنوں میں دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر نے محسوس کیا تھا اسکی آنکھوں میں سرد مہری سی چھانے لگی تھی جو آنکھیں ہر وقت چمکتی تھی اج ان آنکھوں میں عجیب سی وحشت ناچ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

پر نسسز۔۔۔بیڈ پر اسکے قریب بیٹھتے حیدر نے محبت پاش لہجے میں اسے پکارا جانے کیوں اسکی آنکھیں اسے اچھی نہیں لگی تھی

پر نسسز۔۔۔ایک اور دلکش سی اواز اسکے کانوں میں گونجنے لگی جسے سنتے اسکے آنکھوں سے انسو مزید تیز رفتار سے بہنے لگے۔۔۔۔

اچھا جان۔۔ تمیں ایک بریکنگ نیوز دوں۔۔۔۔قہ عجیب سے لہجے میں بولا تو جاناں نے جھٹکے سے سر اٹھائے اسے دیکھا اسکے جھٹکے سے سر اٹھانے پر وہ ہنسا

ک۔کیا۔۔۔. جانان کو اپنی آواز کسی کھائی سے اپنی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ اسے لگا وہ ضرور کچھ ایسا بولے گا جس سے وہ اپنے دل کو سنبھال نہیں پائے گی اسے کل سے ہی بہت رونا ارہا تھا وہ گھبرا سی گئی تھی

تمھارے ماما بابا آنی اور انکے شوہر اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔۔۔ اسکے کان کے پاس جھکتے وہ سرگوشی میں بولا تو جاناں کو لگا لفظوں کی آڑ میں اسکے کانوں میں سیسہ انڈھیلا گیا ہے سرخ آنکھوں سمیت اس

Posted On Kitab Nagri

نے اس شخص کو دیکھا جو اس کی حالت پر ہنس رہا تھا ایک درد بھری مسکراہٹ اور اسکی آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں اسے وہی ڈھیر کر گئے

ہیے پرنسسز۔۔۔ حیدر اسکے گال تھپتھپاتے اسے ہوش میں لانا چاہ رہا تھا جو بے سدھ پڑی تھی وہ ابھی اس پر جھکا ہوا ہی تھا کہ کسی نے ایک جھٹکے سے اسے پیچھے کھینچا اور ایک کے بعد ایک مکہ اسکے منہ پر مارنے لگا

تیری ہمت کیسے ہوئی میری پرنسسز کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔ اسے مارتے وہ ڈھاڑا تو حیدر اسکا ہاتھ ایک ہاتھ میں پکڑتے اسے روکا اور غور سے اس چہرے کو دیکھنے لگا

تو کون ہوتا ہے مجھے روکنے والا۔۔۔ میری کزن ہے وہ۔۔۔ حیدر حیران تھا اتنی سیکیورٹی کے بعد اخر وہ اندر کیسے ایا؟ وہ ابھی جانتا نہیں تھا مراد لغاری کو۔۔ اگر حیدر شاہ توپ تھا تو پھر مراد لغاری ایک مزائل تھا

Posted On Kitab Nagri

میری جان ہے وہ۔۔۔ مراد نے شدتِ سے کہتے ایک مکہ اسکی ناک پر مارا تو حیدر ناک پر ہاتھ رکھتے پیچھے ہوا جس سے خون بہہ رہا تھا

پرنسسز پرنسسز کم ان گیٹ اپ ۔۔۔۔پرنسسز۔۔۔ اسے جھنجھوڑتے وہ اسے اٹھانے لگا مگر وہ بے سدھ پڑی تھی اسے گود میں اٹھائے وہ اس محل سے نکلا تھا

پچھلے دو دن سے وہ خوار ہو رہا تھا ہر طرف وہ جاناں کو ڈھونڈ چکا تھا مگر وہ کہیں نہیں تھی دو دن سے وہ پاگلوں کی طرح یہاں وہاں مارا مارا پھر رہا تھا

آج جیسے ہی اسے حیدر شاہ کا معلوم ہوا اسی گارڈ سے جس نے جاناں کو کڈنیپ کیا تب وہ وہاں سے سیدھا اس مینشن میں انٹر ہوا تھا اسکے ہی پیچھے اسکے گارڈز تھے بے چینی سے ہر کمرے میں دیکھتے وہ ایک ماسٹر روم کے آگے رکا۔۔۔۔

ہر طرف دیکھتے وہ ایک باز کے پاس اکر رکا اسکی چونچ کو اس نے اندر کی طرف پش کیا تو اس روم کا دروازہ کھلا اور سامنے موجود دیوار سرکی

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے ہی اندر گیا تو حیدر کو اس پر جھکے اسکا گال تھپتھپاتے پایا اسکی پر نسسز کو کوئی اور ہاتھ لگائے وہ کیسے برداشت کر سکتا تھا غصے سے اسکی نیلی رگیں بازوں پر ابھرنے لگی نیلی آنکھوں میں لہو اترنے لگا تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

میں نے اک خواب دیکھا تھا

وہاں تم ساتھ میرے تھے

تمھارا ہاتھ تھام کر

میں رقصاں تھی ہواؤں پر

نرم چادر تھی پھولوں کی

ہر سو تلے میرے پاؤں کے

تھے تم بھی مسکرا رہے

پرندے تھے چہچہا رہے

تھی نرگس عام وہاں پر

اور لالہ بھی بہت مہربان

شفاش جھیل بھی تھی

کناروں پر وہاں رواں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا موسم بھی بہت دلکش

یعنی فردوس میں تھے. ہم

مگر اب تھا وہم میرا

ہواؤں نے جو رخ بدل

تو تم نے ہاتھ چھوڑ دیا

میں جو رونے لگی

تم نے بھی رخ موڑ لیا

اچانک دور ہوئے تم

اور ہوتے ہی چلے گئے

میں تمھیں پکارتی رہی

اور تم چپ سادھ گئے

فراق ایک دم ہوا حاضر

میرے اباد گلشن میں

میں تنہا رہ گئی وہاں

جسے فردوس سمجھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ قسمت کی لکیروں نے
ہمھیں کہان پر کیا جدا۔۔؟؟

ماما پلیز ماما میرے پاس رکے بابا۔۔.اپ مجھے چھوڑ کر کیسے جاسکتے ہو..؟؟ اپکو پتہ ہے نا میں مر جاؤنگی اپکے بنا۔۔۔۔اندھیرے میں آنکھ پیچھے بھاگ رہی تھی مگر وہ رخ موڑے وہاں سے جا رہے تھے

آسکے ماما لفظ پر وہ ایزل کے قدم تھمے وہ اسکی طرف مڑی تھی جو اسکی طرف انا چاہ رہی تھی مگر راستہ میں ایک نادیدہ دیوار اسے انکی جانے نہیں دے رہی تھی

میری جان میں نے اس لمحے کا بہت انتظار کیا ہے۔۔ماما پکارو میری جان۔۔۔۔وہ اسے دیکھتے پیار سے بولی تو جاناں نے ترچھرے سے اسے دیکھا

ماما۔۔۔۔وہ نم اواز میں بولی اور دونون ہاتھ وا کیے مگر ایزل مسکراتے نفی میں سر ہلاتی الٹے قدم اگے جا رہی تھی جاناں نے آنکھیں تحیر سے بڑے کیے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

مام کہاں جا رہی ہیں۔۔۔بتائیں۔۔بابا۔۔۔اسکے دونوں ہاتھ بے جان ہوتے پہلو میں گرے تھے اسکی سرخ آنکھیں رو رو کر سوک چکی تھی

بابا۔۔۔جانی۔۔۔وہ چیختی ایک ہاتھ انکی طرف کیے اپنے پاس بلا رہی تھی مگر وہ سفاکی سے اگے بڑھتے جا رہے تھے اور اچانک غائب ہو گئے اور جاناں سسکتی نا جانے کی بھیک مانگتی رہ گئی

زہرہ کے اجڑے گلشن کا واسطہ تجھے

اے خدا

میری ماں کو مجھ سے جدا نا کر.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔ما۔ما۔۔۔م۔میں۔۔۔مندی آنکھوں سے بہتی جھیل اسکے کرب کی داستان سنا رہی تھی آہستہ آہستہ اسے ہوش انے لگا تھا آنکھیں ہلکی ہلکی وا ہوئی تو ارد گرد کا منظر اسے عجیب لگا وہ ہو سپیٹل جیسے روم میں بیڈ پر پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

پر نسسز اپ ٹھیک ہیں۔۔۔اسے ہوش میں اتے دیکھ مراد اسکے پاس ایا جاناں نے انجان نظروں سے اسے دیکھا پھر جیسے اسے کچھ یاد ایا ہو

م۔ماما۔۔م۔میری۔۔م۔ماما؟؟؟ ارد گرد دیکھتے اس نے مراد سے سوال کیا تو اسکے سوال پر وہ لب بھینچتے پیچھے ہوا بھلا وہ کیسے اسے درد سے سکتا تھا

او جان۔۔۔ولی اندر اتے بولا اسکی اواز کا بھاری پن جاناں نے محسوس کیا تھا اس نے غور سے ولی کا سرخ چہرہ دیکھا جو اسکا ہاتھ تھامے اسے کھڑا کرتے اندر لے جا رہا تھا

ولی کہان جا رہے ہیں؟؟؟۔۔۔جاناں حیدر کی باتوں کو بھول ہی چکی تھی یا یاد نہیں کرنا چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما بابا کے پاس۔۔۔. ولی نے اہستہ سے کہا اور اس روم سے نکل کر گھر کی طرف بڑھا اسکی بات پر جاناں کی آنکھیں چمکی

Posted On Kitab Nagri

اچھا اج میں ماما کو ماما ہی کہو گی پھر وہ خوش ہو جائنگی گی دیکھنا۔۔۔جاناں نے خوشی سے سرخ ہوتے چہرے سے کہاتو سیم نے جاناں کے معصوم چہرے پر پھوٹتی خوشی دیکھ اپنے انسو چھپا گیا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

\#درد کا کیا ہے جاناں سہہ کر مسکرا دیں گے
ڈولتی سانسوں کی کشتی کو ہم پار لگا دیں گے❤

\#منتظر ہیں ایک مدت سے تیری دید کے ہم
تم آؤ تو محبت کے____ہم دیپ جلا دیں گے❤

\#سانسوں میں بسا لیں گے خوشبو کو تمھارے ہم
ہونٹوں سے جام عشق ہم تم کو پلا دیں گے❤

\#بیٹھو گے گھڑی بھر کو جو تم پاس ہمارے
ہم اپنی محبت کا تمھیں دیوانہ بنا دیں گے❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

\#آنکھوں سے ہی پڑھ لو گے تم افسانہ محبت کا

ہم خود کو محبت کا_____آئینہ بنادیں گے

\#لگ جاؤ گے جو سینے تو دھڑکن کو قرار آئے

دو پل کی سنگت میں ہم صدیاں بتادیں گے

.....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کسی کی آنکھ میں خود کو تلاش کرنا ھے

پھر اس کے بعد ہمیں آئینوں سے ڈرنا ھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو زندگی تھی میری جاں تیرے ساتھ گئ

بس اب تو عمر کے نقشے میں وقت بھرنا ھے

Posted On Kitab Nagri

شڑاپ----

شڑاپ----

اندھیرے کمرے میں وہ شخص بار بار زمین پر بیلٹ مارتے اپنا غصہ اتار رہا تھا کہ اگلا وار اس نے کرسی پر بندھے شخص کی کمر پر دے مارا

اااہہہ----سامنے والی کی دلخراش چیخ اس ویرانے میں گونجی مگر وہاں سننے والا کون تھا کوئی نہیں

شڑاپ---. ایک اور بار اس کی پیٹھ پر کاری ضرب لگائی گئی تھی اس بار اس شخص کی چیخیں اور بلند ہوئی اور اسکے گلے میں خراشیں پڑ گئی تھی انسو اسکے گالوں پر متواتر بہہ رہے تھے

کیا ہوا زیادہ زور کی لگی کیا؟؟؟ بیلٹ نیچے پھینکتے وہ معصومیت سے سر کندھے کی طرف گرائے پوچھنے لگا سامنے والی شخص نے سر اثبات میں ہلایا تو پیچھے کھڑے سمیر نے تاسف سے سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

اوو ہوو۔۔۔لیکن تمھاری چیخیں سن کر مجھے ہر گز مزہ نہیں ارہا۔۔.مارنے والا شہزادہ اب اسکے بال نوچتے اسکا سر اوپر کرتے اسکے منہ پر دھاڑا

میں نے کیا کیا ہے۔۔۔۔وہ شخص روتے ہوئے بولا

میری پرنسسز کو ہاتھ لگا کر پوچھتے ہو تم نے کیا کیا۔۔۔.اسکی تکلیف کی وجہ ہو تم. ممم۔۔۔۔ بیلٹ اٹھاتے ایک بار پھر اس پر وار کیا گیا وہ شخص خود کو ہلا کر بچنے کی کوشش میں تھا مگر ہائے رے قسمت وہ کرسی سے بندھا بیٹھا تھا

لاتعداد اسے بیلٹ مارنے کے باوجود اسکا دل ہلکا نہیں ہوا تھا اسکا ظلم برداشت نا کرتے وہ شخص بے ہوش ہو چکا تھا اسے بے ہوش دیکھ وہ رکا۔۔۔ماحول یکدم خاموش ہوا تھا

بیپ۔۔۔..

بیپ۔۔۔۔.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خاموشی کے اس عالم کو میسج کی اواز نے توڑا سمیر کو اشارہ کرتے وہ وہاں سے نکلا

اسے جانا تھا اپنی پرنسسز کے پاس جو جانے کس حال میں ہو گی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کہاں آ کے رکنے تھے راستے،

کہاں موڑ تھا، اسے بھول جا

وہ جو مل گیا اسے یاد رکھ،

جو نہیں ملا اسے بھول جا

وہ ترے نصیب کی بارشیں

کسی اور چھت پہ برس گئیں

دلِ بے خبر مری بات سن

اسے بھول جا، اسے بھول جا

میں تو گم تھا تیرے ہی دھیان میں،

تری آس، تیرے گمان میں

صبا کہہ گئی مرے کان میں،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ آ، اسے بھول جا

کسی آنکھ میں نہیں اشکِ غم،
ترے بعد کچھ بھی نہیں ہے کم
تجھے زندگی نے بھلا دیا،
تو بھی مسکرا، اسے بھول جا

کہیں چاکِ جاں کا رفو نہیں،
کسی آستیں پہ لہو نہیں
کہ شہیدِ راہِ ملال کا نہیں خوں بہا،
اسے بھول جا

کیوں اٹا ہوا ہے غبار میں،
غمِ زندگی کے فشار میں
وہ جو درد تھا ترے بخت میں،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سو وہ ہو گیا، اسے بھول جا

نہ وہ آنکھ ہی تری آنکھ تھی،،

نہ وہ خواب ہی ترا خواب تھا

دلِ منتظر تو یہ کس لئے ترا جاگنا

،اسے بھول جا

یہ جو رات دن کا ہے کھیل سا،

اسے دیکھ، اس پہ یقیں نہ کر

نہیں عکس کوئی بھی مستقل سرِ آئنہ، اسے بھول جا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جو بساطِ جاں ہی الٹ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو راستے سے پلٹ گیا

اسے روکنے سے حصول کیا،

اسے مت بلا، اسے بھول جا

Posted On Kitab Nagri

تو یہ کس لئے شبِ ہجر کے اسے

ہر ستارے میں دیکھنا

وہ فلک کہ جس پہ ملے تھے ہم

، کوئی اور تھا، اسے بھول جا

تجھے چاند بن کے ملا تھا جو،

ترے ساحلوں پہ کھلا تھا جو

وہ تھا اک دریا وصال کا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سو اتر گیا اسے بھول جا.

جاناں سیم کے سہارے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اندر ائی تو اسے عجیب سا لگا گھر میں چہل پہل تھی مگر وہاں خوشی کسی کے چہرے پر کوئی خوشی نہیں تھی

بھائی کہاں ہیں سب۔۔۔.؟؟؟ جاناں نے سیم کا ہاتھ تھامے سوال کیا مگر اج سیم کی پکڑ میں مضبوطی تھی جیسے اسے گرنے سے بچانا ہو

او میں لے چلتی ہوں۔۔۔۔ انٹرس پر سیم کے اشارے پر حور نے جاناں کو تھامتے لاؤنج کی طرف قدم بڑھائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حور وہ۔۔۔۔ جاناں مزید بھی کچھ بولتی مگر لاؤنج میں پڑے تابوت پڑے تھے مائزہ انکے ساتھ سر لگائے رو رہی تھی اور انکے گرد عورتوں کو موجود دیکھ اسکے لفظ خلا میں ہی کہیں گم ہو گئے اسکے قدم ڈگمگائے اور کالی آنکھوں میں بے یقینی ابھری

Posted On Kitab Nagri

دور کھڑے مراد نے شدتِ ضبط سے لب بھینچ رکھے تھے وہ کیسے دیکھ سکتا تھا اپنی پرنسسز کی تکلیف

جاناں پتہ ہے یہ کون ہے۔۔۔حور نے اہستہ سے اسکا کندھا جھجھوڑ کر اسے ہوش دلایا

سبکو ایک نظر دیکھ جاناں نے ڈوبتے دل کے ساتھ نفی میں سر ہلایا

اپکی فیملی۔۔۔۔حور نے نم اواز میں کہا اور اسکے گلے لگ کر رونے لگی جبکہ حور حو اس توقع میں تھی کہ جاناں روئے گی ماتم کرے گی مگر وہ تو خاموش تھی بلکل خاموش ساکت مجسمے کی طرح ہر حرکت سے پاک

جان کچھ تو بولو۔۔۔اسے ساکت دیکھ حور نے اسے جھنجھوڑتے کہا جو یک ٹک اسکے چہرے کو دیکھ رہی تھی

حوری۔۔یہ۔۔۔۔ای۔ایزل۔۔۔۔ب۔بہن۔۔۔۔۔ہیں۔۔۔سفید کپڑے میں ڈھکی ہوئی میت کو نظروں میں لیتے وہ حور سے پوچھنے لگی اسکی بات پر وہ سب اور زور سے رونے لگے تھے

Posted On Kitab Nagri

ہوں میری جان یہ تمھارے ماں بابا۔ تمھارے تایا اور انیاں ہیں۔۔۔۔ایک عورت نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے کہا

اوہ اچھا۔۔۔جاناں نے غائب دماغی سے سر ہلا دیا وہ ہر قسم کی سوچ صلاحیت رکھنے سے مفلوج نظر ارہی تھی

گڑیا خدا کے لئے رولو ورنہ یہ انسو دل کو پتھر کر دینگے۔۔۔حور اسے ساتھ لگاتے پر نم اواز میں بولی تھی

انسان تو مٹی کا ہوتا ہے نا تو پتھر کیسے بن سکتا ہے کچھ بھی کہتی ہق تم حور۔۔۔یہ کہہ کر وہ کھکھلا کر ہنس پڑی عجیب سی کھنک تھی اسکی ہنسی میں جو حور کی زبان کو قفل لگا گئی کیا جوان دیتی وہ اسکی قسمت نے اسے گلشن سے گھسیٹ کر صحرا میں لا پٹکا تھا اور صحرا۔۔۔۔

۔۔صحرا بھی کبھی اباد ہوا ہے بھلا؟؟؟ جاناں ہنس رہی تھی زور شور سے ہنس رہی تھی اتنا ہنس رہی تھی کہ ایک انسو خود ہی ٹوٹ کر اسکی زرد گال پر پھسل گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھو حور میری بے معنی ہنسی سے یہ انسو خود ہی اگرا ہے اب بھی کہو گی کہ جاناں رولو۔۔۔یہ کہتے جاناں نے حور کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو حور کی آنکھیں زارو قطار برس پڑی

اچھا حور رورو نہیں نا۔ اب بتاؤ مجھے بھی رونا ہے۔۔۔کیا کچھ نہیں تھا ان لمحوں میں۔۔کرب ازیت پاگل پن بے بسی لاچاری شاید آج لفظوں کا ساتھ ختم ہو چکا تھا اج وہ دماغی طور پر مفلوج ہو چکی تھی

مجھے بھی رونا ہے ؟؟؟؟ جاناں نے سبکو نا سمجھی سے دیکھ کر شہادت کی انگلی اپنی جانب کرتے اس سوالیہ انداز میں پوچھا جیسے بچہ اپنی ماں سے پوچھتا ہے کہ یہ کام کرو یا نہیں۔۔۔آج قیامت اترائی تھی اس گھر کی دیواریں ان پر گر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد کی ہمت جواب دے گئی تھی نم انکھوں سے اپنی پرنسسز کو دیکھتے وہ وہاں سے باہر نکل گیا اسکی برداشت اتنی ہی تھی اس سے مزید وہ کچھ دیکھتا یا سنتا تو یقیناً اج اسکی موت ہو جاتی

ماما بابا چلے گئے میری جان۔۔۔مائزہ اسکے گلے لگتے بلند اواز میں رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار بابا ایزل بہن یہاں ہیں دیکھو۔۔ایک تو سمجھ نہیں اتی مجھے تمھاری۔۔خود ہی کہتے ہو بابا اور انی یہ رہے اور اب کہہ رہی وہ چلے گئے۔۔۔جاناں میت کی طرف اشارہ کرتی سر تاسف سے ہلا کر بولی جیسے انکی عقل پر ماتم زدہ ہو

میری بات غور سے سنو جاناں۔۔انکل آنٹی مر گئے۔۔۔۔حور نے اب سختی سے اپنے لفظوں پر زور دیتے بڑی ہی سفاکی سے کہا اور جاناں کو میت کے قریب کر کے چہرے سے پردہ ہٹانے کا کہا

جاناں رو آسکے لفظ سن کر ہی سن ہو چکی تھی کپکپاتے ہاتھوں سے سفید چادر میں چھپے چہرے پر سے ہلکی سی چادر سرکائی تو وہی ٹک گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا یہ مر گئے؟؟؟ سفید ہوتے چہرے مگر لرزتے لہجے میں اس نے بہت ہی سادگی سے پوچھا حور نے زور سے سر جنبش دی جاناں کو لگا سب کچھ جامد ہو گیا

وہ غائب دماغی سے میصم کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔اسکے لبوں پر ہلکی سی مسکان تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری گڑیا تو بابا کی جان ہے-----

ایزل کچھ نا کہا کرو میری گڑیا کو----

گڑیا رو نازک سی ہوتی ہے بلکل میری جاناں جیسی----

جان مجھے ماما بلایا کرو----

جان کیوں زلیل کرتی ہو ماں کو----

ارے بھابی یہ چڑیا نا چہکے تو گھر سونا لگتا ہے ہمھیں---

ایزی اسے میری بیٹی بنا دو تم----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میری گڑیا رو جان ہے ہم سبکی۔۔۔۔

جان دن بدن شرارتی ہوتی جا رہی ہو۔۔۔۔

یہ آفت ہے مگر ہے تو ہماری جان نا۔۔۔

اہک کے بعد ایک جملے اسکے کانوں میں گونجنے لگے اس نے میصم کے چہرے سینے پر سر رکھا

بابا جانی۔۔۔ ایک انسو ٹوٹ کر اسکی چادر میں جزب ہوا اسکی ایک پکار پر جھٹ سے جواب دینے والا اسکا باپ اج جواب نہیں دے رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناراض ہیں اپنی گڑیا سے ۔۔۔اپکو پتہ ہے نا میں پاگل ہوں ۔۔کچھ بھی بول دہتی ہوں ۔۔ مگر اسکا مطلب یہ تو نہیں کہ اپ سب جواب بھی نہیں دینگے کتنے دن ہو گئے اپکے منہ سے میری گڑیا نہیں سنا ۔۔۔بلائیں نا مجھے میری گڑیا رو میری جان ہے۔۔بابا بولیں نا۔۔۔ایک ہاتھ سے میصم کی گال ہلاتے وہ

Posted On Kitab Nagri

بولے جارہی تھی سب اسکی دیوانوں جیسی حالت دیکھ کر رو رہے تھے جس اب ایزل اور امنہ کی میت کے پاس بیٹھی تھی

ای۔زماما آپ تو بولو کچھ۔۔بے شک ڈانٹ لو۔۔ مگر کچھ بولو ماما میرا دل پھٹ جائے گا۔انی اپ بولو نا ماما کو۔۔بولیں۔۔۔ پکا میں اپکے جوتے بھی واپس کر دونگی تنگ بھی نہیں کرونگی پرومس۔۔۔ماما بولو نا ماما۔۔۔وہ زور سے چیخی اسکی درد بھری چیخ اندر راتے مراد نے سنی اسکی آنکھیں بند ہوتی کھلی نیلے نین سرخ ہو رہے تھے ماتھے کی نسیں ابھر رہی تھی کاش اسکا بسس چلتا تو وہ خدا سے بھیک میں ہی اسکے ماں باپ لا کر اسکو خوشیاں دے دیتا مگر وہ بے بس تھا

گڑیا سبکے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔فیصل لغاری نے میت کے ساتھ اجڑی حالت میں لگی ناز کی لڑکی کو دیکھ کر کہا سمیر اس لڑکی کی قسمت پر حیران تھا جو کسی کا پاکیزہ عشق تھی تو کسی کی خاموش محبت مگر اسکا دامن خالی تھا اسکی آنکھیں ویران تھی اور ہونٹ خاموش۔۔۔

مراد۔۔۔جاناں نے ایک امید سے مراد کی طرف دیکھا اسکے پکارنے پر مراد کا تو پورا وجود کان بن چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر میں اپکی شکایت بابا سے نا کرو تو اپ میرے بابا کو نہیں لے جائیں گے۔۔۔؟؟؟ جاناں نے سہمے بچے کی طرح تابوت کو پکڑا جیسے زرا سی نرمی اور یہ بن روح کا وجود بھی دور ہو جائے گا

میری پرنسسز میں ایسا لاکھ چاہنے کے باوجود بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ کر وہ جاناں کے انسو صاف کرتے بولا

جاناں نے بے یقینی سے اسے دیکھا جیسے اس پر مان کھو دیا ہو جیسے اسے یقین ہو کہ وہ اسے انکار نہیں کرے گا

نہیں ولی نہیں۔. میں نہیں جانے دونگی۔. مراد مت لے کر جائیں۔۔ یہ ہیں تو جاناں کے وجود میں جان ہے ورنہ میرا وجود بے جان ہو جائے گا۔۔۔ وہ ہاتھ جوڑ کر انکے سامنے التجائیں کر رہی تھی.۔ ایک دم ہی اسے احساس ہوا تھا اچانک ہی تو۔۔ کسی کے فراق کی سوچ نے اسے اندر تک ہلا دیا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

Posted On Kitab Nagri

جانی۔. جانی۔. میری جانی کو مت لے جائیں مراد۔. ماما بابا۔۔. مت جائیں جاناں بے جان ہو جائے گی ۔۔۔. اسکی دلخراش چیخوں نے اس گارڈ کی در و دیوار ہلا دی تھی کہ میت اٹھانے والے بھی خون کے انسو روئے تھے

زخم دُکھتے نہیں ابھی لیکن

ٹھنڈے ہوں گے تو درد نکلے گا

طیش اترے گا وقت کا جب بھی

چہرہ اندر سے زرد نکلے گا....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اے ضبط دیکھ عشق کی اُن کو خبر نہ ہو

دل میں ہزار درد اُٹھے

Posted On Kitab Nagri

، آنکھ ترنہ ہو

مدت میں شام وصل ہوئی ہے مجھے نصیب

دوچار سو برس تو،

الٰہی سحر نہ ہو

سکندر اپنی ڈیوٹی واپس جوائن کر چکا تھا کرنل صاحب جانے کہاں غائب ہوئے تھے کہ رباب چاہ کر بھی انہیں ڈھونڈ نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

رباب ارسل کو بتایا تو اس نے اسے فلحال تو چپ رہنے کا ہی کہہ دیا ان دنوں اس نے جاناں سے دوستی کرنے کی کوشش جاری رکھی تھی جو کچھ حد تک کامیاب بھی ہو گئی تھی..

مگر کمبخت حور اسے جیسے دیکھتی اسے اگ لگ جاتی تھی حور کا ڈھیرہ ہی اجکل جاناں کے پاس تھا وہ رباب کو جاناں کے قریب بھی بھٹکنے نہیں دیتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کمینی عورت کو تو میں چھوڑو گی نہیں چڑیل کہین کی۔۔۔۔۔رباب بڑبڑاتے گھر میں داخل ہوئی وہ ابھی جاناں سے ملنے گئی تھی مگر بد قسمتی سے وہان جاناں نہیں وہ چڑیل مطلب حورا سے مل گئی تھی۔۔.

کیا ہو گیا ہے آب کیوں غصہ کر رہی ہو۔۔۔۔اسے بڑبڑاتے دیکھ سکندر نے حیرانی سے پوچھا وہ کبھی اس طرح نہیں کرتی تھی سکندر کی اواز پر رباب شاکڈ ہوئی

بھائی۔۔اپ کب ائے اپ نے تو کل انا تھا نا۔۔۔۔۔اسکے گلے لگتے وہ خوشی سے چیخی تو سکندر نے مسکراتے اسے دیکھا

مجھے لگا اپنی پیاری آب کو سرپرائز دے دو۔۔۔۔۔وہ اسکے سر پر ہونٹ رکھتے پیار سے کہنے لگا تو رباب مسکرائی مسکراہٹ تو کسی اور کی بھی گہری ہوئی تھی

اسلام علیکم۔۔۔۔مرحا وہاں آئی تھی... سکندر نے اسے دیکھا تو اندر ہی اندر جل بھن گیا سر ہلا کر جواب دیتے وہ اپنے کمرے کی طرف چل دیا

Posted On Kitab Nagri

رباب ماما تمھیں بلا رہی ہیں۔۔۔ آج ہم بابا کی بہن کے گھر جا رہے ہیں۔۔۔ تو انکا حکم ہے کہ تم بھی ہمارے ساتھ چلو۔۔۔ مرحا نے اسے کہا تو رباب نے گہری سانس لی

میں کیسے۔۔۔؟؟؟؟

میں ہو نگی ناوہاں۔۔۔. مرحا نے اسے اپنے ساتھ کھینچا تو رباب نے اسے گھورا

اچھا رکو چینج کر کے اتی ہوں۔۔۔۔ رباب اسے رکنے کا کہتی اوپر کی طرف بھاگی۔۔ مرحا نے سر ہلاتے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

چہرے جدید جسم پرانے لگے مجھے
اک موڑ پر تمام زمانے لگے مجھے

تنہا میں جل رہا تھا تو خوش ہو رہے تھے لوگ
ان تک گئی جو آگ، بجھانے لگے مجھے

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤

آج سات مہینے ہو چکے تھے اسکے اپنوں کو گزرے۔۔۔حس ماں نے اسے دنیا کے رنج و غم سے دور رکھا تھا وہ تنہایوں تکلیفوں کے زرد رنگ میں خود کو لپیٹ چکی تھی وہ ہنستی بھی تھی مگر اسکی آنکھیں وہ بے فیض رفاقت میں ثمر کِس کے لئے تھا
جب دھوپ تھی قسمت میں تو شجر کِس کے لئے تھا

ان ساتھ مہینوں میں ولی اور سیم نے ہر طرح سے اسکا دھیان رکھا تھا مراد حور اور فریحہ بیگم بھی یہاں اتی جاتی تھی حور تو اکثر اسکے پاس رہتی تھی اج بھی وہ دونوں یہی تھی جبکہ ولی اور سیم دونوں افس جا چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانم۔۔۔حور نے ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھی جاناں کے گال چومتے بلایا تو جاناں نے مسکرا کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جی جانی۔۔۔۔ جاناں نے اپنے لہجے میں وہی شوخی لانے کی کوشش کی مگر بے کار۔۔۔۔تب کی جاناں اور ابکی جاناں میں ہزار گنا فرق تھا جاناں نے مراد کو دیکھا جو اسے سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا یا شاید اسکے اندر کیا چل رہا ہے وہ جاننے کی کوشش کر رہا تھا جاناں نے نظریں چرائی

مراد۔۔۔۔۔اپ۔۔۔۔

ارے مسس پرنسسز اپ مجھے وہی کہیں نا جو پہلے کہتی تھی۔۔۔مراد نے شوخ نظروں سے اسے دیکھتے اسے کرسی پر بیٹھاتے ساتھ بیٹھا

اچھا مطلب اپکو عزت راس نہیں ہے۔۔۔۔جاناں نے کمر پر ہاتھ رکھتے اسے ابرو اچکا کر دیکھا تو مراد نے ہنس کر اسے دیکھا

جب سے اپ ائی ہیں تب سے بندے ناچیز کو عزت اور بے عزتی دونوں ہی راس آگئی ہیں۔۔۔۔مراد نے منہ بناتے کہا تو حور اور جاناں کا قہقہہ گونجا اندر اتے ولی نے جاناں کی دیکھا تو محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے وہی ایا

Posted On Kitab Nagri

میری جان کتنی کیوٹ لگ رہی ہے۔۔۔۔ ولی نے اسکے سر پر بوسہ دیتے کہا تو جاناں اسکے گلے لگی وہ کزنز تو شروع سے ہی نہیں تھے وہ تو بھائی بہن تھے جاناں کے پیدا ہونے پر جب ایزل کی حالت خراب تھی جسکی وجہ سے امنہ نے ہی تو اسے فیڈ کرایا تھا

ہوں بسس تم نظر نا لگاؤ تو واقع میں بہت کیوٹ ہوں۔۔۔۔ جاناں نے اپنے گال پر ہاتھ رکھتے کہا تو وہ ہنسا مراد جاناں کو ہنستے دیکھ رہا تھا مگر اسکی انکھوں تک اسکی ہنسی نہیں پہنچ رہی تھی

بھائی ڈاکٹر نے کیا کہا ہے۔۔۔ حور کو اچانک یاد ایا جاناں کے ڈاکٹر سے مراد بات کرنے گیا تھا اسکی بات پر جاناں اور ولی نے بھی اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہنا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اب پرنسسز کو بہت خوش رکھے ہو سکے تو انکے بھائیوں کی شادی کر دیں تا کہ انکے گھر میں چہل پہل ہو۔۔۔۔ مراد نے کچھ باتیں بتائی تو جاناں نے ولی کو دیکھا.

کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔ ولی نے کوٹ سیدھے کرتے پوچھا اسے شرم ارہی تھی, شادی والی بات پر

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہی ہو تم شادی کے قابل ہو۔یا ایویں ای شوخیاں ہیں۔۔۔جاناں نے شرارت سے کہا تو ولی نے اسے گھورا

آلحمد اللہ تم شادی تو کراؤ دیکھنا ایک سال بعد اس گھر میں بچے کی کلکاریاں گونجے گی۔۔۔۔ولی نے شوخ لہجے میں کہتے حور کو دیکھا جو معصومیت سے اسے گھور رہی تھی اسکی بات پر جاناں ہنسی

مراد اپ اسکے لیے کوئی لائق فائق بچی ڈھونڈ کر لائے۔۔۔۔جاناں نے مراد کو کہتے اپنے ہاتھ اوپر کرے بھئی اس سے وہ کام نہیں ہوتے

میرے بابا کی دوست کی بیٹی ہے کل چلتے ہے ملنے اوکے۔۔.مراد نے کہا تو وہ سب سر ہلا گئے ولی کا تو منہ ہی اتر گیا تھا اسے لگا شاید حور کی بات کرے گا😒

چلو اب ہم چلتے ہیں پھر ملاقات ہو گی۔۔مراد نے کہا اور جاناں کو دیکھتے باہر کو بڑھا

Posted On Kitab Nagri

.....

بے فیض رفاقت میں ثمر کِس کے لئے تھا
جب دھوپ تھی قسمت میں تو شجر کِس کے لئے تھا

پردیس میں سونا تھا تو چھت کِس لئے ڈالی
باہر ہی نکلنا تھا تو گھر کِس کے لئے تھا

جس خاک سے پھُوٹا ہے اُسی خاک کی خوشبو
پہچان نہ پایا تو ہُنر کِس کے لیے تھا

اے مادر گیتی! تیری حیرت بھی بجا ہے
تیرے ہی نہ کام آیا تو سر کِس کے لئے تھا

یُوں شام کی دہشت سرِ دشتِ ارادہ
رُکنا تھا، تو پھر سارا سفر کِس کے لئے تھا....!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پروین شاکر

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اہ اج میرے لالے کی آنکھیں کیوں اگ اگل رہی ہیں۔۔۔ سمیر افس میں انٹر ہوا تو پوچھے بغیر نارہ سکے مراد نے سر اٹھاتے اسے دیکھا

کیا ہوا لالے۔۔۔ مراد کے گلے لگتے وہ اسکے چہرے پر درد دیکھ چکا تھا

ڈاکٹر نے کچھ کہا ہے ؟؟؟؟ اسکی اس حالت کی وجہ وہ جان گیا تھا یہی تو رشتہ تھا دونوں کا ایک تکلیف میں ہوتا تو دوسرا پہنچا لیتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر کا کہنا ہے وہ برم کے زیرِ اثر ہو رہی ہے۔۔ سمیر تو تو جانتا ہے نا بچپن سے ہی میں نے اسے پہلی بار اپنے خواب میں دیکھا تھا تب وہ چھوٹی سی گول مٹول سی گڑیا تھی پھر آہستہ آہستہ میں نے خوابوں میں ہی اسے بڑے ہوتے دیکھا اب جب وہ حقیقت میں میرے سامنے ہے تب میں بے بسی کی انتہاؤں پر ہوں۔۔ میں کچھ نہیں کر پا رہا سمیر۔۔۔۔ وہ بے خودی میں بولے جا رہا تھا اسکے لہجے میں دنیا جہاں کا کرب تھا

Posted On Kitab Nagri

سمیر نے دکھ سے اسکی یہ حالت دیکھی تھی جب مراد کو اسکی تلاش تھی وہ سب بھی ایسے ہی تڑپتا تھا اج جب وہ اسکے سامنے تھی اسکے قریب تھی وہ تب بھی تڑپ رہا تھا

لالے وہ زندہ نہیں رہے۔۔۔۔ سمیر کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی مراد کی دھاڑ پورا افس ہلا گئی کم از کم سیمیر کو تو یہی لگا

سمیر کو وہ مراد یاد ایا جو تصور میں ہی جاناں کو کسی اور کا ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا وہی شدت پسند مراد لغاری جو کسی کی بھی جان نکالنے میں مہارت رکھتا تھا

لالے وہ۔۔۔وہ گھبرا کر کچھ کہتا کہ مراد کی آنکھوں کے گوشے نم دیکھ رک گیا زندگی میں پہلی بار اسے اتنا ٹوٹا دیکھا تھا سیمیر نے اسکی ایک بات اسکا دل چیر گئی تھی

سمیر جس دن اسے کچھ ہوا نا۔۔ سمیر۔۔جنازہ ایک نہیں دو جنازے اٹھیں گے۔۔۔۔مراد کی بات پر سمیر تڑپ ہی تو اٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیااول فول بک رہاہے۔۔تجھے اندازہ بھی ہے۔۔۔۔افس میں سمیر کی غصے سے لبریزاواز گونجی

سمیر اگر میرے ہوتے ہوئے موت اسے چھوگئی تومیرا عشق ناکام ہوجائے گا کیاتوچاہتاہے اتنی دوراکر تیرالالہ پسپساجائے؟؟؟مرادنے دھیمے لہجے میں پوچھاتوسمیرنے شدتِ ضبط سے سرنامیں ہلایا

میں تجھے ہارتانہیں دیکھ سکتا۔۔۔سمیر کہتے اسکے گلے لگا

کسی نے کیاخوب کہاہے عشق حاصل ہوجائے توامتحان بن جاتاہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہرکوئی دل کی ہتھیلی پہ ہے صحرارکھے
کس کوسیراب کرے وہ کسے پیاسارکھے

عمربھرکون نبھاتاہے تعلق اتنا
اے مری جان کے دشمن تجھے اللہ رکھے

Posted On Kitab Nagri

ہم کو اچھا نہیں لگتا کوئی ھم نام ترا
کوئی تجھ سا ہو تو پھر نام بھی تجھ سا رکھے

دل بھی پاگل ہے کہ اس شخص سے وابستہ ہے
جو کسی اور کا ہونے دے نہ اپنا رکھے

ہنس نہ اتنا بھی فقیروں کے اکیلے پن پر
جا، خدا میری طرح تجھ کو بھی تنہا رکھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ قناعت ہے اطاعت ہے کہ چاہت ہے فراز
ہم تو راضی ہیں وہ جس حال میں جیسا رکھے

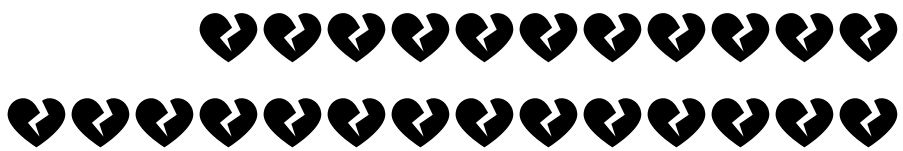

Posted On Kitab Nagri

ہیلو جان کہاں ہو تم۔۔ سیم آفس سے ہی اسے کال کی تھی انکی روٹین بن چکی تھی ہر پانچ منٹ میں اسے کال کرنا جاناں نے ارد گرد دیکھا وہ اس وقت ایک مال میں تھی

مال میں ہوں۔۔۔۔۔ جاناں نے سر میں ہوتے درد کو نظر انداز کیا تھا جو بڑھتا جا رہا تھا

کس کے ساتھ ؟؟؟؟ گارڈز ہیں تمہارے ساتھ ؟؟؟ سیم کرسی سے کھڑا ہو تا فکر مندی سے پوچھنے لگا

اللہ وہ بھی ہیں اب تم یہاں مت آجانا وہی کام کرو کچھ چیزیں لے کر اتی ہوں گھر وہی ملتے ہیں ہم ۔۔۔جاناں نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا تو سیم نے ہنکار بھرا جناب نے کال ڈسکنٹ کرتے اوپری مالے کی طرف قدم بڑھائے اس سے انجان کہ پیچھے کوئی شخص اسکی تاک میں ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈریسسز دیکھتے وہ جینٹس وارڈ میں گھسی جہاں جینٹس ٹی شرٹ تھی اس نے کافی ساری جینز ٹی شرٹ لی پھر وہ لیڈیز بوتیک میں پہنچی بلیک شرٹ تھی جسکے اوپر وائٹ ریٹے کا کام ہوا تھا وہ شرٹ اپنے ساتھ لگا کر اس نے ائینے میں اپنا عکس دیکھا اس پر وہ ڈریس بہت اچھا لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ۔۔۔جاناں کی نظریں شیشے سے خود کو دیکھتے حیدر پر پڑی اسے دیکھتے ہی اسے تیش ایا تھا کالی آنکھوں میں نفرت ابھری شرٹ پر گرفت مضبوط کرتے وہ پیچھے مڑی شرٹ پیک کرواتی وہ جلدی سے مال سے نکلنے لگی پیچ ہی پیچ وہ کسی کو میسج کر رہی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

حیدر اسکے پیچھے ہی تھا مال سے نکلتی وہ گاڑی میں بیٹھتی ریش ڈرائیونگ کرتے وہاں سے نکلی تھی اسکے چہرے پر ڈر نہیں تھا نفرت تھی وہ نفرت جو حیدر شاہ کو جلانے والی تھی

اسکی گاڑی کسی سنسنان سی جگہ پر رکی تھی جہاں ہر طرح مٹی ہی مٹی تھی بہت پہلے یہاں ایک بار کلب تھا مگر اب وہاں کچھ نا تھا یہ وہی جگہ تھی جہاں امنہ نے اپنے دشمنوں کو ختم کیا تھا اور اج جاناں وہاں اپنے دشمن کو ختم کرنے کی ضد کر رہی تھی

اسکی گاڑی کو رکتے دیکھ حیدر گاڑی روکتے اسکے پاس جانے لگا کہ جاناں کار کا دروازہ کھولتے باہر نکلی وائٹ جینز شرٹ پر براؤن ماسک اسکی خوبصورت سی آنکھیں مزید خوبصورت لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اہائے کزن تم تو دور ہی بھاگ رہی ہو۔۔۔اس دن میں نے اتنا بھی کچھ نہیں کیا تھا۔۔۔جو تم مجھ سے ناراض ہی ہو گئی۔۔۔۔حیدر نے کوٹ اتار کر گاڑی کے بونٹ پر رکھا ہوائیں تیز ہوئی تھی بادلوں نے سورج کو اپنے گھیرے میں لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تمھیں کیوں لگا حیدر کہ میں تم سے ناراض ہوں۔۔۔۔؟؟؟ جاناں نے سینے پر ہاتھ باندھتے پر سکون مسکراہٹ سے اسے دیکھا ماسک کی وجہ سے حیدر اسکی مسکراہٹ تو دیکھ نا سکا ہوں مگر اسکی انکھوں سے اسے لگا جیسے وہ اس پر طنز کر رہی ہو

تمھارے ہونٹوں سے اپنا نام سن ۔۔۔ م۔۔۔۔ وہ ابھی اپنی بات ململ مکمل کرتا کہ جاناں نے پینٹ میں اڑھسی گن نکالتے اسکے ڈل کا نشانہ باندھتے فائر کیا

حیدر کا وجود اچھل کر پیچھے گرا اس نے حیرانی سے جاناں کی طرف دیکھا جسکی گن سے نکلا شعلا اسکے دل میں پیوست ہوا تھا مغرورانہ چال چلتے وہ اسکی پاس ائی اور ایک گھٹنے کے بل بیٹھی

سنا ہے تمھارے باپ کو بھی میری انی نے ایسے ہی مارا تھا۔۔۔۔ اسی لیے میں نے سوچا باپ بیٹے کو ایک سی موت نصیب ہو۔۔۔ ویسے میرا ارادہ تمھیں مارنے کا نہیں تھا وہ بھی اج۔۔۔. مگر مجبوری تھی اب برتھ ڈے گرل کیک تو کاٹے گی نا بے شک وہ کیک کسی انسان کا دل ہو یا کریم سے بنا کیک ۔۔۔۔ ریوالور اسکے دل پر بنے سوراخ کے اوپر رکھ کر دباؤ بڑھاتی وہ اہستہ آہستہ بول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

آہ۔۔۔اہ۔۔۔ت۔تم۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھ پیچھے جھٹکے لگا مگر جاناں نے سرد نظروں سے اسے دیکھا اور ایک ہی دم دباؤ بڑھاتے وہ ادھی ریوالور اسکے اندر گھسا چکی تھی حیدر کے منہ سے اب خون نکلنے لگا تھا کھانستے کھانستے اسکا وجود ایک دم ساکت ہوا

اللہ تمھارے گناہ معاف کرے۔۔۔۔جاناں نے گن نکال کر اسکے کپڑوں سے صاف کی اور اس پر کوئی سپرے کرتے وہ اٹھی اسکے جو انگلیوں کے نشانات تھے وہ اس سپرے سے ختم ہو چکے تھے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم۔۔.ارسل اور ارسلان نے شاہ ہاوس میں انٹر ہوتے سلام کیا تو صوفے پر بیٹھے وہ تینوں کھڑے ہوئے سیم اور ولی حیرانی سے انہیں تکنے لگے جبکہ جاناں کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا

سر ہلا کر جواب دیتی وہ انکے قریب گئی ارسل نے نم انکھوں کو بند کرتے آنسوؤں کو اندر دکھیلا وہ بلکل جاناں سی تھی اسکی انکھیں تب کھلی جب جاناں نے انہیں پکارا

Posted On Kitab Nagri

ماموں۔۔۔کیسے ہیں اپ۔۔۔اتنے دن ہو گئے اپ ائے ہی نہیں میں نے بہت ویٹ کیا اپکا۔۔۔وہ ارسل کے ساتھ لگے ناراضگی سے بولی تو ارسل نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا

مجھے معلوم ہوتا کہ میری گڑیا مجھے یاد کر رہی ہے تو میں ضرور اجاتا۔۔۔۔ارسل نے آہستہ سے کہا تھا جاناں کا ماموں کہنا اسے بہت اچھا لگا تھا

بھئی ہم بھی ہیں یہاں اپنی بیٹی سے ملنے کے لئے۔۔۔۔ارسلان نے جاناں کو اپنی طرف توجہ دلائی تو وہ مسکراتے انکے ساتھ لگی پھر ارسلان کی بیوی سے ملتے وہ حیران پریشان کھڑی رباب کی طرف آئی

ارے اب تم میری کزن ہو اومائی گوڈ۔۔۔۔وہ رباب کے گلے لگی تھی پیچھے سے اتی مرحانے جاناں کو بیک ہگ کی تو جاناں جھٹ سے پیچھے گھومی

او ایم جی ماموں اپکے کتنے بچے ہیں۔۔۔۔اس نے حیرانی سے ارسلان کو دیکھا جو ہاتھون سے پانچ کا اشارہ کر رہا تھا جاناں کی آنکھیں کھلی

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں کزن صرف میں اک لوتی معصوم تمھاری کزن ہوں ہہ میری فرینڈ ہے ۔۔رباب۔۔۔مرحانے رباب کی طرف اشارہ کرتے کہاتو جاناں نے ہونٹ گول کیے

گڑیا یہاں آئیں میرے پاس۔۔۔۔ارسل نے صوفے پر بیٹھتے جاناں کو اپنے پاس بلایا ملازمہ لوازمات ٹیبل پر رکھ کر جاچکی تھی

یہ لیں۔۔۔۔ارسل نے ایک بڑا سارا گفٹ باکس اسے دیا جو اتنا بھاری تھا کہ جاناں نے وہی صوفے پر ہی رکھا۔۔

اللہ کیا بھرا ہے اس میں۔۔جو اٹھائے نہیں اٹھ رہا۔۔۔اس نے ارسل کو گھورا جو ہنس رہا تھا کبھی کبھی تو وہ بلکل ہی جاناں جیسی ہی لگتی تھی

پیار ٹھرا ہے میری شہزادی۔۔ارسلان نے اسکے بال بکھیرتے ہنس کر کہاتو وہ ہنسنے لگی

Posted On Kitab Nagri

یعنی اپکا پیار بھی بہت بھاری پڑے گا۔۔۔ولی نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا جبکہ سیم کی نظریں تو رباب پر تھی اسے مسلسل رباب کو گھورتا دیکھ ولی نے اسے کہنی ماری۔۔

اللہ کو مان میرے بھائی کیوں لڑکی سے پٹوانا چاہتا ہے۔۔۔ولی نے سیم کو گھوری سے نوازتے سنائی جو ہنہہ کرتے پھر رباب کو دیکھنے لگا

میں پانی پی کر اتی ہوں۔۔۔. رباب اٹھ کر کچن کی طرف بڑھی سیم بھی چپکے سے وہان سے کھسکا تھا جاناں اور ولی ان سے باتوں میں لگے تھے

اوو ہیلو مسٹر۔۔۔دوبارہ ان نظروں سے مجھے گھورا نا تو تمھاری انکھیں نکال کر کنچے کھیلوں گی سمجھے ۔۔۔. وہ ابھی کچن میں گھسا تھا کہ رباب نے اسے پیچھے والی دیوار سے لگاتے اسکے قریب ہوتے اسکی گردن پر چاقو رکھا اور اہستہ اواز میں غرائی

کیا کر رہی ہو مسس۔۔۔. سیم نے اسے پیچھے کرنا چاہا مگر رباب ٹس سے مس نا ہوئی بلکہ اسکی گردن پر چاقو سے مزید دباؤ بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

پہلے بولو اب نہیں دیکھو گے ویسے ۔۔۔. رباب نے اسے گھورا سیم نے ایک ہی جھٹکے میں اسکے چاقو والے ہاتھ کی کلائی پکڑ کر اسے گھمایا اور بلکل اپنے قریب کرتے اسکے کان پر جھکا

اگر میں بولو میں ساری زندگی تمھیں ایسے ہی دیکھنا چاہتا ہوں تو۔۔۔ سرگوشی میں کہتے اسکے لب اسکے کان کو چھونے لگے تو رباب کے جسم میں سنسناہٹ ہوئی سرخ چہرہ اسکی طرف موڑتے اس نے سیم کو گھورا مگر کچھ بول نا سکی

جواب دو۔۔۔میں منتظر ہوں ۔۔اسکے چہرے کے قریب تر چہرہ کرتے وہ سوال گو ہوا تو رباب نے بے بسی سے اسے دیکھا اگر وہ بولتی تو اسکے لب سیم کے لبوں سے مس ہو جاتے اگر سر نفی میں ہلاتی تو اسکے لب سیم کے گال کو چھو جانے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوو میری جان۔۔۔۔اسے بے بس دیکھ سیم مسکرا کر بولنے لگا کہ اسکے نازک سے لبوں سے اسکے لب مس ہوئے تو وہ ساکت ہوا رباب نے زور سے اسے پیچھے دھکیلا اور وہاں سے بھاگی

Posted On Kitab Nagri

افففف۔۔۔اسکا سحر مدہوش کن ہے۔۔۔۔۔سیم نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اپنے ہونٹوں کو چھوا اور مسکراتے پینٹ کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالتے باہر نکلا جہاں سب جانے کے لئے تیار تھے

آج اپ لوگ رک جاتے تو کیا ہو جاتا.۔۔۔۔ولی نے کہا تو وہ سب مسکرائے

بچے میں تو کہتی ہوں کہ اپ لوگ ہمارے ساتھ اپنے گھر چلو۔۔ارسلان کی بیوی نے جاناں کو گلے لگاتے کہا کچھ ہی دیر میں وہ لڑکی انکا دل جیت گئی تھی

ابھی تو بہت کام ہے ویسے بھی اب ہم سیم اور ولی کی شادی کر رہیں ہیں ماموں اپ لوگ اکر یہی رہنا اور شادی کی تیاریاں کرنا میں بتا رہی ہوں میں کچھ نہیں کرونگی۔۔۔جاناں نے ساری زمیداری آن پر ڈالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھئی شادی سے پہلے ہی بتا دینا ہم لوگ یہی ڈھیرہ ڈال لینگے۔۔۔مرحانے چھٹکی بجاتے کہا تو جاناں ہنسی اور سر ہلایا ولی اور سیم کی نظریں تو اپنی جان پر تھی وہ ہنس رہی تھی یہی کافی تھا انکے لیے

Posted On Kitab Nagri

اوکے تو کل صبح تمھین میں پک کرلونگی ریڈی رہنا۔۔۔جاناں نے رباب اور مرحا کے گال کھینچتے کہا تو وہ دونوں اسکے گلے لگی۔۔۔

ان کے انداز کرم، ان پہ وہ آنا دل کا

ہائے وہ وقت، وہ باتیں، وہ زمانہ دل کا

نہ سنا اس نے توجہ سے فسانا دل کا

زندگی گزری، مگر درد نہ جانا دل کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نئی بات نہیں حُسن پہ آنا دل کا

مشغلہ ہے یہ نہایت ہی پرانا دل کا

Posted On Kitab Nagri

وہ محبت کی شروعات، وہ بے تہاشہ خوشی

دیکھ کر ان کو وہ پھولے نہ سمانا دل کا

دل لگی، دل کی لگی بن کے مٹا دیتی ہے

روگ دشمن کو بھی یارب! نہ لگانا دل کا

ایک تو میرے مقدر کو بگاڑا اس نے

اور پھر اس پہ غضب ہنس کے بنانا دل کا

میرے پہلو میں نہیں، آپ کی مٹھی میں نہیں

بے ٹھکانے ہے بہت دن سے، ٹھکانا دل کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اپنے نہ ہوئے، دل بھی گیا ہاتھوں سے

ایسے آنے سے تو بہتر تھا نہ آنا دل کا

خوب ہیں آپ بہت خوب، مگر یاد رہے

زیب دیتا نہیں ایسوں کو ستانا دل کا

بے جھجک آ کے ملو، ہنس کے ملاؤ آنکھیں

آؤ ہم تم کو سکھاتے ہیں ملانا دل کا

نقش بر آب نہیں، وہم نہیں، خواب نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کیوں کھیل سمجھتے ہیں مٹانا دل کا

حسرتیں خاک ہوئیں، مٹ گئے ارماں سارے

لٹ گیا کوچہء جاناں میں خزانا دل کا

لے چلا ہے مرے پہلو سے بصد شوق کوئی

اب تو ممکن نہیں لوٹ کے آنا دل کا

ان کی محفل میں نصیر! ان کے تبسم کی قسم

دیکھتے رہ گئے ہم، ہاتھ سے جانا دل کا۔۔۔

.

.....#ایڈیکیشن_اف_لو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

#جنونی_ہیروبیسڈ

#گل_رائیٹس

#اغاز_نئے_باب_کا

.....

سنا ہے محبت کے بعد محبت ہو ہی جاتی ہے

پر تیرے بعد مجھے کسی کی ضرورت نہیں رہی

پوچھا گیا تمہارے اپنے اب ساتھ نہیں رہے

میں نے کہا انکو میری ضرورت نہیں رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

پرنسسز۔۔۔۔وہ رات کے وقت بالکونی میں موجود جھولے پر بیٹھی جانے کیا سوچ رہی تھی کہ اپنے قریب ایک دلفریب سی سرگوشی اور کلون کی خوشبو اسے اپنے قریب تر محسوس ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ہلکا سا سر گھما کر اس نے اپنے پاس دیکھا جہاں مراد اسی کو نہارتے مسکرا رہا تھا جاناں کے دھڑکتے دل نے گواہی دی تھی کہ اس شخص کی مسکراہٹ کسی کا بھی قتلِ عام کر سکتی تھی

تم یہاں۔۔وہ بھی اس وقت۔۔۔۔جاناں نے حیرانی سے آنکھیں بڑی کیے پوچھا تو مراد نے کندھے اچکائے ناوہ خود نا ایا ہو کوئی اسے زبردستی لے کر ایا ہو اپنی بیک سے گفٹ نکالتے اس نے جاناں کو پکڑایا اور کھولنے کا اشارہ کیا

تھینکس۔۔۔گفٹ کھولتے جاناں نے کہا اور گفٹ ریپ اتارے اسے دیکھنے لگی جس میں ایک پینٹنگ تھی ایک بچی کی پینٹنگ

ی۔یہ۔۔جاناں کو سمجھ نا ایا وہ کیا بولے یہ پینٹنگ وہ اکثر خوابوں میں دیکھتی تھی

اپکو یہ کیسے ملی۔۔۔۔۔جاناں نے پینٹنگ کو وہی رکھتے پوچھا تو مراد مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

خوابوں سے۔۔۔ مراد نے دلکشی سے کہا جو جاناں نے اسے دیکھا وہ کن خوابوں کی بات کر رہا تھا کیا اسے بھی خواب اتے تھے کیا وہ بھی خوابوں میں کسی کو دیکھتا تھا

یہ کس نے بنائی ہے ؟؟؟؟ سر جھٹکتے وہ پھر سے سوال گو ہوئی مراد نے کندھے اچکائے اپنی طرف آشارہ کیا تو جاناں نے حیرت سے اسے دیکھا

کب ؟؟؟ جاناں نے حیرانی سے پوچھا

اٹھ سال کا تھا تب۔۔۔ مراد نے اطمینان سے جواب دیا تھا جبکہ اسکے جواب پر جاناں ہل تک نا سکی

اپ مجھے جانتے تھے مجھے دیکھتے تھے ؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اپنے خوابوں سے تم سے کنٹیکٹڈ تھا میرے خوابوں میں دیکھا کرتا تھا میں تمھیں۔۔۔ مراد نے سیدھا سیدھا بتا ہی دیا اب چھپانے کا فائدہ کیا تھا جاناں نے حیرت سے اسے دیکھا پھر ایک دم کھلکھلا کر ہنس دی

Posted On Kitab Nagri

ویسے بتانا نہیں چاہیے مگر میں نے بھی کسی کو دیکھا تھا خواب میں۔۔۔۔جاناں نے ہنستے ہوئے کہا تو مراد کو دیکھ چونکی جو اسے ہی دیکھے جا رہا تھا

کیا دیکھ رہے ہو گلفام۔۔۔۔جاناں نے ابرو اچکا کر پوچھا تو وہ مسکرایا

پرنسسز۔۔۔کیا اپ مجھ پر اعتبار کرتی ہیں۔۔۔۔مراد نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جاناں ایکدم اس سوال پر کچھ پریشان ہوئی تھی

اگر تم پر اعتبار نا ہوتا تو اس وقت تم یہاں نہیں اپنے کمرے میں موجود ہوتے۔۔۔۔۔۔جاناں نے سنجیدگی سے جواب دیا تو مراد مسکرایا

آج میں یہاں تم سے کچھ پوچھنے ایا ہوں اور کچھ بتانے بھی۔۔۔کیا تم مجھ پر یقین کرو گی۔۔۔مراد بھی ابکی بار سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھتے گویا ہوا

Posted On Kitab Nagri

ہمممم۔۔. جاناں نے ہنکار بھرا تو مراد نے لمبی سانس بھرتے بولا اور جب وہ بولا تو جاناں نے حیرانی سے اسے دیکھا

مجھے یقین ہیں اپ مجھے منع نہیں کریں گی ۔۔۔. مگر اپکے جواب کا منتظر رہوں گا ۔۔۔۔ اسکا ہاتھ تھامتے وہ اس کو اپنے دل کی بات بتا چکا تھا۔۔۔. اسے سوچ میں ڈوبا دیکھ وہ وہاں سے چل دیا۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

عجیب بندہ ہے نا جان نا پہچان تم میری بن گئی جان۔۔۔۔ کوئی شرم حیا نہیں ہے اس انسان میں ۔۔۔۔ پہلی بار میں ہی کس کر دی م اگلی بار ملوں گی تو جانے کیا کرے گا۔۔۔۔ وہ اسمان پر چمچماتے تاروں کو دیکھتی بڑبڑا رہی تھی اور جانے کتنی بار وہ سیم کو کوستے اپنا ہونٹوں کو دانتوں تلے دبائے جا رہی تھی اب تو اسکے ہونٹ زخمی ہو چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آب کیا کر رہی ہوں یہاں ؟؟؟؟۔۔۔۔ رات کے وقت اسے لان میں بینچ پر بیٹھا دیکھ سکندر کچھ حیران ہوا اور وہی ایا تھا اسکی خیریت دریافت کرنے

کچھ نہیں بسسس کل کی پارٹی کا سوچ رہی ہوں۔۔۔. رباب نے نفی میں سر ہلاتے کہا مگر اسکا دھیان تو سیم کی حرکت میں اٹکا تھا

Posted On Kitab Nagri

کونسی پارٹی۔۔۔۔۔ آاب۔۔۔۔ اسے نابولتے دیکھ وہ اسکے بال سہلاتے پوچھنے لگا

جاناں کی برتھ ڈے پارٹی ہے کل آفریدی مینشن میں۔۔۔بھائی میں نے سوچا تھا اسکی برتھ ڈے پر تو میں اس سے مل سکوں گی مگر نہیں وہ چڑیل اس پر ناگ بن کر قبضہ کی بیٹھی ہے۔۔۔۔۔ رباب نے ناک چڑھاتے کہا اسے جیلسی ہوتی تھی حور سے

کیا ہو گیا ہے آب۔۔۔ جیلسی وہ بھی ایک لڑکی سے۔۔۔۔۔ سکندر ہنسا تھا اسکی ناک کو سرخ ہوتا دیکھ

نہیں یار بھائی وہ لڑکی جاناں پر ایسے حق جتاتی ہے جیسے وہ اسکا شوہر ہوں اور میں کوئی پرایا مرد جس نے اسے دیکھ بھی لیا تو حور ہمارا جینا حرام کر دیگی۔۔۔۔ رباب نے جلتے ہوئے کہا تو سکندر ہنس ہنس کر پاگل ہو رہا تھا اسے یقین نہیں ارہا تھا اسکی بہن ایک لڑکی کے لئے اتنی ٹچی ہو رہی ہے

بس اب میں نے سوچ لیا ہے جاناں اپکی بیوی بنے گی پھر میں اس چڑیل کو اس گھر میں بھی نہیں انے دونگی۔۔۔۔۔ رباب نے کہا تو سکندر نے کچھ ٹھہر کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جاناں۔۔یہ وہی لڑکی ہے ناجو اس دن مال میں ملی تھی۔۔۔اسکا عکس آنکھوں کے پردے پر لہرایا تو وہ سوال گو ہوا رباب نے سر اثبات میں ہلایا

اسکی خوبصورت آنکھیں وہ خوبصورت چہرہ سکندر کا سکون لوٹ چکا تھا اس سے شادی سے پہلے تو وہ کبھی سوچتا ہی نا۔۔۔جھٹ سے ہاں کرتے اسی وقت نکاح پڑھوالیتا

ہمممم۔۔۔کافی کیوٹ تھی۔۔۔۔اس نے اپنی گردن پر ہاتھ پھیرتے مسکرا کر کہا تو رباب چیختی اسکے گلے لگی

لو یو سو مچ بھائی۔۔۔۔ہم بابا کو کہیں گے کہ رشتہ لینے چلیں جان کا۔۔۔۔وہ اپنی ہی پلانگ میں مصروف ہو چکی تھی کیا واقع اسکی پلاننگ کامیاب ہو گی ہافر کی دھری رہ جائے گی۔۔۔۔؟؟؟یا مراد کا عشق لاحاصل رہ جائے گا کیا ہونا تھا انکی زندگی میں کیا اس بار بھی جاناں کی قسمت میں دکھ تھے یا اس بار اسکے عشق کی کہانی مکمل ہو گی۔۔کیا ہونا تھا یہ تو صرف خدا جانتا تھا

.....

Posted On Kitab Nagri

میں اس کا ہو نہیں سکتا بتانہ دینا اسے
لکیریں ہاتھ کی اپنی وہ سب جلا لے گا

ہزار توڑ کے آجاؤں اس سے رشتہ و سیمؔ
میں جانتا ہوں وہ جب چاہے گا بلا لے گا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

میرے بھائی کو مار دیا اس نے۔۔۔اپ تو کہتے تھے وہ مس معصوم ہے ایسی بھی کونسی معصومیت اگئ کہ ایک قتل ہی کر ڈالا بسسس بہت ہو گیا اب وہ چوہیا بچے گی نہیں مجھ سے سالوں پہلے اس نے اپنے باپ کے کزن جو مار ڈالا صرف ایک رات کی قیمت ہی تو لگائی تھی میرے باپ نے۔۔۔اس میں کوئی اتنی بڑی بات تو نا تھی جو اس جاناں نے میرے بابا کو مار ڈالا اب اسکی بھانجی نے آتے ہی میرے بھائی کو مار ڈالا۔۔۔۔ چھوڑو گا نہیں اس لڑکی کو۔۔۔۔وہ اپنے بھائی کی میت کق دفن کرنے کے بعد وہی کھڑا کرنل پر چلا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو اویس ہو سکتا ہے کسی اور کا کام ہو میں نے دیکھا ہے وہ لڑکی معصوم ہے اپنے گھر والون کی موت پر تم اسکا حال دیکھتے ہر انسان کی آنکھیں نم تھی۔۔۔وہ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔کرنل نے اٹل لہجے میں کہا تو اویس اسکی جانب دیکھنے لگا

اگر اس نے نہیں مارا تو بڈھے تو نے مارا ہے۔۔۔کرنل کا گلا دبوچتے وہ غرایا اور جھٹکے سے اسے پیچھے پھٹکا

بہت دکھی ہے نا وہ اسکو مار کر اسکے سارے دکھ ہی مٹا دونگا۔۔۔۔وہ غصے سے کہتے اپنی جیپ میں بیٹھتے وہاں سے نکلا اسکے پیچھے اسکے گارڈ بھی گاڑیوں میں بیٹھتے اسکے پیچھے ہو لیے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بول نہیں سکتی تھی۔۔۔حور نے شاہ ہاوس میں قدم رکھے تو ولی اسے اپنے کمرے میں کھینچتے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔حور نے حیرانی سے اسے دیکھا

کس بارے میں بات کر رہے ہو۔۔۔جان کر بھی انجان بنتے وہ معصوم بنی۔۔۔تو ولی نے اسکی اداکاری پر اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

میں شادی کی بات کر رہا ہوں بی بی حور۔۔۔۔ ابکی بار وہ کچھ غصے سے بولا تو حور نے آنکھیں پٹپٹاتے اسے دیکھا

. تمھاری منہ میں دہی جمی تھی جو تم نا بول سکے۔۔۔۔ حور نے بازو اوپر چڑھاتے کہا جیسے ابھی وہ اسکی دھلائی کر دے گی ولی حیران ہوتے اسکی زبان دیکھی..

تمھاری زبان بہت چلتی ہے۔۔۔۔ ولی نے اسے گھور کر کہا تو حور نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا پھر مسکرا دی

اپنے دماغ کے گھوڑے دوڑانا بند کرو ڈیئر۔۔ کیونکہ میری زبان کہیں نہیں جاتی بسسس بولنے میں میری مدد کرتی ہے۔۔۔۔ مگر تمھارے دماغ کے گھوڑے پتہ نہیں کہاں کہاں دوڑتے ہیں۔۔۔ حور نے اسے پیچھے کرتے لاپرواہی سے کہا جو ولی نے شوخ نظروں سے اسے دیکھتے اسے دیوار سے پن کرتے اسکے قریب ہوا

Posted On Kitab Nagri

تم چاہو تو میں تمھیں بتا سکتا ہوں کہ میں ابھی کیا سوچ رہا ہوں۔۔۔۔بوجھل لہجے میں سرگوشی کرتے وہ دونوں ہاتھ دیوار پر رکھے اسے اپنی قید میں لیتے اس پر جھکا اسے اچانک ہی بدلتے دیکھ حور کا رنگ اڑا

نن۔نہیں۔۔۔۔تم۔۔.پپ۔پیچھے۔۔۔ہو.۔۔۔۔اسکے سینے پر ہاتھ رکھتے حور نے اسے پیچھے دھکیلا چاہا مگر کہاں وہ ہٹا کٹا مرد😂😂اور وہ نازک سی کلی🌷

نہیں ابھی تو تمھیں جاننا تھا نا میرے دماغ کے بارے میں۔۔۔.ولی نے سرگوشی کرتے اسکے ماتھے پر ائے پسینے کو رومال سے صاف کیا حور سانس روک کر نظریں جھکائے دیوار سے چپکی کھڑی تھی اسکی حالت پر ولی کو ہنسی ائی

آئی لو یو حور۔۔۔۔ولی نے اہستہ سے کہتے اسکے ماتھے کو لبوں سے چھوا تو حور کے رہے سہے حواس بھی گم ہونے لگے سرخ ٹماٹر ہوتے چہرے سے اس نے ایک ہاتھ اپنے دل پر رکھتے تیز ہوتی سانسوں کو نارمل کرنا چاہا

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ابھی سے یہ حال ہے حور جانی۔۔۔ولی نے شوخ لہجے میں کہتے اسکے سرخ گال کو چھوا تو حور نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا

ہاہاہاہا۔۔۔اسے اپنی طرف دیکھتا پا کر ولی نے قہقہہ لگایا کہ باہر سے کسی کے قدموں کی اہٹ سن حور پردے کے پیچھے چھپی

Posted On Kitab Nagri

جلدی جلدی میں حور کے لب ولی کے گال پر مس ہوئے مگر ولی انے والے کی طرف متوجہ تھا

ولی دماغ ٹھیک ہے تیرا اکیلے اکیلے قہقے لگا رہا ہے۔۔۔ سیم نے اندر اتے پوچھا مگر اسے دیکھ چونکا

نہیں موبائل پر جوک پڑھ رہا تھا۔۔۔ولی نے اسے اپنی طرف متوجہ پاتے جلدی سے کہا اور موبائل پاکٹ میں ڈالا۔۔. مبادا وہ چیک ہی نا کر لے مگر سیم کا دھیان تو ولی کی گال پر تھا

یہ کیا ہے ولی۔۔۔؟؟؟ اسے شیشے کے سامنے کرتے سیم نے اسکے گال کی طرف اشارہ کیا ولی کی نظر جیسے ہی گال پر موجود پنک ہونٹوں کے نشانوں پر پڑی تو وہ مسکرایا اسکی مسکراہٹ پر حور نے اپنا ماتھا پیٹا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمینہ منہ اٹھا کر ہنسنے لگا ہے یہ نہیں کہ کوئی بہانہ بنا لے بد دماغ لڑکا۔۔۔ سر پر ہاتھ مارتے حور تصور میں ولی کے بال نوچ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اوو بھئی کونسی صدی میں جا بسے ہو۔۔کیا ہے یہ اور کہاں سے ایا۔۔۔ ایکی بار سیم نے زرا غصے سے پوچھا جو ولی سر جھٹکتے اسکی طرح مڑا

پینٹنگ بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔اپنی ہتھیلی پر دکھاتے وہ منہ بگاڑتے بولا حور کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے اسکے ہتھیلی پر لپسٹک لگ گئی جسے وہ کلر بتا رہا تھا

پکا یہی بات ہے ناولی۔۔۔۔ سیم نے ایک بار کنفرم کیا۔۔۔۔تو ولی نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔تو سیم سر ہلاتے باہر نکل گیا

ہو ہی کوئی کھسکے ہوئے تم۔۔۔۔ اسکے بال کھینچتے وہ وہاں سے بھاگ نکلی پیچھے ولی ٹشو سے گال صاف کرتے ہنسنے لگا

چڑیل۔۔۔۔۔۔وہ بڑبڑایا اور ہنستے ہوئے اپنے گال کو دیکھنے لگا اور وہاں سے کمرے سے نکلا

.....

دفعتاً چھیڑ کے خود تارِ ربابِ الفت

Posted On Kitab Nagri

میرے اندر کوئی جاتا ہے مچل یعنی تُو

ڈُھونڈ کر لاؤں کوئی تجھ سا کہاں سے آخر

ایک ہی شخص ہے بس تیرا بدل یعنی تُو۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آج اسکے پاس کوئی نا تھا کہ اکیلی روم میں بیٹھی ارسل کا دیا گفٹ کھول رہی تھی جس میں ایک فوٹو ایلبم تھا گفٹ کے اندر بھی دق گفٹس تھے ایلبم سائیڈ پر رکھتے اس نے وہ گفٹ کھولا جس میں کافی ساری کیسٹ تھی اور ایک ڈائری بھی موجود تھی جاناں نے دائری کھولی مگر وہ خالی تھی لیکن اسکے پہلے پیج پر بڑی ہی خوبصورتی سے جاناں خان لکھا گیا تھا

جاناں شازم خان۔۔۔؟؟؟ مگر میں تو جاناں میصم شاہ ہوں۔۔۔۔وہ الجھی کالی آنکھوں میں الجھن در آئی ڈائری رکھتے اس نے دوسرا گفٹ کھولا جس میں ایک خوبصورت سا باربی گاؤں تھا

واؤ۔۔۔اسے دیکھ اسکی انکھوں میں ستائش ابھری خود سے لگاتے وہ مرر میں خود کو تکنے لگی وہ گاؤں اس پر بہت کچ رہا تھا جاناں مڑتی کہ گاؤن لگنے سے ڈائری زمین پر گری اور اس سے کئی پکچرز نکلتی کالین پر بکھر گئی جاناں نے حیرانی سے ان پکچرز کو دیکھا جنکے پیچھے بھی جاناں خان لکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

نیچے جھکتے اس نے پکچرز اٹھا کر دیکھی تو دنگ رہ گئی کیونکہ یہ تو اسی کی پکچرز تھی مگر پھر نام کیوں چینج تھا

یہ ڈریسسز میں نے کبھی نہیں پہنی۔۔۔وہ جاناں کی نکاح والی پکچرز تھی جس میں جاناں نے وائٹ لہنگا پہنا ہوا تھا جو اسکی خوبصورتی کو مزید نکھار رہا تھا

ایلبم کھولتے وہ پکچرز دیکھنے لگی پہلے تو بچپن کی پکچر تھی سبکی پھر جیسے ہی اسکی نظریں ایک پکچر پر رکی حس میں جاناں ریڈ صوفے پر گن لیے بیٹھی تھی امنہ صوفے کے پیچھے کھڑی پوز بنا رہی تھی جبکہ جاناں کے ایک سائڈ پر ایزل اور دوسری سائیڈ پر شائزہ گن اٹھائے کھڑی تھی

یہ مما انی اور یہ میری جیسی جاناں خان۔۔۔وہ بڑبڑائی اسے یاد ایا جب ایک بار ایزل اسے ریڈی کر رہی تھی تو جاناں نے اس سے اپنے نانو کا نام پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

شازم خان نام تھا اپکے نانو کا۔۔ تمھیں پتہ ہے جان۔۔ تم تو اپنے نام کے ساتھ اپنے بابا جانام کم لیتی ہو مگر جاناں کو تھی جب کوئی اس سے پوچھتا وہ کون ہے۔۔ وہ کہتی وہ جاناں شازم خان ہے۔۔۔ اسکا انداز ایسا ہوتا تھا کہ سامنے والا ایک بار پریشان ہو جاتا تھا

ایزل بہن یہ جاناں کون ہے۔۔۔۔ جاناں نے ایزل کی طرف مڑتے پوچھا ایزل نے اسکا رخ واپس سے مرر کی طرف کیا

وہ اپسرا تھی خوبصورتی اسکے انگ انگ سے پھوٹتی تھی اسکے سرخ ہونٹ سوفٹ سے گال اور اسکی خوبصورت انکھیں۔۔۔۔ ایزل کہتے رکی

کیا آنکھیں۔۔۔.؟؟ اسے رکتے دیکھ جاناں نے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی انکھوں میں ایک خلش سی تھی جو کبھی پوری نہیں ہوئی۔۔۔۔ اسکی زندگی میں شہزادے بھی ائے تھے مگر اسکا می تقدیر آسکی طرح خوبصورت نا تھی یا یوں کہہ لو کہ اسے خوشیاں راس نا تھی۔۔۔۔۔ ایزل نے کھوئے ہوئے کہا ایزل نے نم انکھوں سے اسے دیکھا پھر سر جھٹکتے وہ مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

.....

ہوں جاناں یہ وہی جاناں ہے جس کی باتین مما کرتی تھی کہ ایزل بہن کی اصل والی بہن ہے۔۔۔اووایم جی۔۔. مگر میں اس جیسی کیوں ہوں۔۔۔اور کیا وہ کہانی سچ تھی جو امن چاچو نے سنائی تھی۔۔۔اگر وہ کہانی سچ تھی تو وہ کرنل کہاں ہے کیا اسے کسی نے مار دیا؟؟؟ اگر ماما ایک مافیا گرل تھی تو ماما بھاگی کیوں۔۔۔.۔۔افففف کیا ہو رہا ہے یہ۔۔۔اسکے پاس سوال بہت تھے مگر جواب دینے والا کوئی نہیں۔۔ اسے ان سوالوں کے جواب بھی خود ڈھونڈنے تھے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

گل رائٹس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس طرح سے دلِ بے تاب میں لے آئیں گے
ہم تغافل کو بھی آداب میں لے آئیں گے

پہلے ڈھونڈیں گے کسی خواب کی تعبیر کو ہم

Posted On Kitab Nagri

پھر تجھے بھولے ہوئے خواب میں لے آئینگے

تجھ سے اے دوست مرا ہاتھ چھڑانے کے لئے
تیرے دشمن تجھے گرداب میں لے آئینگے.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

دشمن دشمن ہوتا ہے کرنل صاحب وہ لڑکا ہو یا لڑکی اس سے ہمھیں فرق نہیں پڑنا چاہئے۔۔۔۔۔ اویس ابھی بھی اپنی ضد پر آڑا تھا اسکا پورا ارادہ تھا جاناں کو سپوئیل کرنے نا

یہ تو تم جانتے ہی ہو کہ وہ لڑکی ہے مگر کتنی خوبصورت ہے اگر یہ جانتے تو اسے مارنے کی بجائے اس سے بھی بہتر زندگی دیتے اسے۔۔۔۔ کرنل نے بڑے ہی شاطر انداز اپنایا اویس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

جو کہنا ہے سیدھا سیدھا بتاؤ کرنل۔۔۔۔۔ وہ بڑے ہی غضب ناک تیوروں سے اسے گھورنے لگا تو کرنل ہڑبڑایا

Posted On Kitab Nagri

اسکی خوبصورتی کا بہت پیسا مل سکتا ہے ہمھیں۔۔۔اسے مارنا ضروری تو نہیں تم اسے بیچ بھی سکتے ہو ۔۔۔۔کرنل نے رازداری سے کہاتو اویس سوچ میں پڑا کیاوہ اتنی خوبصورت ہے۔۔۔۔

اگر وہ اتنی ہی خوبصورت ہے تو۔۔۔۔اویس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا اور کچھ سوچ کر مسکرا دیا موبائل نکال کر کسی کو میسج کرتے وہ شاہ سا مینشن سے باہر نکلا پیچھے کھڑا کرنل ہنسنے لگا یہ جانے بغیر کہ ابکی بار اسکی موت تھی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اسلام و علیکم کیسی ہو جانی۔۔۔۔حور جاناں کے کمرے میں اتے بولی مگر وہاں رباب اور کسی دوسری لڑکی کو موجود دیکھ رکی اور منہ بناتے جاناں کے گلے جا لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بائے داوے جان۔۔۔کونسی ڈریس پہنو گی اج حور پارٹی جو دے رہی ہے۔۔۔مرحانے مسکراتے لہجے میں پوچھا جبکہ اسکے جان کہنے پر حور کی آنکھوں میں مرچی سی لگنے لگی

اسکا نام جاناں ہے جان نہیں کیوں جانی۔۔۔جاناں کی الماری سے ڈریس نکالتے وہ جاناں کو آنکھیں دکھا کر بولی تو اس نے مسکرا کر سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

یہی ہے وہ پر کٹی چڑیل۔۔مرحا کے کام میں سرگوشی کرتے رباب سیدھی ہوئی اور جاناں کے ساتھ جا بیٹھی

جاں تمھارا شادی کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔.تم اسکی شادی کا کیوں پوچھ رہی ہو؟؟؟؟حور نے گھور کر اسے دیکھا جو رباب نے برا سا منہ بنایا

میں جاناں سے بات کر رہی ہوں تم سے نہیں۔۔۔۔.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاں سے بات کرو یا مجھ سے بات تو ایک ہی ہے۔۔.حور نے بال جھٹکتے ایک ادا سے کہا تو مرحا نے مسکراہٹ دبائی جبکہ رباب کا دل کیا وہ حور چبا کر کہیں پھینک دے

تم اسکی دوست ہو اور میں بھی۔۔۔.رباب نے گہری سانس بھرتے اسے سمجھانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

آہ ہوں۔۔ تم ہو گی اسکی دوست مگر میں اسکی یا یوں کہہ لو کہ یہ میری جان ہے او کے تو تم اس سے زرا دور ہی رہو۔۔۔۔۔۔ اسے جاناں کے پاس سے ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے وہ دانت پیس کے بولی تو رباب نے دانت کچکچاتے اسے گھورا

کیوں۔۔ کیون دور رہوں میں ۔۔۔اسے خرید کر نہیں رکھا تم نے جو یوں حق جتاتی پھرتی ہو۔۔۔۔۔ رباب کی بس ہوئی تو وہ غصے سے پھٹ پڑی پہلے تو حور کو کچھ سمجھ نا ایا جب ایا تو اسکا خوبصورت چہرہ سرخ ہونے لگا

اسے خرید ہی چکی ہوں میں اور ویسے بھی تم کون ہوتی ہو مجھے یہ سب سنانے والی ہاں۔ حور اگے بڑھتے بازو اوپر کیے جیسے ابھی اسکے بال نوچ ڈالے گی

میں رباب ہوں جاناں کی دوست اور جتنا اس پر تمھارا حق ہے اتنا میرا ابھی۔۔۔ رباب کہان پیچھے رہنے والی تھی جھٹ سے بازو چڑھاتے اسکے قریب ائی

Posted On Kitab Nagri

تمھیں تو میں بتاتی ہوں دوست کی کچھ لگتی۔۔۔۔ وہ صرف میری ہے۔۔۔ حور غصے سے چیختے اسکے بالوں میں پڑ گئی اسکے بال کھینچنے لگی

وہ میری ہے تمھاری نہیں پر کٹی۔۔۔. رباب نے اسکے چھوٹے بالوں پر چوٹ کرتے اسکے سلکی بالوں کو مٹھی میں جکڑے پھنکاری

میدان جنگ میں وہ دونوں ہی ایک سے نمبر پر تھی دونوں ہی ایک دوسرے کو نوچ رہی تھی جاناں بیڈ پر پڑے لیز اٹھا کر فری کا شو دیکھتی لیز کھانے لگی اور مرحا کو بھی آفر کری جو ہنستے اسکے ساتھ جا بیٹھی

ویسے جاناں ماننا پڑے گا اپکی پرسینلٹی ہی ایسی ہے کہ جو اپکو اپنا سمجھ لے۔۔. تو وہ کسی سے اپکو۔۔۔ شئیر کرنے کا نہیں سوچ سکتا۔۔. مرحا نے اسکی دلنشیں مسکراہٹ کو دیکھتے کہا تو جاناں اسکی بات پر بسس مسکرا کر رہ گئی

پتھر کے خدا، پتھر کے صنم، پتھر کے ہی انساں پائے ہیں
تم شہر محبت کہتے ہو ہم جان بچا کر آئے ہیں

Posted On Kitab Nagri

بت خانہ سمجھتے ہو جس کو پوچھو نہ وہاں کیا حالت ہے
ہم لوگ وہیں سے لوٹے ہیں بس شکر کرو لوٹ آئے ہیں

ہم سوچ رہے ہیں مدت سے اب عمر گزاریں بھی تو کہاں
صحرا میں خوشی کے پھول نہیں شہروں میں غموں کے سائے ہیں

ہونٹوں پہ تبسم ہلکا سا آنکھوں میں نمی سی ہے فاخر
ہم اہلِ محبت پر اکثر ایسے بھی زمانے آئے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

گل رائٹس

دنیا کے ہر خیال سے بیگانہ کر دیا
حسن خیال یار نے دیوانہ کر دیا

Posted On Kitab Nagri

تو نے کمال جلوۂ جانانہ کر دیا
بلبل کو پھول شمع کو پروانہ کر دیا

مشرب نہیں یہ میرا کہ پوجوں بتوں کو میں
شوق طلب نے دل کو صنم خانہ کر دیا

ان کی نگاہ مست کے قربان جایئے
میرے جنوں کو حاصل مے خانہ کر دیا

ٹھکرائے یا قبول کرے اس کی بات ہے
ہم نے تو پیش جان کا نذرانہ کر دیا

تیرے خرام ناز پہ قربان زندگی
نقش قدم کو رونق ویرانہ کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میخانۂ الست کا وہ رند ہوں فنآ

جس پر نگاہ ڈال دی مستانہ کر دیا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

واہ شہزادے آج تو بلب جل رہیں ہیں بلب خیر ہو۔۔۔۔ صبح سے افس میں بزی مراد گھراتے ہی کمرے میں گھس گیا جلدی سے ریڈی ہوتے وہ پارٹی میں ایا جہاں سب اسی کے انتظار میں تھے اسے یوں ہنستا دیکھ سمیر نے دل ہی دل میں اسکی نظر اتاری تھی پھر شرارت سے بولا تو مراد ہنسا

بلب سے کیا مطلب ہے تیرا۔۔۔ مراد نے اسے گھورا تو وہ اسکی نیلی آنکھوں کی طرف انگلی کر کے ہنسا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیری آنکھیں آج مجھے تو ٹیوب لائٹ لگ رہی ہے۔۔۔ماشاءاللہ۔۔۔۔ سمیر نے اسکی بلائیں لی تو مراد ہنسا

رات کو برتھ ڈے وش کرنے گیا تھا تو؟؟؟؟ سمیر نے پوچھا تو مراد نے اثبات میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

اگر جانے کی زحمت کرلی تھی تو پرپوز مار دیتا۔ میرا مطلب کہ پرپوز کر دیتا انہیں۔۔۔۔ اسکے گھورنے پر وہ دانت دیکھا کر بولا تو مراد کی مسکراہٹ گہری ہونے لگی اسکے گہرے ڈمپل وہاں موجود لڑکیوں کا دل زوروں سے ڈھڑکانے لگے

کیا مطلب تو سچ میں۔۔۔۔ سمیر کو یقین ہی نہیں آرہا تھا وہ واقع اظہار کر چکا ہے وہ حیران تھا مگر پھر اسے یاد ایا وہ مراد لغاری تھا جو کچھ بھی کر سکتا تھا

لیکن بیٹا خیال سے۔۔زیادہ مسکرانا یہاں کئی لڑکیوں کا دل تجھے دیکھ کہ ڈھرک رہا ہے جب تیری شادی کی خبر ملے گی تو انکا دل کرچی ہو جائے گا۔۔۔۔۔ سمیر نے نظریں ہر طرف گھماتے کہا

اور خاص کر اس لڑکی کا جو تجھے اپنی انکھوں سے نہارے جارہی ہے جیسے تو نہاری ہو اور وہ تجھے کھانے کے چکروں میں ۔۔۔۔۔ سمیر بولتے بولتے رکا کیونکہ مراد کے چہرے پر اب غصہ نظر ارہا تھا اسے مسکراہٹ پاس کرتے وہ فیصل لغاری کے پاس کھسک گیا وہ لڑکی جو اسے دیکھ رہی تھی اسے اکیلا دیکھ آئی

Posted On Kitab Nagri

ہائے مراد۔۔یو لک لائک آ آپرنس۔۔۔۔ایک ستائش بھری نظر اس پر ڈالتے وہ لڑکی اک ادا سے بولی مراد نے ناگواری سے اسے دیکھا

آج رات کا کیا پلین ہے۔۔۔۔۔نازک ہاتھ سے وہ مراد کے گال کو چھونے کے لئے بڑھاتی خمار بھری نظروں سے اسے تکنے لگی

گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑ کر جھٹکتے وہ اہستہ سے غرایا اسکی انکھوں سے نکلتے شعلے اس لڑکی کو سہا گئے وہ جلدی سے وہان سے ہٹی۔۔۔مراد لغاری کو اس طرح کی لڑکیون سے سخت نفرت تھی جو دوسروں کے سامنے بچھی چلی جاتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

مرے داغ دل وہ چراغ ہیں نہیں نسبتیں جنہیں شام سے
انہیں تو ہی آ کے بجھائے گا یہ جلے ہیں تیرے ہی نام سے

میں ہوں ایک عاشق بے نوا تو نواز اپنے پیام سے

Posted On Kitab Nagri

یہ تری رضا پہ تری خوشی تو پکار لے کسی نام سے

میں تو گم ہوں تیری تلاش میں مجھے کون جانے ترے سوا
کوئی کیسے محرم راز ہو تری عاشقی کے مقام سے

ترا عشق ہے مری زندگی ترا ذکر ہے مری بندگی
تجھے یاد کرتا ہوں میں صدا مجھے کام ہے اسی کام سے

کبھی مے کدے پہ جو دل رہا ترے عاشقوں کی نظر پڑے
اسے کہئے بادۂ معرفت جو چھلک پڑے ابھی جام سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہیں اٹھ کے جاؤں میں کیوں فنا کہ پیام اس کا ملا مجھے
جو ملا کبھی تو ملے گا وہ مجھے درد دل کے مقام سے

Posted On Kitab Nagri

وہ ولی اور سیم کے ہاتھ پکڑے افریدی مینشن میں داخل ہوئی تھی بلیک باربی گاؤن میں سوفٹ سے پارٹی میک اپ کیے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی دوسرے کھڑے کسی نے کیمرے میں اسکی پکچر کلک کی جسکی خبر انکو نا تھی

یہاں اتنا اندھیرا کیوں ہے۔۔۔وہ لوگ مینشن میں داخل ہوئے ہر طرف اندھیرا دیکھ جاناں نے ان سے پوچھا وہ لوگ ابھی کچھ بولتے کہ لائٹس ان ہوئی ہال پورا سنسان پڑا تھا

لو جی لائٹ تے اگئی گھر والے کہاں ہمھیں کہا تھا کہ پارٹی ہے اور یہاں۔۔۔۔۔وہ بولتے بولتے رکی اوپر سے گرتے پھولوں کی لڑیاں پلر پر گرنے لگی ہر طرح ہی لائٹس جگمانے لگی جاناں حیرت سے منہ کھولے ہر طرح دیکھ رہی تھی پلرز پر گرتے پنک اور وائٹ پردے ان پر لگی لائیٹس۔۔۔وہ ایک قدم آگے بڑھی تو اوپر سے اس پر گلاب کی پتیاں گرنے لگی

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیپی برتھ ڈے میری جان۔۔۔سارے لوگ تالیاں بجاتے اسکے سامنے ایے جاناں حیرت سے سبکو دیکھ رہی تھی حور نے اسے گلے لگاتے کہا تو وہ ہوش میں ائی

ہمم۔۔۔وہ ہلکا سا مسکرا کر بولی اسے دیکھا جو وائٹ گاؤن میں اسکے سامنے کھڑی تھی ولی کی نظریں تو حور پر ٹک سی گئی تھی

ہیپی برتھ ڈے پرنسسز۔۔۔ اسے گفٹ دیتے مراد نے کہا تو جاناں نے ایک نظر اسے دیکھا پھر نظریں چرالی گفٹ لے کر اس نے سایئڈ پر رکھا فیصل لغاری اور مسسز فیصل اسکے پاس اتے اسے وش کیا

چلو بھئی کیک کاٹ لو اب انتظار نہیں ہو رہا مجھ سے۔۔۔۔رباب نے اتنے بڑے کیک کو للچائی نظروں سے دیکھ کہا اسکے انداز پر حور نے ہنہہ کرتے اسے دیکھا پھر جاناں کا کیک کاٹا ولی اور سیم کے بعد حور اور رباب کو کھلاتے وہ مراد کی طرف بڑھی کہ درمیان سے گزرتے انسان کی سفید شرٹ پر وہ کیک گرا جاناں نے جلدی سے آنکھیں میچی پھر اہستہ سے کھول کر سامنے والے کو دیکھا جو کہیں کھویا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری۔۔۔.وہ۔۔۔۔اگر یہاں پہلے والی جاناں ہوتی تو یقیناً اس جگہ وہ وہ اسی انسان کی ٹھکائی کر دیتی ۔۔۔۔اسکے آنکھیں میچنے پر جہاں مراد کا دل دھڑکا تھا وہی کسی اور کی سانس بھی تھمی تھی

اٹس اوکے سویٹی۔۔۔۔وہ مسکرا کر بولتے واشروم کی طرف بڑھا مراد اسکے پاس ایا تو جاناں کو دیکھا جو سر جھکائے کچھ سوچ رہی تھی

یہ سر جھکا ہوا اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔اسکی تھوڑی تلے ہاتھ رکھ کر اسکا چہرہ اوپر کیا تو جاناں نے سرخ ہوتی انکھوں سے اسے دیکھا تھا وہ رونا نہیں چاہتی تھی مگر اسے رونا ارہا تھا

اسے دیکھ مراد اسکا ہاتھ پکڑے سایئڈ پر لے گیا۔۔۔۔.

❦❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

مار ہی ڈال مجھے چشمِ ادا سے پہلے
اپنی منزل کو پہنچ جاؤں قضا سے پہلے

اِک نظر دیکھ لوُں آجاؤ قضا سے پہلے
تم سے مِلنے کی تمنّا ہے خُدا سے پہلے

Posted On Kitab Nagri

حشر کے روز میں پُوچھونگا خُدا سے پہلے
تُونے روکا نہیں کیوں مجھ کو خطا سے پہلے

اے مِری موت ٹھہر اُن کو ذرا آنے دے
زہر کا جام نہ دے مجھ کو دوا سے پہلے

ہاتھ پہنچے بھی نہ تھے زُلفِ دوتا تک مومن
ہتھکڑی ڈال دی ظالم نے قضا سے پہلے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایکسوزمی مسس اپ نے یہاں کہی مسس حور کو دیکھا ہے۔۔۔حور کے پاس اتے ولی نے ادھر ادھر ڈھونڈنے کے انداز میں دیکھتے پوچھا تو حور نے اس اوور ایکٹینگ کی دکان کو دیکھا

لگتا ہے تمھاری انکھون کا فیوز اڑ گیا ہے۔اسی لیے تو میں تمھیں نظر نہیں آرہی.... حور نے اپنی طرح اشارہ کرتے اسے سنایا تو ولی نے ہونٹوں کو گول کرتے اسے سر سے لے کر پاؤں تک غور سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے پارلر والوں نے حور کی جگہ اپسرا بھیج دی ہے۔....ولی نے اسکے میک اپ کو دیکھ طنز مارا حور نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

تعریف کر رہے ہو جانی۔۔۔عادت کے مطابق وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے پوچھنے لگی ولی نے دل پر ہاتھ رکھتے اسے دیکھا اسکا یہ انداز اسکے دل پر چھریاں چلانے والا کام کر گیا تھا

اپکی تعریف نہیں کرینگے تو اور کس کی کرینگے جانم۔۔۔ولی نے اس کے قریب بوجھل سی سرگوشی کی اس کے یوں قریب انے پر اس پر مدہوشی چھانے لگی تھی

زیادہ شوخے مت بنو۔۔۔اسکے سینے پر ہاتھ رکھتے حور نے مسکراہٹ دباتے کہا وہ ارد گرد بھلائے اپنے میں مگن کھڑے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فیصل صاحب زرا سامنے دیکھیں۔۔۔ فریحہ بیگم نے حور کی جانب اشارہ کیا جو فیصل لغاری نے حور کی طرف دیکھا جو ولی کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی دونوں کو دیکھ کر لگتا تھا جیسے کوئی پکے یار کھڑے ہوں

کتنے اچھے لگ رہیں ہیں نا۔۔۔ فریحہ لغاری نے کہا تو فیصل لغاری انکی بات سمجھتے سر ہلا گئے انہیں وہ لوگ پسند تھے

ہمم۔۔۔ مراد بھی بات کر رہا تھا حور سے پوچھ کر کچھ کرتے ہیں۔۔۔۔ فیصل لغاری نے کہتے اپنے گیسٹ کی جانب گئے فریحہ لغاری آن دونوں کو ساتھ دیکھ کر ہی خوشی سے نہال ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ارسل تمھیں اب بچون کو بتا دینا چاہیے کہ جاناں۔۔۔۔ارسلان اور ارسل دونوں اپنے روم میں بیٹھے تھے اس حادثے کے بعد ارسلان نے اپنا بزنس سٹارٹ کیا تھا جس میں ارسل نے اسکی پوری مدد کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے بتادو یار کتنا مشکل ہے میرے لیے۔.جب میں اس تک پہنچ نا۔۔۔۔۔ارسل بولتے بولتے رکا وہ کیا بولنے جارہا تھا درد اسکی انکھوں سے عیاں تھا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تمھاری مرضی نا بتاؤ مگر یہ تو بتادو کہ وہ جو خود کو یتیم سمجھ رہیں ہیں وہ یتیم نہیں ہے انی ہے انکی ۔۔۔ارسلان نے کہا تو ہوا جیسے ساکت ہوئی سالوں بعد یہ کونسا راز فشاں ہو رہا تھا

اور جب وہ مجھ سے پوچھے گے کہ انکی انی کہان ہیں تب؟؟ کیا جواب دونگا میں انہیں کہ۔ اتنی عمر ہو گئے سالوں سے ڈھونڈ رہا ہوں مگر وہ مجھے مل نہیں رہی یا وہ ہمارے سامنے انا نہیں چاہتی ۔ کیا بتاؤ ان لوگوں کو۔۔۔ارسل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تو ارسلان کو. چپ لگی

تو تم اسے ڈھونڈنے کی کوشش کرو اسے بتاؤ ارسل کہ جن مشکلوں سے وہ بچنے کی خاطر چھپی ہے وہی مشکلیں اسکی ہم شکل اسکی بھانجی بھگت رہی ہے۔۔۔۔بتاؤ اسکو کہ جن بہنوں کی خاطر وہ چھپی تھی وہ بہنیں قبر میں جا سوئی ہیں۔۔۔۔۔جو بہنیں اسے مرا ہوا سمجھتی تھی وہ بہنیں مر گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ارسلان غصے سے سرخ چہرے سمیت بولا تو ارسل نے اسے دیکھا وہ ہمت کیسے کرتا بتانے کی ۔۔۔وہ اتنا سفاک تو نا تھا

Posted On Kitab Nagri

آنکی باتیں وہی کوئی بے چین ہوا تھا انکی باتیں سنتا وجود لفظ بھانجی پر ساکت ہوا اور اگلے جملوں نے تو جیسے اسکی جان نکال دی ہو سکرین پر دیکھتے وہ وجود صوفے پر گرنے سے انداز میں بیٹھا

.....

شرمندگی ہے ہم کو بہت کہ ہم ملے تمہیں

تم سربسر خوشی تھے مگر غم ملے تمہیں

میں آپنے آپ میں نہ ملا اِس کا غم نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غم تو یہ ہے کہ تم بھی بہت کم ملے تمہیں

تم کو جہانِ شوق و تمنا سے کیا ملا

Posted On Kitab Nagri

ہم بھی ملے تو در ہم و برہم ملے تمہیں

میں اُن میں جو آج تک کبھی پایا نہیں گیا

جاناں! جو میرے شوق کے عالَم ملے تمہیں

تم نے ہمارے دل میں بہت دن سفر کیا

شرمندہ ہیں اُس میں بہت خم ملے تمہیں

یوں ہو کہ کوئی اور ہی حوّا ملے مجھے

ہو یوں کہ کوئی اور ہی آدم ملے تمہیں

.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رونے سے کیا حاصل ہوتا ہے پرنسسز۔۔۔؟؟ وہ اسے سائیڈ میں لاتے پوچھنے لگا وہاں سے گزرتا وہ شخص انکو ساتھ دیکھ رکا اور ان دونوں کو یوں ایک دوسرے کے قریب کھڑے دیکھ اگ بگولہ ہوا

میں رو تو نہیں رہی۔۔۔جاناں نے آنکھیں چھپکاتے کہا اسکے جھوٹ پر مراد ہلکا سا ہنسا

وہ تو تمھارے خوبصورت چہرے سے معلوم ہو ہی رہا ہے۔۔۔ اسکے چہرے کی سرخیاں مراد کو بہت بھلی لگ رہی تھی وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی

کل رات کے بعد کیا سوچا پرنسسز۔۔۔؟؟؟ مراد نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا مگر جاناں نے ہڑبڑا کر اسے دیکھا۔۔۔

دیکھیں مراد۔۔۔اپ کچھ دنوں کا ٹائم تو دیں۔۔۔ایسے کیسے ؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مزید کتنا وقت ؟؟؟ چلیں دو دن اور لے لیں۔۔میں اپکا منتظر رہوں گا۔۔۔ وہ اسے نظروں سے دل میں اتارتے بولا تو جاناں نے سر ہلایا جبکہ وہ شخص کچھ سوچتے وہان سے جاچکا تھا اسے کرنا تھا جلدی ہی کرنا تھا

کیا جاناں مراد کو دے پائے گی جواب۔ اتنے دشمن کرینگے ایک ساتھ حملہ تو کیا لڑ پائے گی کیسے کرے گی سامنا وہ اتنے طاقتور لوگوں کا۔۔۔۔۔ کوئی اور بھی تھا جو اب اسکے سر پر سائے کی طرح ہو گا

#۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

میرے قابو میں نہ پہروں دلِ ناشاد آیا
وہ مِرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا

آپ کی بزم میں سب کچھ ھے مگر داغ نہیں
ہم کو وہ خانہ خراب آج بہت یاد آیا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا تم میرے پاس آؤ گی۔۔۔۔میں مزید کسی کو کھونے کی سکت نہیں رکھتی۔۔تم اجاؤ۔۔مجھے ضرورت ہے تمھاری۔۔۔۔۔وہ صوفے پر بیٹھا شخص کسی سے موبائل پر رابطے میں تھا اسکے کہنے پر سامنے سے کھنکتی اواز میں کچھ کہا گیا

ہوں بسس جلدی ہی تم لوگ میرے پاس پہنچو۔۔. میں نہیں چاہتی اسے کچھ ہو۔۔۔۔۔ان سے دور تھی انکی خوشی کے لئے مگر پھر انکی خوشیوں کی کسی کی نظر لگ گئی۔۔۔۔۔۔وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولی اسکی انکھوں میں اچانک طیش ایا تھا

سامنے کوئی اسے سمجھا رہا تھا پھر جلدی انے کا کہہ کر کال بند کر چکا تھا اور وہ سامنے لگی وال پر کرنل کی پکچر پر کراس لگاتے پر سرار سے لہجے میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امید نہیں تھی کہ پھر سے ملاقات ہو گی۔۔۔مگر تمھاری حرکتیں ہی ایسی ہیں کہ ناچاہتے ہوئے بھی مجھے تمھیں سدھارنا ہی پڑے گا۔۔۔۔عجیب نظروں سے اسکی پکچر کو دیکھتی وہ ساتھ والی پکچر کو دیکھتے ہنسی

Posted On Kitab Nagri

اویس شاہ۔۔۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولتی واپس سے صوفے پر آ بیٹھی اسکی خطرناک نظریں کرنل کی پکچر پر جمی تھی۔۔۔

میں بس لکھنے کی حد تک وحشت زدہ ہوں۔۔۔

مجھ سے مسلسل گفتگو آپ کو بیزار کرے گی☺

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

پارٹی ختم ہوتے وہ لوگ مینشن واپس اچکے تھے وہ صبح سے تھکی اب نیند ہی وادیوں میں کھوئی تھی کہ اچانک اسے محسوس ہوا جیسے کوئی اسکے قریب ان بیٹھا ہو ایک خوبصورت سی خوشبو۔اسکے نتھوں سے ٹکرائی۔۔

تمھیں کھونا نہیں ہے۔۔۔ہوشیار رہا کرو تمھارا چہرہ کوئی عام چہرہ نہیں ایک غم زادی کا چہرہ ہے۔۔۔
پتہ نہیں کیا سوچ کر قدرت نے تمھیں مجھ جیسا بنایا ہے۔۔خدا کرے تمھارا نصیب مجھ سے جدا ہو ۔۔۔۔مجھ سے الگ۔۔بہت الگ۔۔۔

اسکے پاس بیٹھی وہ اسکے چہرے کو انگلی سے چھو رہی تھی یہ احساس اسکے لیے نیا تھا اسکی بہن کے وجود کا وہ حصہ تھی۔۔۔اسے چھوتے اسکی انکھوں میں نفرت کے شرارے پھوٹنے لگے تھے

Posted On Kitab Nagri

جس بہن کے وجود کا وہ حصہ تھی اسکی وہ بہن زمین تلے جا سوئی تھی وہ رونا چاہتی تھی مگر وہ رو نہیں پا رہی تھی اسکے انسو جیسے ختم ہو چکے تھے

کاششش۔۔۔ تم پاکستان نا اتی ۔۔۔ تو آج وہ زندہ ہوتیں اور مجھے سامنے نا انا پڑتا۔۔۔۔ اسکے بال سنوارتے وہ دھیمے مگر سرد لہجے میں بول رہی تھی

اب تم اکیلی نہیں ہو۔۔۔ تمھارے ساتھ جاناں شازم خان ہے۔۔۔ تم پرانے سے پہلے ہر مشکل کو مجھ سے ہو کر گزرنا پڑے گا۔۔۔۔۔ ہلکا سا مسکراتے اس نے ایک گفٹ اسکے تکیے کے ساتھ رکھا اور اسکی پیشانی چومتے وہ وہاں سے جا چکی تھی نیند سے بھری آنکھیں کھول کر اس نے ادھر ادھر دیکھا مگر وہاں کوئی نا تھا آنکھیں بند کرتے وہ پھر سے نیند کی وادیوں میں اتر گئی

وحشت نے زندگی کی روانی اُجاڑ دی۔

ایک وقعہ نے ساری کہانی اُجاڑ دی۔

کمسن بدن پر بوجھ ہے بوڑھے دِماغ کا۔

Posted On Kitab Nagri

سنجیدگی نے میری جوانی اُجاڑ دی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آج وہ سب باہر لنچ کرنے ایے تھے انکے ساتھ مرحارباب سکندر اور سمیر بھی موجود تھے وہ سب ایک بڑی ٹیبل کے ارد گرد بیٹھے گپے ہانک رہے تھے

ویسے جانا۔۔۔ سکندر جاناں کو مخاطب کرنے لگا کہ مراد اور حور کی سرد نظروں سے اسکو چپی لگی

جی۔۔. جانان نے حور کی حرکت پر اسے گھورا پھر سکندر کو دیکھا جو اسے دیکھ رہا تھا مراد کا تو بسس نہیں چل رہا تھا کہ وہ جھٹ سے سکندر کو کہیں غائب کر دے

کیا کرتی ہیں اپ ۔۔۔. سکندر نے نرم مسکراہٹ سے اسے دیکھتے پوچھا حور کا دل کیا اسکی وہ نرم مسکراہٹ اسکے ہونٹوں سے نوچ لے

یہ کچھ نہیں کرتی بسس میرے ساتھ رہتی ہے ویلی کہہ سکتے ہو۔۔۔۔ حور نے دانت پیستے جواب دیا اسکے یوں جواب دینے پر جاناں نے آنکھیں دکھاتے اسکے پاؤں پہ پاؤں مارا

Posted On Kitab Nagri

بھائی نے جان سے بات کی ہے تم سے تو نہیں؟؟؟ رباب سکندر کی انسلٹ فیل کرتے حور کو گھورنے لگی جو دل جلی مسکراہٹ سے اسے دیکھ رہی تھی اسے رباب کی ساری حرکتیں معلوم ہو رہی تھی

وہی تو اس کو میری جانی سے بات کرنے کی کیا ضرورت؟؟؟ حور نے تڑخ کر جواب دیا تو رباب نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور کر دیکھا موبائل پر کال اتے دیکھ سکندر وہاں سے اٹھ جر جا چکا تھا اور وہاں حور اور رباب کی ختن نا ہونے والی جنگ شروع ہو چکی تھی

حور رباب اب اواز نا آئے دونوں کی۔۔۔۔ جاناں نے غصے سے کہا جو وہ دونوں چپ ہوئی جبکہ ولی اور سیم تو اپنا فیوچر میں اپنی بیویوں کو ایک دوسرے کے بال نوچتے تصور کر رہے تھے جاناں کی آواز پر ہوش میں اٹپکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا چھوڑو کل حور کی انگیجمنٹ سیر منی ہے تو میں تم لوگوں کو انوائٹ کر رہا ہوں اجانا۔۔۔. مراد نے موبائل پر دیکھتے مصروف انداز میں کہا تو ولی اور حور کا دل ڈوب کے ابھرا

Posted On Kitab Nagri

کک۔۔کیا؟؟؟ولی کو اسکے گلے میں کانٹے چبتے محسوس ہوئے اسکی اواز تو گلے با مشکل نکلی تھی مراد نے ابرو اچکا کہ اسے دیکھا

انگیجمنٹ سیر منی ہے کل شام میں ۔۔۔۔مراد نے بات دوبارہ دہرائی تو حور کی مسکراہٹ بمشکل ہونٹوں تک پہنچی۔۔۔۔آنکھیں بند کر کے کھولتے وہ خود کو کمپوز کر چکی تھی

میں اتا ہوں۔۔.ولی آہستہ سے کہتے ریسوٹونٹ سے باہر نکل کر سانس لینے لگا جاناں کال کا بہانہ کرتی اسکے پیچھے ائی تھی اسے معلوم تھا کہ ولی اس وقت کیا فیل کر رہا ہو گا وہ اسکے پیچھے گیراج میں ائی تھی

ول۔۔۔.وہ ابھی اسے پکارتی کے کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھتے اسے اپنی جانب پیچھے کھینچنا شروع کر دیا مراد کے کہنے پر وہ سب بھی وہی ائے تھے کسی انجان شخص کو جاناں کو دبوچے دیکھ مراد اور سکندر اگے بڑھے تھے

Posted On Kitab Nagri

ابے چھوڑ۔۔۔ سمیر نے کہا مراد نے اسکی کالر سے پکڑ کر اسے پیچھے کھینچا اور ایک زور دار مکہ اسکو مارنا چاہا کہ جاناں ایک جھٹکے سے اس شخص کے گلے لگی مراد نے غصے سے اسے دیکھا باقی سبکا بھی یہی حال تھا

رکو۔ پاگل ہو یہ کیا کر رہے ہو۔۔ یہ بھائی ہیں ہمارے۔۔۔۔۔۔۔۔ سیم حاوز کے گلے لگتے بولا مگر سیم کے گلے ملتے حاوز کے چہرے پر ناگواری ائی جسے جاناں نے محسوس کیا ان کچھ مہنوں میں وہ لوگوں کو جاننے لگی تھی

میری افت کا برتھ ڈے پھر بھی مس ہو گیا مجھ سے.... حاوز نے جاناں کی پیشانی پر بوسہ دیتے کہا مراد نے جلتی آنکھوں سے یہ منظر دیکھا اور حور کو اشارہ کرتے وہاں سے نکل گیا کسی اور کی نظریں بھی حاوز کے چہرے پر موجود تاثرات کو دیکھتے الجھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دشتِ وحشت میں سرابوں کی اذیت کے سوا

اِک محبت تھی مرے پاس

Posted On Kitab Nagri

رہی وہ بھی نہیں.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

رابطـــے بھلـــے نـــہ ھـــوں،

چـــاہتی ـــں تـــو رہتـــی ہی ـــں

دردکـــــے توس ـــط ـــس ـــے،

نسبتی ـــں تـــو رہتـــی ہی ـــں

چھـــوڑجـــانـــے والـــوں کـــو،

روکـــــــتـــو نہی ـــں سکتـــے

مُـــدتـــوں مگـــرانکـــی

عـــادتی ـــں تـــو رہتـــی ہی ـــں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک کھنڈر میں کھڑا خود کو انے والی مصیبت کے لئے تیار کر رہا تھا جانتا تھا اب شاید ہی وہ زندہ بچے کالی چادر اتارتے وہ پڑے بڑے پتھر پر بیٹھ گیا اسی ثنا میں اسے ایک گاڑی دھول اڑاتی تیزی سے اسکی جانب اتے دیکھائی دی اس شخص کے خوف سے پسینے چھوٹنے لگے تھے

گاڑی اسکے پاس رکنے کی بجائے اسکے گرد گول گول گھوم رہی تھی شاید اسے اسکی کچھ ہی دیر میں ہونے والی حالت کا ہنٹ دے رہی تھی یا شاید اسے اپنے شدید غصے میں ہونے کا پتہ دے رہی تھی

گاڑی کی رفتار ایک دم ہلکی ہوئی اور

بلیک جینز پر ریڈ شرٹ اور بلیک ہی ہڈی پہنے وہ حسینہ چہرے پر ماسک لگائے گاڑی کے برکس پر پاؤں رکھتے جھٹکے سے گاڑی کا دروازہ کھولتی اس شخص کو گریبان سے دبوچ کر زمین پر پٹھک گئی گاڑی ایکدم رکی تھی

میں نے تمھیں کہا تھا وہ لوگ پاک نہیں انے چاہیئے۔۔۔وہ غصے سے اسکی گردن دبوچے زمین کے ساتھ لگائے سرد نظروں سے اسے گھورتی ڈھاڑی

Posted On Kitab Nagri

م۔میں ں. نے ہر مم. ممکن. کوش۔۔کوشش ک۔ی ت۔ تھی۔۔۔۔وہ شخص تڑپتے اسکے نازک روئی جیسے گلابی ہاتھوں کو ہٹانے کی کوشش میں ہلکان ہوتے بمشکل بولا اسکی سانسیں رکنے لگی تھی

کوشش۔۔. ہنہہ میں تمھیں کوششوں کے پیسے دیتی ہو ڈیم اٹ۔۔۔۔. ایک زور دار مکہ اسکے پیٹ میں مارتے وہ اسکی گردن چھوڑتی اٹھ کھڑی ہوئی ہڈی سے نکلتے اسکے بال ہوا کے باعث اسکے منہ پر انے لگے تھے وہ شخص کھانسا گہری سانسیں بھر رہا تھا ورنہ اس ظالم نے زرا کسر نا چھوڑی تھی اسے مارنے کی

میم۔۔۔۔. وہ ابھی بولنے لگا تھا کہ وہ ایڑیوں کے بل مڑی اور ایک زور دار کرارہ تھپڑ اسکے گال کی زینت ہوا وہ شخص گال پر ہاتھ رکھتے زرا لڑکھڑایا پھر سر جھکائے کھڑا ہو گیا کسی مجرم کی طرح

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر وہ اہی گئے تھے تو اطلاع کس نے دینی تھی مجھے۔۔۔۔۔وہ اتنے زور سے دھاڑی کہ ہر طرف اسکی خوبصورت سی اواز گونجنے لگی جبکہ وہ آدمی اب اسکے غصے سے پناہ مانگنے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

اتنا بڑا حادثہ ہو گیا اور مجھے معلوم تک نہیں۔۔۔۔ تمھیں پتہ ہے میرا دل کیا چاہ رہا ہے۔۔۔۔۔اسے سلگتی نگاہوں کے حصار میں لیتے وہ اسکے قریب اتے پوچھنے لگی تو وہ شخص نفی میں سر ہلاتا پیچھے ہوا

میرا دل چاہ رہا ہے کہ ابھی اسی وقت تمھاری ان چلتی سانسوں کو بند کر کے تمھیں اسی مٹی میں دفن کر دوں۔۔۔. اسکی گردن کے پیچھے ہاتھ رکھ کر اسے جھکاتی وہ اسکی آنکھوں میں کالی وحشت سے بھرپور آنکھیں گاڑھتے غرائی آسکی آنکھوں میں ناچتی وحشت دیکھ وہ شخص جھرجھری لے کر رہ گیا

ایم سوری۔۔۔۔۔وہ شخص ہاتھ جوڑتے گڑگڑایا وہ ایک قہر زدہ نظر اس پر ڈال کر کار کی طرف بڑھی اس شخص نے شکر کا سانس بھرا مگر اسے کار سے گن نکالتے دیکھ اسکی ہوائیں اڑی

م۔میم۔۔۔۔وہ بھاگنے لگا کہ اس نے گن لوڈ کرتے ایک فائر اسکے گھٹنے پر کیا وہ شخص لڑکھڑاتے پھر بھی بھاگنے کی کوششوں میں تھا اسے رکتے نا دیکھ رہا اس نے دوسرا فائر کیا اور گولی اسکی دوسری ٹانگ پر گھٹنے کے جوڑ میں لگی

Posted On Kitab Nagri

مجھے ڈبل کراس کرنے کی ہمت کیسے ہوئی تمھاری ہاں۔۔۔ کیا تم جانتے نہیں کون ہوں میں۔۔۔. مجھ سے پنگا لے کر اپنی موت کو خود دعوت دی ہے تم نے۔۔۔. اسکے بال نوچ کر اسکے سر کو زور سے گول گول گھماتے اس نے ایک فائر اسکی شہہ رگ پر گن رکھتے کیا اور وہ شخص جس چیخ رہا تھا ایک دم بے جان ہوتے گرا

مجھے غداروں سے نفرت ہے۔۔۔. وہ زمین پر شوٹ کرتی ڈھاری اور اسے وہی پھینکتی وہ گاڑی میں بیٹھتی یہ جا وہ جا ہوئی

یہ دشتِ ہجر یہ وحشت یہ شام کے سائے

خدا یہ وقت تری آنکھ کو نہ دکھلائے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

یہ تو تم ہو کہ ہم پہ حاوی ہو ورنہ

ہم تو وہ ہیں جن سے وحشت بھی خوف کھاتی ہے!

سپیشل افندیز۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سمندر پر کھڑی چاند کو تکتے حاوز کے مطلق سوچ رہی تھی اج اسکے ٹچ سے اسے کراہیت سی محسوس ہوئی حیران کن بات یہ تھی کہ جس دن جاناں کو حیدر نے کڈنیپ کیا تھا اس دن سے حاوز اور اسکی بیوی دونوں غائب تھے اتنے مہینے بعد وہ لوٹا تو وہ بھی اکیلا حاوز کی آنکھیں بھوری تھی۔۔جاناں نے غور سے اسکی انکھوں میں دیکھا تو اسے لگا جیسے ان آنکھوں میں گرے آنکھیں چھپی ہیں جیسے اس نے لینز لگائی ہوئی تھی مگر حاوز کو لینز کی کیا ضرورت اسے تو یہ دکھاوا کرنا زرا پسند نا تھا

یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ۔۔۔اللہ جی پلیز کچھ کلو مل جائے جو مجھے لگ رہا ہے اگر وہ سچ نکلا تو؟؟؟ ۔۔۔جانان اسمان کو دیکھتے منہ ہی منہ میں بڑبڑا رہی تھی کہ کوئی ساتھ ان کھڑا ہوا جاناں نے نظریں گھما کر دیکھا تو معلوم ہوا وہ کوئی لڑکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پریشان ہو۔۔وہ مسکرا کر پوچھنے لگی۔اسکا انداز جاناں کو بہت بھایا جاناں نے اہستہ سے سر ہلایا

اوہو کوئی بات نہیں جہاں بیرہ افندی ہو وہاں پریشانی۔۔۔امپوسبل۔۔۔۔وہ ہنستے ہوئے بولی تو جاناں نے حیران ہوتے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

بیرہ..یو مین بیری؟؟؟اپ اوایم جی۔۔.مجھے یقین نہیں ہو رہا اپ یہان کیسے۔۔۔اسکے ہاتھ چھوتے وہ خوشی سے اچھلی کالی آنکھوں میں چمک ابھری اپنی پسندیدہ ہیروَن کو وہان دیکھ جبکہ اسکی خوشی سے کوئی اور بھی ہلکاسا مسکرایا تھا

ہمم ہوں ایکچلی رائیٹر نے ہمھیں بوڑھا کرنے کی ناکام کوشش کی تھی مگر میں بھی بیرہ ہوں۔۔اتنی جلدی کیسے بوڑھی ہو جاتی اسی لیے تمھاری کہانی میں گھسنا پڑا۔.یقین کرو وہاں وہ لوگ مجھے ڈھونڈ رہیں ہونگے اور یہاں میں تمھادے ساتھ تمھاری شاد۔۔۔بیرہ کی زبان کو بریک لگی ہنسی دباتے وہ شریر نظروں سے اسے دیکھنے لگی جو اسکے چپ ہونے پر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

ائی مین تمھارے گھر میں شادی ہے اور تم جانتی تو ہو ہمھیں ڈانس اور شغل میلا ہمارا کام ہے جب تک کریں نادل کو سکون نہین پڑتا۔۔فر فر بولتے وہ جاناں کے ہنسنے کا سبب بنی

Posted On Kitab Nagri

تو کب تک ہیں اپ یہاں۔۔۔ جاناں نے مسکرا کر پوچھا اسے بیرہ بیچ میں بہت پسند ائی وائٹ جینز پر براؤن ہڈی شرٹ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی سمندر پر کھڑی لڑکیاں اسے ہی دیکھ رہی تھی جیسے اسے پہنچاننے کی کوشش کر رہی ہوں

پہلے تو مجھے اپ کہنا بند کرو۔۔ اور جب تک تمھیں ہماری ضرورت ہے تب تک۔۔۔۔ بیرہ نے بال کو کان کے پیچھے کرتے گرے انکھوں کو گھما کر کہا تو جاناں ہنسی

اوکے جناب تو اب اپ میرے گھر رہیں گی نا۔ پلیز۔۔۔۔ جانان نے منت کی کہیں وہ منع نہ کر دے

بیبی فکر نہیں کرو تم نا بھی کہتی تو ہم نے تمھارے گھر ہی ڈیرہ ڈالنا تھا۔ بے شک بہت پیسے ہیں میرے پاس مگر اب ایویں تھوڑی اڑاتی پھروں گی۔۔۔۔ بیرہ نے کہتے ہی منہ بنایا اسکی ایک گال کھینچتے جاناں ہنسنے لگی بیرہ نے پیچھے مڑ کر کسی کو انکھ ونک کی اسکا مقصد پورا ہوا تھا جاناں کو اسکی پریشانی بھلا کر ہنسانے کا.....

Posted On Kitab Nagri

اپ

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

موسم موسم آنکھوں کو ایک سپنا یاد رہا..

صدیاں جس میں سمٹ گیئں وہ لمحہ یاد رہا..

قوس و قزح کے سارے رنگ تھے جس کے لہجے میں..

ساری محفل بھول گیئی وہ چہرہ یاد رہا..۔

.....

وہ دونوں اس وقت سڑک پر پیدل چل رہے تھے ۔۔سڑک بلکل خالی تھی ۔۔جگہ جگہ اسٹریٹ لائٹس لگے ہوئے تھے وہ تو سکون کی تلاش میں یہاں ایا تھا اور سمیر اسکا ہمدرد اسکے دل کا حال سننے کے لئے اسکے ساتھ تھا

پتہ ہے سمیر۔۔۔! میں نے اج تک لڑکیوں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔۔لیکن اج دیکھ جسے میں نے چاہا بچپن سے وہُ مجھے کس طرح اپنی اہمیت باور کروا رہی ہے۔۔۔وہ زخمی سا ہنسا تھا اسکی انکھون کے سامنے سے وہ منظر ہی نہیں جا رہا تھا جس میں جاناں حاوز کے گلے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

مراد لغاری ایک لڑکی کے لئے اتنی تکلیف برداشت کر رہا ہے۔۔. سیریسلی۔۔.؟؟؟ سمیر خود حیران تھا

وہ لڑکی نہیں ہے سمیر وہ میری زندگی ہے میری جان ہے وہ۔۔۔ میں عشق کی انتہاؤں میں کھڑا ہوں اگر وہ مجھے نا ملی تو مراد لغاری اپنی زندگی ہار جائے گا۔۔وہ کرب سے مسکرایا سمیر نے اسے دیکھا جسکی آنکھوں میں درد کے سواء کچھ نا تھا

یار تیری تکلیف مجھ سے برادشت نہیں ہو رہی.۔تو بول تو کسی بابا سے تعویز لکھوا دوں.۔؟؟ محبوب سیدھا قدموں میں۔۔. وہ بہت سنجیدگی سے بولا مگر آنکھوں میں واضح شرارت ناچ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

باباجی میں ایسا کر سکتے ہیں۔۔. مراد نے بظاہر بے تابی دیکھائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کیا اتنے سیریس موقع پر میں جھوٹ بولونگا۔۔وہ سنجیدگی سے بولا جیسے اس سے بڑا صادق کوئی نا ہو

نمبر بول۔۔. مراد نے پاکٹ سے موبائل نکال لیا سمیر حیرانی سے اسے تکے گیا

تو سچ میں اس بابا سے ملنا چاہتا ہے۔۔.؟؟؟اسکی حیرانی کم ہو ہی نہیں رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

تو کیا میں اتنے سیریس موقع پر جھوٹ بولونگا۔۔۔مراد نے اسکا جملہ اسی کو لوٹایا

لیکن یار وہ بابا عمل بہت خطرناک بتاتا ہے۔۔سمیر افسوس کرتے بولا مراد نے ابرو اچکایا

جیسے کہ۔۔۔.؟؟؟

جیسے کہ صبح تین بجے تجھے اٹھنا پڑے گا۔۔پھر سمندر کے پاس لیموں پھینکنا پڑے گا۔۔پھر اگلے دن تین بجے اٹھ کر تجھے نہانا پڑے گا۔۔۔وہ مگن انداز میں اسے بتائے جا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ااستغفر اللہ۔۔.کمینے تجھے اتنا سب کیسے معلوم۔۔۔کہیں تو نے تو کچھ۔۔۔وہ بول ہی رہا تھا کہ سمیر بول پڑا

میری ہونے والی بیوی کی قسم۔۔۔کچھ نہیں کرایا میں نے۔۔۔وہ جلدی سے گلے پر ہاتھ رکھتے بولا تو مراد نے قہقہہ لگایا سمیر بھی اسکے ساتھ ہنسنے لگا

Posted On Kitab Nagri

تن مجھے ازمارہے تھے اور میں تمھیں ازمارہا تھا

یعنی تو کسی بابا کا نمبر نہیں چاہتا؟؟؟ سمیر نے پھر سے شرارت کری

عشق حاصل کرینگے تو اپنے بل بوتے پر۔۔۔۔وہ شان سے بولا تو سمیر نے تفخر سے اسے دیکھا

میرے شیر میں تو مزاق کر رہا تھا تاکہ تو اداس نا رہے۔۔۔۔ خیر چل اب کافی دور اگئے ہیں گاڑی بھی پیچھے رہ گئی۔۔۔ سمیر نے کہا تو وہ سر ہلاتے واپس کو چل دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت تو بہت چھوٹا لفظ ہے
میری تو جان بستی ہے میری دوست میں

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح بالکونی میں بیٹھا تھا اسکا دم یہ سوچ کر ہی گھٹ رہا تھا کہ اسکی زندگی کسی اور کی ہونے جارہی ہے وہ کوشش کرنے سے پہلے ہی ہار مان چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہیے برو۔۔۔ دانی اور نومی کی انٹری ہوئی وہ دروازے سے انے کی بجائے سیدھا بالکونی میں کودے تھے

ویسے دانی یہاں سے شوٹ کٹ نہیں پڑ گیا۔۔نومی نے بالکونی سے نیچے دیکھتے ساتھ کھڑے دانی سے کہاتو وہ سر ہلاتے ولی کے گلے سے چمٹاہایوں کہہ لو کہ اسکے گلے میں جھول ہی گیاولی جو حیرانی سے ان دو نمونوں کو دیکھ رہاتھادانی کے یوں خود سے ساتھ لٹکنے پر اسے دور کرتا پیچھے ہوا

اپ کون۔۔۔ولی نے ان دونوں سے پوچھااسکا سوال سن ان دونوں کا منہ بگڑا مطلب جن لوگوں کی دنیادیوانی تھی اور ولی صاحب ان سے کون ہیں پوچھ رہاتھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بھئی کون تو ائسکریم والے کے پاس ہو گی۔۔۔۔ دانی نے اسکی بات کا مزاق اڑاتے مستی میں کہتے اسکی چیئر پر بیٹھادانی کی بات پر نومی نے قہقہہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو یار تم بتاؤ پریشان کیوں ہو۔۔۔نومی نے اسکے گلے میں بازوں ڈالتے دوستوں والے انداز میں پوچھاتو ولی پھر سے اداس ہوا

اسکی انگیجمنٹ ہو رہی ہے۔۔۔۔ولی نے اداسی سے کہاان دونوں کو اسکی اداسی زرا پسند نا آئی

انگیجمنٹ ہی تو ہے شادی تھوڑی نا ہے۔۔۔۔نومی نے جھٹ سے کہا مگر ولی سر نفی میں ہلاتے چیئر پر بیٹھا

لیکن وہ کسی کی تو ہو جائے گی نا۔۔۔۔وہ نجانے کیا سوچ رہا تھا

اوو کاکے پھر تو صبر کر اس سے اچھی کوئی اور مل جائے گی۔۔.نومی دانی کو آنکھ مارتے بولا جسے سمجھتے دانی نے سر ہلایا

تیرے کہنے کا کیا مطلب ہے اسکے والی اچھی نہیں ہے کیا؟؟؟؟ دانی نے اسے مصنوعی سنجیدگی سے گھورا اسکی بات پر ولی نے بھی ابرو اچکاتے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اچھی ہے مگر وہ تو انگیجمنٹ کر رہی ہے نا۔۔نومی نے مایوس ہونے کی ناکام سی کوشش کی

اس نے تو نہیں کہا کہ اسکی انگیجمنٹ ہو رہی ہے۔بات تو اسکے بھائی نے کی تھی نا۔۔۔دانی نے ولی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا تو ولی کا ماتھا ٹھنکا ہوں مراد کی بات کے بعد اسے حور نظر ہہ نہیں ائی تھی

یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں....ولی جھٹکے سے اٹھتے بولا تو ان دونوں نے نفی میں سر ہلاتے اسے دیکھا

عقل ہوتی تو سوچتے نا؟؟؟؟دانی نے نومی کے کان میں سرگوشی کی تو وہ ہنسا

اچھا خیر چلو اسکے گھر چلے جاؤ ملنے رات بھی ہے اور موقع بھی۔۔دانی نے بھونگی ماری تو نومی نے اسے کہنی ماری

موقع بھی ہے اور دستور بھی ہوتا ہے۔۔کیوں عزت کا بھاجی پالا کرنے کے چکروں میں لگا ہے تو ۔۔۔نومی نے اسے جھڑکا

Posted On Kitab Nagri

چلو بھائی مجھے کافی بھوک بھی لگ رہی تھی۔۔۔دانی نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا

تو؟؟؟؟؟نومی نے ہونٹوں کو گول کرتے پوچھا

تو یہ کہ بھاجی بنالو نگا تو روٹی کا بندوبست کر۔۔۔دانی نے رازداری سے کہا مبادہ کوئی انکی بھاجی چرا ہی نا لے۔۔۔۔

بکواس نا کر دانی۔. چل گڑیا کے پاس چلیں۔۔۔اسے کھینچتے وہ نیچے کی طرف بڑھے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمانے سے الجھنا بھی اچھا نہیں مگر ..

یہاں حد سے زیادہ شرافت بھی ماردیتی ھے

.....

Posted On Kitab Nagri

رات کا وقت تھا وہ دونوں باتیں کرتی ڈرائیو کر رہی تھی کہ انکی گاڑی کسی سنسنان سی سڑک پر سے گزری اور کئی نقاب پوشوں نے انہیں گھیر لیا جاناں نے بریک پر پاؤں رکھتے ان سبکو دیکھا

ہینڈز اپ۔۔۔جاناں کیا طرف گم کرتے وہ اسے باہر نکلنے کا کہنے لگے جاناں چپ چاپ باہر نکلی دوسرے نقاب پوش نے بیرہ کو گاڑی سے نکلنے کا کہا

دیکھ بھئی اگر میں یہاں سے ہلی نا تو تم لوگوں نے بھاگ جانا ہے۔۔بیرہ نے پر سکون انداز میں کہتے جاناں کو دیکھا جو اسکے جواب پر گھبرا رہی تھی

افف یہ ادائیں۔۔۔ایک ادمی جاناں کو دیکھتے کمینگی سے بولا بیرہ اسی وقت گاڑی سے نکلی تھی اور جاناں کے ساتھ ان کھڑی ہوئی

ادائیں تو تیری بہنوں کے پاس بھی ہونگی نا۔۔۔بیری نے ڈل جلی مسکراہٹ سے اسے اگ لگائی تو ادمی گالی دیتے اسے مارنے کے لئے اسکی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

بیرہ نے ایک پاؤں اسکے گن والے ہاتھ پر مارتے گھوم کر ایک پاؤں اسکی شہہ رگ پر مارااور ہاتھ کا مکہ بناتے اسکی گال پر اتنی زور سے مارا کہ وہ شخص بغیر کسی حرکت کہ زمین پر گرا جاناں نے جھک کر گن اٹھائی اور ایک پر فائر کیا ایک,ادمی نے بیرہ پر گولی چلائی مگر بیرہ جھک کر اسکی گولی کو بے کار کر دیا۔۔۔ ایک کہ بعد ایک مکہ اسکے منہ پر جڑتے اسے نیچے گرانے میں کامیاب ہو گئی

بیری۔۔.وہ جاناں کی اواز پر مڑی جسکے دونوں ہاتھ ادمیوں نے پکڑ رکھے تھے اور وہ رونے لگی تھی بیری اگے بڑھتی کہ آدمیوں نے اسکے ہاتھ بھی جکڑ لیے

جان۔۔رو مت اور مجھے دیکھو۔.بیرہ نے جاناں کو روتے دیکھ مسکرا کر کہا جاناں کے دیکھنے پر اس نے اپنی پلکیں جھپکانی شرور کر دی۔۔۔جانان نے حیرانی سے اسکی پلکوں کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانان نے سمجھتے سر ہلایا اور زور سے آنکھیں بند کرتے اپنے ہاتھ کھینچے اور دونوں ادمیون کو دھکا دیتے گاڑی میں گھستے لاک کر دی۔۔۔.کیونکہ گاڑی بلٹ پروف تھی ونڈو بند کرتے وہ سکون سے آنکھیں بند کر گئی

Posted On Kitab Nagri

اب بتاتی ہوں تجھے ایڈیٹ۔۔۔بیرہ نے کہتے اپنی طرف اتے دونوں آدمیوں کے سہارے پاؤں انکے سینے پر مارے اور ان دونوں آدمیوں کو گھماتے انکی ریڑھ کی ہڈی پر وار کرتی وہ انہیں ڈھیر کر گئی

جاناں نے دیکھا کوئی اور بھی بیرہ کے ساتھ ہے وہ حیرانی سے اسکی ہڈی میں چھپی ہستی کو دیکھ رہی تھی سبکو مار گراتے جاناں بیرہ سے ملی

تھیکنس فار کمنگ۔۔۔۔جاناں نے کہا تو وہ کھکھلاتی اسکے گال چوم گئی

دیکھ جانی اپنا دوستی سے بڑھ کر رشتہ ہے اب تو بلاتی اور میں نا اتی ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔وہ ایک ہاتھ اسکے کندھے کی گرد جماتی بولی جاناں گاڑی سے نکلتی انکے پاس ائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

. خیر یہ لوگ ڈاکو نہیں تھے کسی کے ادمی تھے اسی لیے تو سانس رہنے تک لڑتے رہے۔۔۔۔جانان کی نظروں کا مطلب سمجھ وہ اسے بتانے لگی جبکہ جاناں ہڈی میں چھپی لڑکی کو دیکھنے لگی اسکی انکھوں میں جاناں شازم خان کی تصویر لہرائی

Posted On Kitab Nagri

انی۔۔۔وہ جیسے کنفرم کرنے کے لیے بولی تو جاناں نے چونک کر اسے دیکھا چونکی تو بیرہ بھی تھی مگر پھر مسکرادی

جتنا مرضی دور ہو خون کی کشش انسان کو اپنے اپنوں کے قریب کھینچ لاتی ہے۔۔۔۔وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی گاڑی کی طرف بڑھی اس میں سے کین نکالتے وہ کھول کر ہونٹوں سے لگا گئی

اپ جانان شازم خان ہیں نا۔۔۔وہ جانے لگی تو جاناں نے اسکے ہاتھ پکڑتے روک کر پوچھا

اپ کہاں چلی گئی تھی اپکو پتہ ہے ماما اپکو کتنا یاد کرتی تھی۔۔۔جانی تو رونے لگ جاتی تھی۔۔۔جانان نے اسکے گلے لگتے نم اواز میں کہا تو جاناں نے ایک ہاتھ سے اسکے بال سہلائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم۔۔۔۔وہ بسس ہمم ہی کر کے رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

اپ اپ چلیں گی نا ہمارے ساتھ۔۔۔ ہمارے گھر۔۔۔۔ پلیز چلیں ولی اور سیم بہت خوش ہونگے اپ سے مل کر۔۔۔۔ جاناں کے ملنے کی خوشی میں وہ یہ بات بھول ہی چکی تھی کہ جاناں مر چکی تھی پھر وہ زندہ کیسے ہے۔۔۔؟؟؟

ابھی تم جاؤ مجھے کچھ کام ہے۔۔۔۔ جاناں نے اہستہ سے کہا اور بیرہ کو اشارہ کیا اسے لے جانے کا

چلو جاناں چلیں۔۔۔. بیرہ نے گاڑی میں بیٹھتے کہا تو جاناں مڑی مگر ایک بار رکی

جانی اپ ائینگی نا۔۔۔۔ وہ کہتے اسکی طرف امید سے دیکھنے لگی اسکے جانی کہنے پر وہ ساکت ہوئی پھر آہستہ سے سر ہلایا تو جاناں نے خوش ہوتے گاڑی کی جانب قدم بڑھائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکے جاتے ہی جاناں اپنی بائک لیتی وہاں سے نکلی اسکا ارادہ آج اویش شاہ سے ملنے کا تھا جو یقیناً پورا ہونا تھا

مجھے وحشت ہے رونق سے

Posted On Kitab Nagri

مجھے ویران رہنے دو.....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ اپنے بیڈ روم میں صوفے پر بیٹھا لیپ ٹوپ پہ کام کر رہا تھا کہ اچانک لائٹس آف ہوئی پہلے تو وہ چونکا پھر کچھ سوچتے مسکرایا صوفے کے سامنے پڑی ٹیبل پر پاؤں رکھتے وہ لیپ ٹوپ بند کر چکا تھا

اواو تمھارا ہی انتظار تھا۔۔۔ کتنی دیر لگا دی انے میں۔۔۔۔ ہیل کی ٹک ٹک کرتی اواز پر وہ ہلکا سا مسکرایا اور نظریں دروازے سے اتی روشنی کی طرف کی جہاں سے وہ اندر ارہی تھی

اویس۔۔۔ایک پر سوز اواز گونجی اویس نے تھوڑا سا جھکتے اسے سلام کیا اور سیدھا ہوا

فرمائے حضور۔۔۔۔وہ مسکراتے لہجے میں بولا تو جاناں نے اسے گھورا

تم نے یہ سب جان کر کیا ہے۔۔۔لائٹس ان ہوئی تو وہ اسکے وجیہہ چہرے کو گھورتے بولی نقاب سے دو کالی آنکھیں نظر ارہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہوں کیا تو جان کر ہی تھا تا کہ تم سامنے اجاؤ مگر تم تو سامنے اکر بھی سامنے نہیں ہو۔۔۔۔ اویس نے اسکے ماسک کو دیکھتے کہا تو جاناں طنزیہ ہنسی

اپنے بھائی کے قتل کی وجہ بھی تم ہی ہو اویس۔۔۔۔وہ سرد لہجے میں بولی تو اویس نے قہقہہ لگایا

بھائی کونسا بھائی۔۔۔تم بھول گئی کہ اپنے والد حضور کا اکلوتا چشم و چراغ ہوں میں ۔۔۔۔ وہ گلے میں موجود لاکٹ کو ہاتھ سے گھماتے بولا تو جاناں نے اثبات میں سر ہلایا

اب کیا چاہتے ہو تم۔۔۔۔۔ جاناں سب کچھ بھلائے بات پر آئی تو اویس کی آنکھوں میں چمک ابھری تھوڑا اگے جھکتے وہ کھنکتے لہجے میں بولا

جاناں شاہ۔۔۔۔۔وہ دلکش سی مسکراہٹ سے بولا جانان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ مجھے تمھاری وہ بھانجی دل کے قریب لگنے لگی ہے پہلی نظر کا عشق سمجھ لو۔۔۔وہ ایک آنکھ ونک کرتے بولا جو جانان نے اسے دیکھا

کیا گیرنٹی ہے کہ تم اسے میرے خلاف یوز نہیں کروگے۔۔۔۔جانان نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا

میری تمھاری کوئی دشمنی نہیں ہے جاناں۔۔۔وہ نظریں اسکی انکھوں میں گاڑتے بولا

تم جانتے ہو تمھارے باپ کو ہم نے نہیں تمھارے ہی ساتھی نے مارا تھا۔۔۔اس کرنل نے پھر بھی تم ہم سے دشمنی مول لے رہے ہو۔۔۔وجہ جان سکتی ہوں۔۔۔جاناں نے اسے گھورا تو وہ سیدھا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی بات یہ کہ تم جانتی ہو میں اپنے قول کا کتنا پکا ہوں۔۔.اور دوسری بات دشمنی نہیں کر رہا میں۔۔۔.
میں چاہتا ہوں ہم ساتھ ہو جائیں پھر اس کرنل سے نپٹ لونگا میں۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

اس کرنل سے میں خود ہی نپٹ لونگی۔۔۔بس تم اس سے دور رہو۔۔۔وہ تمھیں نہیں جانتی۔۔۔تم کیوں خود کا امیج خراب کرنے پر تلے ہو۔۔۔۔. جاناں نے صوفے پر بیٹھتے اسے گھورا

ہائے ایسے بات مت کرو دل کو کچھ کچھ ہوتا ہے۔۔۔۔وہ مجھے برا سمجھے یا اچھا ہونا تو وہی ہے جو اویس شاہ چاہے۔۔۔۔وہ مسکراہٹ دباتے بولا جاناں نے اسے گھورا مگر وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہنسنے لگا

میں جسٹ بات کرونگی اگر اس نے منع کر دیا تو تم بھول جانا اسکو۔۔. جاناں نے کچھ سوچتے ہوئے کہا بظاہر تو اس نے سر ہلایا مگر اندر ہی اندر وہ کچھ بڑبڑا رہا تھا

.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بدمعاشی میں پڑھو گے تو صفحہ اول میں ملوں گا

اور شرافت کی کتاب کا پہلا باب ہوں میں.

Posted On Kitab Nagri

.....

اسے چھوڑنا یعنی زندگی ہار جانا۔۔۔ اویس کی آنکھوں کی چمک دیکھ جاناں بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہو رہی تھی۔۔۔۔

اویس شاہ مرتضی شاہ کا بیٹا تھا جو جاناں شازم خان کا کافی مدد گار بھی تھا کرنل نے ان دونوں کو ہی ڈبل کراس کیا تھا جاناں کو مرا ہوا سمجھ کر کرنل پر جوش ہوا تھا وہی اس نے اپنے پلین کے تحت مرتضی شاہ اور انکی بیوی کو بھی مار ڈالا مگر اسکے بیٹے کو نہ مار سکے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاناں کہان ہے۔۔. حاوز نے سیم سے پوچھا جو ابھی ٹیبل پر آ بیٹھا تھا اسکے منہ سے جاناں سن سیم نے حیرانی سے اسے دیکھا

وہ لوگ کبھی بھی جاناں کو نام سے نہیں بلاتے تھے بسس جان ہی کہا کرتے تھے بچپن سے ہی۔۔ان سبکی عادت تھی۔۔۔.

Posted On Kitab Nagri

وہ باہر گئی ہے شاید کچھ کام تھا اسکو۔۔۔ سیم نے چاول پلیٹ میں ڈالتے سرسری سے انداز میں کہا اور نظر اٹھا کر اسے دیکھا جو پلیٹ کو گھورتے کچھ بڑبڑا رہا تھا سیم حیران ہوا

بھئ کیا ہوا؟؟؟ سیم نے پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلاتے وہاں سے اٹھا مگر ہال میں جاناں کو انٹر ہوتے دیکھ رکا بمشکل ہونٹوں کو کو پھیلاتے مسکرایا مگر اسکے ساتھ بیرہ کو دیکھ اسکی مسکراہٹ سمٹی

ہائے۔۔۔بیرہ نے حاوز کو ہائے کیا اور چیئر کھینچ کر اس پر بیٹھی سر ہلاتے وہ بھی ٹیبل پر بیٹھا

آہاں آج وجان کا چہرہ گلاب جیسے کھل رہا ہے۔۔ خیریت ہو۔۔۔ سیم نے مسکراتے اسے دیکھا جو ہنس رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوں پہلے تو تم ان سے ملو یہ ہیں بیرہ آفندی جانی کی دوست۔۔۔اب ہمارے ساتھ رہیں گی۔۔۔ اور ایک بات کہ جا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرپرائز ہے وہ کل شام کو پارٹی میں پتا چلے گا تم سبکو۔۔. سیم سے کہتے وہ حاوز کے چہرے کے اڑتے رنگ دیکھ کر مسکرا رہی تھی

آج بسس اپنے ہی ہونگے مراد حور رباب مرحا اور۔۔۔۔

اچھا بابا پہلے ڈنر کر لو۔۔حاوز نے اپنی اکتاہٹ چھپاتے کہا تو جاناں کھانا کھانے لگی بیرہ بسس جوس پی کر حاوز کا جائزہ لے رہی تھی

بلیک جینز پر ریڈ شرٹ آوارہ لڑکوں کی طرح بالوں کو ڈائی کرے وہ ایک جوکر لگ رہا تھا

لو فر ہے یہ تو۔۔. میری انفارمیشن کے مطابق حاوز بہت سیدھا سادھا کیوٹ بوائے ہے۔۔۔ مگر اسے دیکھ کر تو نہیں لگتا۔۔۔۔بیرہ نے دل ہی دل میں کہا اور سیم کو دیکھا جو ڈیسنٹ سا لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہائے۔۔۔ سیڑھیاں اترتے وہ بولے اور بیرہ کے ساتھ لگے اسکے گال چومتے وہ دونوں چیئرز پر بیٹھے تھے حاوز نے ناگواری سے انہیں دیکھا سیم پہلے ہی ان سے مل چکا تھا جاناں بھی مسکرائی بیرہ اسے ان دونوں کے بارے میں بتا چکی تھی

اکیلے اکیلے ٹھونسے جا رہے ہو یہ نہیں ہوا کہ ایک بار پوچھ لو ہم سے۔۔۔ نومی نے سیم کے ساتھ بیٹھتے کہا تو وہ مسکرایا

مجھے لگا تم لوگ تھک گئے ہو تو ریسٹ کر رہے ہو گے۔۔۔۔

اوو نہیں ہم نہیں تھکتے۔۔۔ دانی نے دانت دیکھاتے کہا تو وہ سب ہنسے سوائے حاوز کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور بھی کوئی ہے۔۔۔ جس نے انا ہو۔۔۔ حاوز اکتاہٹ سے بولا تو جاناں اور سیم نے ٹھٹھک کر اسے دیکھا سیم کچھ بولتا کہ جاناں نے اسے انکھوں ہی آنکھوں میں خاموش رہنے کا اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

ضرورت پڑی تو بلا لیں گے۔۔ اگر کہو تو ابھی بلا لیتے ہیں۔۔۔۔ بھلا وہ کبھی برا مان سکتے تھے مسکرا کر بولے تو حاوز نے گھور کر اسے دیکھا۔۔

***

ماسک لگائے وہ وجود۔۔۔ ایک کمرے کی طرف دبے قدموں سے بڑھ رہا تھا۔۔ سرخ ہوتی نیلی آنکھوں میں عجیب سا جنون تھا ہاتھوں میں گن پکڑے وہ بہت محتاط انداز میں ارد گرد دیکھتے آگے بڑھ رہا تھا دروازے کے پاس پہنچتے اس نے ہلکا سا دروازہ کھولا اور بجلی سی تیزی سے اندر گھسا

پ۔پلیز... ک. کچھ.. ا ا. اسے... مم۔مت... وہ وجود زخموں سے چور تھا یہاں تک کہ اسکی اواز میں بھی کرب تھا کہ نیلی آنکھوں میں شعلے سے بھڑک اٹھے

موبائل کی لائٹ ان کرتے اس نے اس شخص کی طرف کئ تو دیکھا وہ خوبصورت نوجوان کسی بے ہوش لڑکی کو اپنے حصار میں لئے بیٹھا اس لڑکی کی وجود کافی بھرا بھرا تھا

Posted On Kitab Nagri

شششش۔۔۔بھاری سر گوشی کرتے اس نے ایک عجیب سی چیز نکالتے ان زنجیروں پر ماری کہ ایکدم زنجیریں ٹوٹ کر زمین پر گری اس شخص نے اس لڑکے کو اٹھانا چاہا مگر وہ اپنے ساتھ موجود لڑکی کو چھوڑ ہی نہیں رہا تھا آجو اب ہلکی سی آنکھیں وا کرتی اسے دیکھ رہی تھی

اس نے موبائل پر میسج کیا تو دو لیڈیز اور ایک لڑکا اندر آئے انہیں لیتے وہ وہاں سے نکلے اور وہ شخص وہاں کھڑا یہ سوچ رہا تھا کہ اخر کیا تھی اس شاہ فیملی کی حقیقت

یقیناً اب وہ ماضی سامنے لانا والا تھا کہ اخر کیسے جاناں خان زندہ بچ گئی اگر زندہ تھی تو پوشیدہ کیوں تھی

***

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشنیوں سے جگمگاتے اس کمرے میں وہ ڈرنک پر ڈرنک کرے جا رہا تھا اور سامنے والا شخص اسے ہی دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکی ہمارے بہت کام کی ہے۔۔۔۔وہ چاہیے مجھے کرنل۔۔۔۔ڈرنک کرتے آدمی نے کہا جاناں کا چہرہ انکے لیے کسی لاٹری سے کم نا تھا کیونکہ صرف جاناں ہی تھی جو فیض بھائی (انڈر ورلڈ ڈون) سے ہیرے لے سکتی تھی اسکے علاوہ بھی بہت کام تھے انکے پاس

میں اسے اٹھانے کا پورا پلین بنا چکا ہوں بسسس مجھے ایک رات کے لئے وہ چاہیے۔۔۔۔کرنل نے اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے کہا تو اس ادمی نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا پھر کچھ سوچتے مسکرایا

ہمم۔۔۔مگر سننے میں ایا ہے کہ اسکے ساتھ آفندیز کی بہن بھی ہے۔۔۔اور تم کیا سمجھو یہ بات معلوم ہے کہ آفندیز اپنی بہن کے معاملے میں کیا سے کیا کر جاتے ہیں۔۔۔کچھ نا ہو کر بھی وہ لوگ بہت کچھ ہیں۔۔۔۔اس ادمی نے پر سوچ نظریں کرنل پر ٹکائی جسکے چہرے پر پر سرار سی مسکراہٹ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کچھ نہیں کر سکے گی۔۔۔اسکے غائب ہونے کے بعد ہی سب کو اسکے غائب ہونے کا معلوم ہو گا ۔۔۔ایسا پتہ پھینکا ہے کہ کسی کو بھی شک نہیں ہو گا۔۔۔کرنل نے شاطرانہ انداز میں کہا تو اس شخص نے اوکے کا اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

یہ بات یاد رکھنا کرنل کہ۔۔۔ مٹھو کا کام پورا ناہونے پر سامنے والا کا انجام کیا ہوتا ہے۔۔۔۔ مٹھو اسے اپنے بارے میں باور کروانے لگا کرنل نے سر ہلایا اور اٹھتے وہاں سے چل دیا

اس سونے کی چڑیا کو ہاتھ سے جانے نہیں دونگا کرنل۔۔۔۔ تو خود کو بہت شانہ سمجھتا ہے تیری ساری شان پتی نکالوں گا میں۔۔۔۔ مٹھو اس جگہ کو گھورتے بولا جس جگہ پر پہلے کرنل بیٹھا تھا

***

جاناں چھوٹی جاناں کو کراٹے سکھا رہی تھی اور بیرہ وہی بیٹھے تالیاں پیٹ رہی تھی ولی اور سیم بھی جم میں موجود تھے اور جاناں کو دیکھ رہے تھے پہلے تو وہ جاناں انی کو دیکھ حیران ہوئے تھے پھر کچھ سمجھتے سر ہلا گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے سیم اگر کوئی تمھارے سامنے تمھاری جان کو مارنے کی کوشش کرے۔۔۔اور وہ شخص بھی تمھارے بہت قریب ہو۔۔. تو تم اپنی جان کو بچاؤ گے یا اس شخص کا؟؟؟؟ بیٹھے بیٹھے بیرہ نے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

افکورس اپنی جان کو سیف کرینگے۔۔سب بہت قریب ہیں ہمارے مگر اس سے زیادہ قریب اور کوئی نہیں۔۔۔ولی نے فٹ سے جواب دیا تو بیرہ ہنسی اسکے بھائی بھی تو ایسے ہی اس سے محبت کرتے تھے

آہاں گریٹ۔۔۔۔۔ویسے ولی۔۔۔ تمھاری انگیجمنٹ ہے کوئی تیاری شیاری نہیں۔۔۔بیری نے حیرانی سے اسے دیکھا تو ولی کا منہ کھلا

نہیں میری نہیں ہے حور کی ہے بیرہ۔۔۔ولی نے اداسی سے کہا تو بیرہ نے نفی میں سر ہلایا کہ ان لوگون کے سرپرائز کا ستیاناس کر چکی تھی

یہ لوگ تمھیں پاگل بنا رہیں ہیں۔۔تم خوش ہو جاؤ تمھاری شادی شروع ہے کل سے۔۔۔۔۔ناچو گاؤ عیش کرو یار۔۔۔۔بیرہ نے کہا تو ولی تو پی خوشی سے مارنے ناچنے لگا ان دونوں نے رک کر اسے دیکھا

کیوں اتنا مٹک رہے ہو۔۔۔؟؟؟جانان نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا جو وہ چپ ہوتے افسردہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

حور کی شادی ہے نا تو بسس دل تو پاگل ہو رہا ہے۔۔۔۔وہ افسردگی کا ناٹک کرنے لگا مگر کب تک جان کی تیز نظروں نے اسکے اور بیرہ کے تاثرات دیکھ کر سمجھ چکی تھی کہ معاملہ کیا ہے

***

وہ دونوں اس وقت ٹیرس پر بیٹھے تھے اور طلوع ہوتے سورج کو دیکھ رہے تھے اس سورج کے طلوع ہونے کے بعد جانے انکے ساتھ کیا ہونا تھا

یار مسئلہ کیا ہے اس کرنل کے بچے کو۔۔۔قبر میں ٹانگیں ہیں مگر شیطانی کاموں سے فرصت نہیں مل رہی اسے۔۔۔۔۔نومی نے اٹھ کر ادھر ادھر ٹہلتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اوو بھئی شیطان ہے تو شیطانی کام کر رہا ہے.. اور شیطان کبھی بھی نہیں سدر ھتا۔۔۔ کہو تو آج کچھ ہاتھوں کی گرمی نکال ائیں۔۔۔ دانی نے سوچتے پوچھا اسکی انکھوں میں وہ چمک کسی نئے ٹوسٹ کے انے کا انتظار تھا

www.kitabnagri.com

ہائے میری جان اگر تو یہ کام کر دے تو قسم سے تیرا منہ چوم لونگا میں۔۔۔۔ خوشی کی شدت سے وہ کچھ الٹا ہی بول گیا دانی نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھ بھئی تو مجھے ویسا لڑکا نہیں سمجھنا۔۔۔ مجھے میری عزت بہت عزیز ہے۔۔۔۔ میری بیوی کو معلوم ہو گیا نا تو اس نے مجھے گھر سے نکال دینا ہے..... دانی نے اسمان پر موجود بادلوں کو دیکھتے کہا نومی اسکے ساتھ بیٹھا تھا ہنسنے لگا

نا یار تو میرا بھائی ہے تجھے میں کبھی بھی غلط نظر سے نہیں دیکھ سکتا..... وہ دونوں ہنستے ٹیرس پر کھڑے ہی جھومنے لگے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالتے وہ یوں جھوم رہے تھے جیسے ہسبینڈ وائف ہوں

ویسے آج پارٹی ہے.. میرا دل کر رہا ہے کہ اج کچھ دھماکہ کرو۔۔ تو بتا کیا خیال ہے کریں کچھ۔۔۔۔ دانی نے نومی کے ساتھ ڈانس کرتے پوچھا جو کسی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

اوئے۔۔۔۔ کچھ دماغ میں اتے وہ اسے لیے نیچے کی طرف بھاگا دانی نے حیرانی سے اسکے ساتھ بھاگا وہ دونوں ایک کمرے کے سامنے رکے دانی نے اشارے سے پوچھا کہ کیا کر رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

کل یہ ہمھیں دیکھ کہ جل رہا تھانا۔۔۔آج اسکو اصل میں ناجلا دیا تو میرا نام بھی نومی افندی نہیں۔۔۔
شیطانی دماغ میں ایک شیطانی کھچڑی تیار ہو چکی تھی جسکو دم پر لگانے وہ لوگ جا رہے تھے چپکے سے وہ دونوں کمرے میں گھسے دیکھا تو وہ کمرے کو رومانوی بنائے خواب کی سیر پر نکلا تھا

میری جان سو لے جتنا تیرا دل چاہے پھر تو دیکھ اٹھتے تیری بو تھی کا نقشہ۔۔۔۔دانی کو اسکے منہ کی طرف کچھ اشارہ کرتے وہ واشروم کی طرف بڑھا کچھ ہی دیر میں وہ دونوں اپنی اپنی کارگردگی دیکھ خود کو سراہے بغیر نارہ سکے

بھئی کھچڑی دم پر ہے تھوڑی دیر میں اٹھ کر کھائیں گے۔۔۔۔وہ دونوں کمرے سے نکلتے ہنسے ایک دوسرے کے ہاتھوں پر تالی بجاتے ہال کی طرف بڑھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***

حاوز اٹھتے کپڑے لیتے واشروم کی طرف بڑھا۔۔۔کچھ دیر بعد وہ نہا کر ایا اور مرر میں خود کو دیکھنے لگا آئنے میں خود کو دیکھتے اسکی چیخ نکلی

Posted On Kitab Nagri

ی۔یہ کون ہے۔۔۔او۔اومائی گوڈ یہ۔کیا۔ہو گیا۔۔اپنے چہرے کو ہاتھ لگاتے وہ بولا کہ اسکے ہاتھ اسکے چہرے سے چپکنے لگے تو وہ جلدی سے واشروم بھاگا بار بار چہرہ دھوتے اس نے پھر مرر میں دیکھا اسکے ماتھے پر کالا بڑا سا ٹیکا لگایا گیا تھا اسکے آنکھوں کے نیچے لال کلر کے سرکل بنائے گئے تھے اسکی ناک کو عجیب لمبا چوڑا بنایا گیا تھا وہ بھی سبز کلر سے۔۔۔اسکی گالوں پہ نیلے کلر لگائے گئے تھے

اہہہہ۔۔۔۔۔۔اپنی عجیب و غریب شکل دیکھ اسکی چیخیں نکل رہی تھی ٹاول اٹھائے اس نے اپنا چہرہ صاف کرنا چاہا مگر ٹاول پر لگی مرچی اسکے آنکھوں کے ساتھ اسکے چہرے کو بھی جھلسانے لگی باہر کھڑے وہ دونوں اسکی چیخ و پکار سن کر ہنستے گھر سے ہی نکل گئے نیا پھڈا ڈالنے کی تیاری بھی تو کرنی تھی نا

آن آفندیز کو چھوڑوں گا نہیں میں۔۔۔وہ چیختے باہر دیوار کے سہارے باہر نکلا اور نیچے کی طرف جانے لگا

***

Posted On Kitab Nagri

سیم یار وہ پھول اتار دینا۔۔۔رباب نے پارٹی کی تیاریوں میں مصروف سیم سے کہا

کیوں تمھارا ہاتھ نہیں جارہا۔۔؟؟؟ سیم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا پھر ہنس دیا اسکا قد درمیانہ تھا اسی لیے اسکا ہاتھ وہاں تک نا پہنچ سکا

نہیں جارہا تو نہیں جارہا اتار دو۔۔ہاتھ نہیں جارہا میرا۔۔۔وہ لٹھ مار انداز میں بولی۔رباب نے اسکی اس حرکت کے بعد سے ہی اس سے کم بول چال رکھا تھا

تو میری جان رولیکس کے ڈبے میں چلانگ مار لینی تھی کوئی افاقہ ہو سکتا ہے۔۔۔ سیم مسکراہٹ دباتے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنہہ مجھے چھوڑو تمھارا قد ضرورت سے زیادہ لمبا ہے۔۔۔اپنے پاؤں یا گردن کٹوا کر چھوٹا کر لو۔۔۔۔ رباب نے جل کر کہا تو سیم نے قہقہہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

آہاں جانیا۔۔۔۔ ایسا کیسے چلے گا۔۔۔ ایک کام کرو تم جم کیا کرو تا کہ تھوڑی لمبی ہو جاؤ۔۔۔۔۔ ورنہ ایک اور طریقہ بھی ہے میرے پاس۔۔۔ وہ پھول اتار کر اسے دیتے زومعنیت سے بولا اور اسکے کان کے قریب ہوتے جو بولا تو رباب کو لگا اسکا چہرہ جھلس رہا ہے

بڑے ہی کوئی بے ہودہ انسان ہو سیم۔۔۔ بتاتی ہوں تمھاری بہن کو۔۔۔۔۔ اسے دھکا دے کر پیچھے کرتی وہ دھمکی لگاتی وہاں سے چلی گئی اسے اپنے پیچھے اسکا زار دار قہقہہ سنائی دیا تو سر جھٹکتے مسکرائی

***

ہائے حور تیرا معصوم دیوانہ وہاں دیوانہ ہوا پڑا ہو گا چپراسی نا ہو تو۔۔۔۔۔ وہ سوچتے بیڈ پر گری مگر سامنے کاؤچ پر نظر پڑتے ہی جھٹکے سے اٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وائٹ جینز شرٹ۔۔۔ پہنے دائیں ہاتھ میں قیمتی گھڑی پہنے۔ پیشانی پر گرے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کرتے وہ سرخ نظریں اسکے وجود پر گاڑھے ہوئے تھا اسکو دیکھتے ولی نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائی

Posted On Kitab Nagri

کیا سوچ کر تم کسی اور کی ہونے پر امادہ ہوئی؟؟؟؟؟ولی نے اپنی اواز کے تھوڑا بھاری کرتے سخت لہجے میں پوچھا جبکہ سرخ آنکھوں میں جنون تھا

ک۔کیا مطلب۔۔۔۔حور کی زبان لڑکھڑائی تھی اسکی اواز آسکی نظریں اسے عجیب سی وحشت میں مبتلا کر رہی تھی ولی اسے گھورتے کاؤچ سے اٹھا اسکی طرف بڑھنے لگا

تم میری ہو حور۔۔۔۔مجھے بیماری لگ گئی ہے اب۔۔۔جسکا علاج صرف تم ہو حور صرف تم۔۔۔اسکے بازوؤں کو دبوچے وہ اسے اپنے قریب کرتے اسکی پیشانی سے پیشانی ٹکائے بولا

ک۔کونسی..بی۔..بیماری؟؟؟؟اسکی تیز ہوتی سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کرتے وہ منتشر ہوتی دھرکنوں سے پوچھنے لگی تو ولی نے سرخ خمار بھری آنکھیں کھولی نظروں کا تبادلہ ہوا تو حور نے ڈھڑکتے دل سے نظریں چرائی

ایڈیکیشن اف لو۔۔۔😍😍😍😍😍

Posted On Kitab Nagri

عشق کی لت لگ گئی ہے مجھے حور ۔۔۔۔اور اسکا علاج صرف تم ہو ۔۔۔۔ حور میں ادھورا ہوں تمھارے بغیر تمھارے بغیر ولی کچھ نہیں ہے۔۔۔۔ مجھ سے شادی کرلو حور۔۔۔مجھے مکمل کر دو۔۔۔ حور۔۔۔۔۔جزبات سے لبریز اواز اسکے کانوں میں رس گھولنے لگی

اسکے سامنے وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا ایک ہاتھ اسکے سامنے پھیلاتے اس نے محبت پاش نظروں سے اسکے گرد ایک سحر سا باندھ دیا تھا

حور ول یو میری می۔۔۔؟؟ جزبات سے چور لہجے میں پوچھا گیا کسی سحر کے تحت اس نے جھٹ سے سر ہلاتے اسکے ہاتھوں میں ہاتھ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامن کا سر ہلانے سے بہتر تھا منہ سے کچھ پھوٹ لیتی۔۔۔پھوہڑ عورت چلو اب شام کے لئے تیار ہو۔۔۔۔. اسے تپانے کے لئے آچھا خاصہ سناتے اس نے اینڈ میں عورت لفظ پر خاصہ زور دیا اور کھڑکی سے کود گیا

Posted On Kitab Nagri

ولی ۔. تم ضائع ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں ۔۔. کھڑکی میں اتی وہ زور سے چیخی تو ولی نے اسے زبان دیکھاتے قہقہہ لگایا...

میری زندگی کی کتاب کا، ہے ورق ورق یوں سجا ہوا
سرِ ابتدا سرِ انتہا، تیرا نام دل پہ لکھا ہوا

یہ چمک دمک تو فریب ہے، مجھے دیکھ گہری نگاہ سے
ہے لباس میرا سجا ہوا، میرا دل مگر ہے بجھا ہوا

میری آنکھ تیری تلاش میں، یوں بھٹکتی رہتی ہے رات دن
جیسے جنگلوں میں ہرن کوئی ہو شکاریوں میں گھِرا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیری دوریاں تیری قربتیں تیرا لمس تیری رفاقتیں
مجھے اب بھی وجہ سکوں تو ہے، تو ہے دور مجھ سے تو کیا ہوا

یہ گلے کی بات تو ہے مگر، مجھے اس سے کوئی گلہ نہیں

Posted On Kitab Nagri

جو اُجڑ گیا میرا گھر تو کیا، ہے تمہارا گھر تو بچا ہوا

میں نسیم خط کو پڑھوں بھی کیا کہ حصار آب ہی آب ہے
تیرے آنسوؤں سے لکھا ہوا، میرے آنسوؤں سے مٹا ہوا

***

افف جلدی سے دیدیں۔۔۔ بھوک لگ رہی ہے۔۔۔. وہ کچن میں گھستے ہی چپس کی بڑی ڈش اٹھاتی باہر ائی اور صوفے پر بیٹھ کر چپس کھاتے گھر کی سجاوٹ دیکھنے لگی ہر طرف روشنی ہی روشنی مطلب کہ فیری لائٹس لگائی ہوئی تھی

اوئے سیم کے بچے بات سن۔۔۔۔. وہی پرانہ لاپرواہ انداز سیم تو دل و جان سے قربان ہوتا وہاں ایا مگر اسے اتنا بڑی ڈش اکیلے چٹ کرتے دیکھ حیران ہوا

اوو موٹی پھول کے غبارہ بن جاؤ گی چلو رکھو۔۔. کام کرتی نہیں ہو ٹھونسنے کی لگی رہتی ہے۔۔.. سیم نے اسکے ہاتھ سے ڈش کھینچنی چاہی مگر جاناں نے دونوں ہاتھوں سے ڈش کو پکڑا

Posted On Kitab Nagri

دیکھ سیم تیرے سے کوئی واسطہ نہیں مجھے تو میری ڈش چھوڑ... چھوڑ کمینے۔۔۔.وہ ڈش کھینچتے زور سے چیخی اندر اتے مراد اسکی چیخ سنتے بے چینی سے اندر ایا مگر سامنے کا سین دیکھ اس نے مسکراہٹ دبائی

وہ دونوں چوہے بلی کی طرح چپس کے لئے لڑ رہے تھے.۔۔۔ سیم نے اپنا پورا زور لگاتے ڈش کھینچی عین اسی وقت جاناں نے بھی چھوڑ دی سیم پیچھے ہوتے مراد کے اندر جا بجا چپس ہوا میں اڑتے ان دونوں کے اوپر پھولوں کی طرح برسے

اب سین یہ تھا کہ مراد نیچے زمین پر تھا اور سیم امن شاہ اسکے اوپر پڑا تھا ان دونوں کو دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے ہسبینڈ وائف رومینس کر رہے ہو.۔۔۔ سیڑھیاں اترتی بیرہ ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے لگی جاناں کا حال بھی کچھ الگ نا تھا....

مراد ہاہاہا..۔اپ م۔۔ہاہاہا۔... جانان بولنے لگی مگر انکی حالت پہ اسکی ہنسی نہیں رک رہی تھی وہ صوفے پر ڈھیر ہوتی ہنسنے لگی وہ دونوں جلدی سے کھڑے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

ہنسنا بند کرو چڑیل...ورنہ...

ورنہ کیا جانی کیا کرلوگے ....جانان نے چیلنجنگ انداز میں ابرو اچکایا تو وہ ڈش میں موجود ائل ہاتھوں میں لگاتے اسکی طرف بھاگا اسکے خطرناک ارادے جان جاناں وہان سے بھاگتی صوفے کے پیچھے ہوئی

سیم نہیں کرو لگ جائے گی....وہ ادھر ادھر بھاگتی چیخی مراد تو اسکی کھکھلاتی اواز پر ہی دل سنبھال رہا تھا اسکی ہنسی اسے مزید خوبصورت بنا دیتی تھی

مراد ہیلپ....مراد کے پیچھے اکر چھپتی اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے وہ بولی تو مراد ہوش میں ایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بسس کرو سیم.....اس نے ہاتھ کے اشارے سے منع کیا وہ نفی میں سر ہلاتے جانان کی طرف بڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

یہ کس نے کیا ہے ۔۔۔. جاہل انسانوں تمیز نہیں ہے کیا یہاں کسی کو ۔۔۔۔۔ آن سبکا دھیان سیڑھوں پہ ریلنگ پکڑ کر اترتے بھوت مطلب حاوز پر گیا اسکی اتنی خوفناک شکل دیکھ ان سبکے قہقہے گونجے

واہ میرے اپسراؤں کیا مزہ چکھایا ہے کلیجے میں ٹھنڈ پڑ گئی۔۔۔۔. بیرہ نے تصور میں ہی دانی اور نومی کو پھولوں کی مالا پہنائی

یہ کیا ہوا ہے بھئی۔۔۔۔. مراد کے پیچھے سے نکلتے جانان نے کمر پر ہاتھ ٹکاتے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا ہنسی ضبط کرنا اسکے لیے مشکل تھا

یہ ان آفتوں نے کیا ہے ۔۔. تمیز نہیں ہے تمھیں ۔. بچی ہو جو ایسی حرکتیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ سیڑھوں سے اترتے بیرہ کی طرف طیش سے بڑھا

Posted On Kitab Nagri

اوو مسٹر لفنگے۔۔. اگر میں کچھ کرتی تو تم ابھی یہاں زندہ سلامت نا کھڑے ہوتے بلکہ کتے تمھیں ہضم کر کے ڈکار بھی مار چکے ہوتے ۔۔۔۔۔ بیرہ نے آنکھیں گھماتے لاپرواہی سے کہا اسکے انداز پر ان تینوں نے مسکراہٹ دبائی اسکی بات پر حاوز تو تلملا ہی گیا

یو ایڈیٹ۔۔۔۔ طیش میں بڑھتے وہ اس کا ہاتھ بیرہ کی گال پر پڑتا کہ بیرہ نے اسکے ہاتھ کو پکڑتے جھٹکا دیتے موڑ کر اسکی کمر سے لگایا اور ایک کے بعد ایک مکے اسکی پسلیوں میں دے مارے

بیرہ پلیز۔۔. میرا بھائی ہے وہ۔۔۔۔۔ وہ سب حیرانی سے منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے جو دو منٹوں میں ہی اسکی حالت قابلِ رحم بنا چکی تھی جاناں ہوش میں اتی اگے بڑھی تو بیرہ نے اسے اگے کی جانب دکھیلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ صرف مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی سزا ہے۔۔. اگر میرے بھائیوں کو معلوم ہوا نا تو تم سیدھا جان سے جاؤ گے سمجھے۔۔۔ حاوز کا سر سیڑھیوں سے لگا تو اسکے ماتھے سے خون بہنے لگا گھٹنے کے بل اسکے پاس بیٹھی وہ اسے وارن کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس جان۔۔ تمھارا بھائی بلکل ٹھیک ہے۔۔۔۔۔بیرہ نے عجیب سے انداز میں کہا جاناں نے حیرانی سے اسے دیکھا پھر سر جھٹکتے حاوز کی طرف بڑھی جو بے سدھ لیٹا تھا

.....

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

تم جا رہے ہو۔۔۔۔کرنل نے اسکے کمرے میں انٹر ہوتے پوچھا بلیک پینٹ کورٹ پر وائٹ شرٹ پہنے وہ ایک نظر اسے دیکھتے واپس مڑا اور اسکے ہاتھ میں موجود کافی کے کپ کو دیکھا جو یقیناً وہ اسکے لیے لایا تھا ایک نظر اسے دیکھ وہ اپنے بالوں کو ہاتھوں سے صحیح کرتے وہ اسکی طرف مڑا اور شاہانہ چال چلتے وہاں موجود صوفے پر بیٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کرنل۔۔۔۔لہجہ نرم مگر اسکی نظروں میں سرد مہری دیکھ کرنل گڑبڑایا اور جلدی سے اسکے سامنے والے صوفے پر بیٹھتے اسے سامنے کافی رکھی

Posted On Kitab Nagri

یہ تمھارے لیے بنا کر لا ہا ہوں میں۔۔۔۔۔کرنل نے شیریں لہجے میں کہا تو اویس نے اسکے ماتھے پر ائے پسینے کو دیکھ مسکراتے ہوئے کافی کا مگ اٹھالیا تو کرنل دل ہی دل میں خوش ہوا

کرنل تم گھبرا کیوں رہے ہو ہمم۔۔۔۔کافی کا ایک سپ لیتے وہ مزے سے پوچھنے لگا کرنل جو دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا اسکے پوچھنے پر بوکھلایا

ن۔ نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔رومال سے ماتھے پر ایا پسنہ صاف کرتے وہ مسکرا کر بولا اویس کافی ختم کرتے مگ ٹیبل پر رکھتے اٹھا اور وہاں سے چل دیا

اب یہ سب میرا۔۔۔مجھے کوئی نہیں مار سکتا کوئی نہیں سالوں پہلے بھی اج بھی کرنل اباد ہے اور رہے گا ۔۔۔وہ صوفے پر پھیل کر بیٹھا کہ کسی کی سانسیں اپنے پیچھے محسوس ہوئی۔۔۔۔

ک۔کو۔ن۔۔۔وہ اہستہ سے سر گھما کر بولا مگر کالی سرد نظروں کو دیکھ اسے اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تت۔۔تم۔۔۔۔کرنل کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی وہ کیسے نا پہنچاتا اسے مارنے کے لئے اس نے جو گندی سازشیں کی تھی وہ اسکے آنکھوں کے سامنے سے فلم کی مانند گزرنے لگی

ہمم۔۔۔تمھاری کوششیں بے کار گئی کرنل۔۔۔دیکھو میں اج بھی زندہ ہوں۔۔۔تمھارے سامنے۔۔۔۔سرد نظروں سے اسے دیکھتے وہ تھوڑا اسکے قریب ہوئی تو کرنل بدک کر آٹھ کھڑا ہوا اسکی بے جان آنکھوں کو دیکھتے کرنل کا وجود لرزنے لگا تھا

ک۔کیسے۔۔۔تت۔تم۔۔زز۔زندہ۔۔۔خوف اور گھبراہٹ کے مارے اس سے کچھ بولا بھی نہیں جارہا تھا اسکی حالت دیکھ جاناں کا قہقہہ بلند ہوا بے جان سا قہقہہ

تمھاری بوڑھی ہڈیوں میں جان نہیں رہی۔۔کرنل۔۔۔اسکو لرزنا جاناں کی نظروں نا چھپ پایا قہقہے پر قہقہہ لگاتے وہ ایک دم چپ ہوئی کرنل کو اسکے قہقہے سے ہی وحشت ہو رہی تھی اسکی خاموشی پر کرنل کی ٹانگیں اسکا ساتھ چھوڑ گئی اور وہ وہیں زمین پر گرا

Posted On Kitab Nagri

آج تمھارے سارے سوالوں کا جواب دینے ائی ہوں۔۔۔کرنل ۔. تیری قبر یہی کھودنے ائی ہوں۔۔۔بہت شوق ہے تجھے ہے نا تجھے چال چلنے کا ۔۔۔. اج تیری چال کو تجھ پر الٹنے ائی ہوں ۔۔. جس موت کا گندا کھیل تو دوسروں کے ساتھ کھیلتا ہے اسی کھیل کا اختتام کرنے ائی ہوں۔۔۔۔۔ ہنستے ہنستے اسکی انکھوں میں نمی ائی تھی جسے اندر دھکیلتے وہ اٹھی ایک ہی جست میں اس تک پہنچی اسکی گردن نازک ہاتھوں میں دبوچے اتنے زور سے دھاڑی کہ کرنل کو لگا اسکے کان کے پردے پھٹ جائیں گے۔۔۔۔خوف سے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتے وہ بے ہوش ہونے کے در پر تھا

کہ جاناں نے چٹکی بجائی تو اویس کافی کا مگ لیے وہاں ایا وہی کافی کا مگ جس میں کرنل نے زہر ملایا تھا جب وہ زیر ملا رہا تھا اور چمچ اٹھانے گیا تو جاناں نے جلدی سے مگ چینج کر دیا اور انتظار کرنے لگی کہ اخر اب یہ کرنل کس کی زندگی کا دشمن بن بیٹھا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھیکنس یار۔۔۔۔ اویس نے جاناں کو مشکور نظروں سے دیکھا تو جاناں نے کرنل سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

تمہارے والد کا احسان تھا مجھ پر۔۔۔۔اب حساب برابر۔۔۔۔جاناں نے کہا اور مگ اسکے ہاتھ سے لیتے کرنل کے جبڑے کو بھینچ کر اسکے منہ میں وہ زہریلی کافی انڈھیلنے لگی۔۔

(ماضی)

ہر طرف تباہی کا عالم تھا اور شازم خان کے وجود پر جاناں ساکت پڑی تھی کہ وہ شخص جلدی سے اگے بڑھا اور اسے سیدھا کرتے اسکے گال تھتھپائے

جاناں جاناں اٹھیں بچے۔۔۔۔؟؟اسکے گال تھتھپائے اسے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ بے جان پڑی تھی

نن۔نہیں یہ کہانی ایسے ختم نہیں ہو گی ۔۔. ایسا نہیں ہو سکتا جانان بچے اٹھو۔۔ہمت کرو جاناں .۔۔۔مرتضی اسکے اسکے ڈل کے مقام پر دونوں ہاتھوں سے پریس کرتے اسے بلا رہا تھا کہ ایکدم جاناں کی آنکھیں کھلی اور وہ گہرے گہرے سانس لینے لگی

Posted On Kitab Nagri

اٹھو بچے ہمھیں نکلنا ہے۔۔ اسے سہارا دے کر کھڑا کرتے وہ اسے اپنے ساتھ لے جانے لگی جاناں نے مڑ کر نم نظروں سے شازم کو دیکھا اور وہ مرزا کے ساتھ ہی وہاں سے جانے لگی مگر ہیلی میں بیٹھتے ہی وہ بے ہوش ہو چکی تھی

جلدی چلو۔۔۔۔ مرتضی چیخا اور انکا ہیلی اڑان بھرتے وہ وہاں سے نکل گئے

کچھ دن بعد...

میں ایزل کو فون کر کے بتاتا ہوں تمھارا تم۔۔۔۔

نہیں مرتضی تم کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گے وہ میرے بغیر رہیں گی تو محفوظ رہے گی ۔۔۔۔ جاناں نے بے تاثر لہجے میں کہا اٹھنے کے بعد وہ ناروئی ناشور مچایا تھا بسس بے جان وجود کی طرح ایک ہی جگہ کو دیکھے جا رہی تھی زندگی نے اسے واپس وہی لا پٹکا تھا جہاں سے وہ بھاگ جانا چاہتی تھی شاید یہی اسکا نصیب تھا

Posted On Kitab Nagri

مگر۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔اس نے ڈرپ لگے ہاتھ اٹھائے کہاتو مرتضی شاہ وہاں سے چلے گئے کچھ دن بعد اسے خبر ہوئی کہ مرتضی شاہ کا قتل ہو چکا تھاتب ہی وہ پانچ سالہ اویس کو امریکہ بھیج کر خود ہوسپٹل سے چل دی تھی اور اسکے بعد کسی کو نامعلوم کہ جاناں شازم کہاں ہے سبکو بسس اتنا معلوم تھا کہ شازم کے ساتھ ہی جاناں مر چکی ہے

حال.....

کرنل کے تڑپتے وجود کو دیکھ جاناں نے اویس کی طرف دیکھا جو ایک انجیکشن بھرتے اسکے بازو میں انجیکٹ کر چکا تھا کچھ ہی دیر میں کرنل کا وجود جھٹکے کھاتے ساکت ہوا لیکن وہ زندہ تھا

اتنی اسانی سے نہیں پہلے تمھارے پیادوں کو پکڑنا ہے کرنل صاحب۔۔۔۔اویس نے اسے کالر سے پکڑ کر اٹھاتے گارڈ کی طرف پھینکا اور اسے لے جانے کا اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

بھائی اپ کب آئیں گے۔۔۔۔اور اپکے بابا بھی نہیں ہیں یہاں۔۔۔رشتہ مانگتے ھیں اچھی لگوں گی کیا ؟؟؟؟رباب جاناں کے روم میں کھڑی سکندر سے بات کر رہی تھی جو کسی اہم کان کی وجہ سے واپس جا چکا تھا

.

آب اپ کو اتنی جلدی کیا ہے ابھی مجھے کافی مہینے لگ جائیں گے جب تک اپ ریلیکس رہیں۔۔وہ کہیں نہیں بھاگی جارہی۔۔۔۔سکندر نے اسے سمجھانا چاہا اندر اتی حور کے قدم تو انکی باتوں پر ساکت ہو چکے تھے

ٹھیک ہے مگر اپ جتنا جلدی ہو اجائیں پلیز۔۔۔۔۔رباب نے کہتے ساتھ کال کٹ کی اور باہر جانے کو بڑھی مگر سامنے حور کو دیکھ وہ رکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جان کہاں ہیں ؟؟؟حور نے اسکی پتلی ہوتی حالت دیکھ کر پوچھا تو رباب نے گہری سانس بھرتے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

وہ ریڈی ہو کر باہر جا چکی ہے اجاؤ ہم بھی چلیں۔۔۔رباب نے مسکراتے ہوئے کہا ویسے بھی اسے یقین تھا کہ جاناں اسکی ہی بھابی بنے گی

ہمم۔۔۔تم چلو میں اتی ہوں۔۔۔۔حور نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تو رباب سر ہلاتے باہر کو بڑھی اسکے جاتے ہی حور نے پر سوچ انداز میں ارد گرد ٹہلنا شروع کر دیا

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

وہ ایک خوبصورت سے عالیشان کمرے کا منظر تھا جہاں وہ نازک سی شہزادی آنکھیں موندے بیڈ کے درمیان میں سو رہی تھی مگر اسکے چہرے پر سوتے ہوئے بھی گھبراہٹ تھی اسکے ماتھے پر ننھی ننھی پسینے کی بوندے چمک رہی تھی گلابی لبوں کو حرکت دیتی وہ اہستہ آہستہ سر ادھر ادھر نرم تکیہ پر مارتے کچھ بڑبڑا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔اسے لگا اسکے ہاتھ جھلس رہیں ہیں۔۔۔کسی وحشی نگ اسکے ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا اور وہ مسسلسل چلا رہی تھی کہ دروازہ کھولتے مراد اندر ایا وہ تو ولی کو دیکھنے ایا تھا مگر جاناں کو دیکھ اسکی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

پرنسسز۔۔پرنسسز کیا ہوا۔۔۔۔اسکے نازک سے گال تھپتھپاتے وہ اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ ادھر ادھر سر مارتے بس چلائے جا رہی تھی

پرنسسز اٹھیں دیکھیں میں مراد۔۔۔اسکے بازوؤں کو مضبوطی سے تھامتے وہ اس پر جھکا زور سے بولا تو جاناں ایکدم آنکھیں کھولتے اس سے چپکی

م۔۔مراد۔۔۔ وو۔۔وہ۔۔وہ۔۔ مم۔۔مجھے۔۔۔لل۔۔لے۔۔جائے۔۔۔گا۔۔۔۔وو۔۔۔وہ۔۔۔ لڑکھڑاتے لہجے میں کہتے وہ اسکے سینے سے لگی تھی

شششششش۔۔۔میں ہوں یہاں اپکے پاس۔۔۔۔مراد نے ایک ہاتھ اسکے بالوں پر رکھتے اسکے بالوں کو سہلایا جبکہ دوسرے ہاتھ سے موبائل اٹھاتے وہ کسی کو میسج کر رہا تھا

کچھ دیر بعد وہ نارمل ہوئی تو اپنی پوزیشن پر سرخ ہوتی جھجھک کر پیچھے ہوئی مراد کو اسکا دور جانا جانے کیوں مگر برا لگا

Posted On Kitab Nagri

پاس اکر دور نہیں جایا کرتے۔۔۔۔اسکے قریب ہوتے وہ سرگوشی میں بولا تو جاناں نے حیرانی سے کالی آنکھیں اٹھائے اسے دیکھا۔۔۔

اپ ریڈی ہو جائیں آج اپ نے اپنی محبت کا اظہار کرنا ہے۔۔۔۔مراد نے کہتے جیسے اس پر نیا انکشاف کیا جاناں گرتے گرتے بچی

اور یہ خوش فہمیاں کیون ہیں اپکو؟؟؟ جاناں نے سینے پر ہاتھ باندھتے اطمینان سے ابرو اچکا کہ پوچھا اسکے انداز پہ مراد نے دانتوں تلے لب دبائے

کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اپنی محبت پر۔۔۔۔۔مراد نے آہستہ سے کہا وہ اسے یہ نا کہہ سکا کہ اسے اب ان دونوں میں مزید دوریاں برداشت نہیں ہو رہی

کچھ زیادہ فری نہیں ہو رہے اپ مسٹر۔۔۔۔۔جاناں نے اس حسن کے دیوتا کو دیکھا بلیک جینز پر براؤن شرٹ پہنے وہ رف سے حلیے میں اسکے سامنے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

اب اتنا حق تو ہے نا اپ پر۔۔۔۔ مراد نے آنکھیں اس پر ٹکائی تو جاناں بنا کچھ کہے ہی ڈریس لیتی واشروم میں گھسی پیچھے وہ مسکراتا ہوا روم سے نکلا

💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖

پارٹی شروع ہو چکی تھی سارے گیسٹ شاہ مینشن انے لگے تھے ان میں سے سب سے زیادہ گیسٹ تو فیصل لغاری کے ہی تھے بڑے سے بڑا بزنس وہاں موجود تھا ان میں اویس شاہ اول پر تھا

اور وہ بے صبری سے جانان کا انتظار کر رہا تھا بیرہ سے سب خوشی سے مل رہے تھے حور بھی وہی کھڑی انکے ساتھ گپے ہانک رہی تھی

تم لوگوں نے چپایا تو بہت مگر ہمارے ہوئے کوئی راز کیسے راز رہ سکتا ہے۔۔. بیرہ نے مراد اور حور کو دیکھتے کہا حور حوکب سے ولی کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ اسے مضبوطی سے اپنے ساتھ لگائے کھڑا تھا

یار سارے سرپرائز کا بیڑہ غرق کر دیا تم نے۔۔۔۔۔ حور نے منہ بناتے کہا تو وہ ہنسی اسکی ہنسی پر سبکی نظریں اس پر گئی نازک سی لڑکی بلیک پینٹ شرٹ پر ریڈ کورٹ پہنے۔۔۔ ٹیل میں باندھے بالوں کو نازک ہاتھوں سے جھلاتی ہنس رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

میری عادت ہے تمھیں پتہ ہے جب میرے بھائی مجھے سرپرائز دینے کی کوشش کرتے تھے تو میں پہلے سے ہی جان جاتی تھی اور وہ بچارے اپنا سر پیٹ کر رہ جاتے تھے۔۔ بیرہ نے ہنستے ہوئے کہا کہ ولی اور سیم نے اسکے گال کھینچے

اپ ہماری بھی بہن جیسی ہیں۔۔۔۔ان دونوں ایک اواز میں کہا تو بیرہ ہنسی مگر اسکی ہنسی کسی کو سخت زہر لگ رہی تھی اسکا بسس نہیں چل رہا تھا کہ وہ بیری کو کہیں غائب کر دے

کیا ضرورت ہے سبکے سامنے ہنسنے کی۔۔۔وہ شخص غصے سے بڑبڑایا کوئی اور وقت ہوتا تو وہ اس پر جاں نثار کر دیتا مگر یوں سبکی نظریں اس پر محسوس کر اسکی جل رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیادہ سالہ پنتی دیکھانے کی ضرورت نہیں ہے عزت سے ائے ہو عزت سے جاؤ۔۔۔ساتھ کھڑے شخص نے اسکے کندھے پر بازو رکھتے کہا

Posted On Kitab Nagri

تم تو چپ ہی کرو مجال ہے جو اسے زرا سا ٹوک دو۔۔۔۔۔ دیکھو یار میں کچھ ایسی ویسی کر کے ان سبکی آنکھیں نکال پھینکو گا۔۔۔۔۔ پھر مجھے بھی نہیں روکنا تم ۔۔۔۔۔۔ وہ شخص غصے سے بولا تو سامنے والے نے ہلکہ سا قہقہہ لگایا جیسے اس شخص کی جیلسی اسے مزہ دے رہی ہو

سالے صاحب زبان کو لگام دو کیونکہ اب تم مجھے بور کر رہے ہو۔۔۔۔۔ وہ شخص ہنسی چپاتے بے زار لہجے میں بولا تو اس شخص نے غصے بھری نظر اس پر ڈالی اور وہاں سے واک آؤٹ کر گیا

اچانک ہی حال میں سناٹا چھا گیا جیسے وہاں کوئی موجود ہی نا ہو اسی ثناء میں سیڑھیوں سے اترتی ان اپسراؤں پر سبکی نظریں ٹکی

بلیک سیلولیس فراک پہنے جو صرف اسکی بیک پر موجود ڈوریوں پر ٹکا تھا اسکے ساتھ ہائی ہیل پہنے بالوں کو انگلیوں میں گھماتے دوسرے ہاتھ سے جاناں شازم کے ہاتھ کو تھامے وہ کالی چمکتی آنکھوں میں مراد کو بسائے قدم باقدم مراد کے قریب ارہی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہی دوسری طرف مراد لغاری یک ٹھک اسے دیکھے جارہا تھا اسے اپنے سامنے دیکھ کبھی اسے سب خواب لگتا تھا۔ لیکن کیا اتنا اسان تھا انکا ملنا؟؟؟ کیا عشق نے اسے اتنی ہی اسانی سے مل جانا تھا؟؟

جاناں شازم کو دیکھ ارسل کی ڈھڑکنیں شور کرنے لگی مگر اسکے سرخ ہونٹوں کو بھینچے اور کالی انکھوں میں سرد مہری دیکھ اسکے دل کو کچھ ہوا

جاناں کی نظریں ارسل پر پڑی جو نم نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جاناں کے دیکھنے پر ایک زخمی مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں پہ ڈھیرہ جمایا جاناں نے ہلکی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھتے انکھیں بند کرتے جیسے کچھ اشارہ کیا ارسل اسکے اس نئے انداز پر بمشکل اپنے دل کو سنبھالنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جان سے ہاتھ چھڑواتی وہ ارسلان کی طرف بڑھی ارسلان نے ارسل کی حالت دیکھ کر مسکراہٹ دبائی

وہی حاوز سب سے الگ کھڑے جاناں کو حیرانی سے دیکھتے یا یوں کہوں کہ اسے دیکھتے اسکی چیخ نکلتے نکلتے رکی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہیں ۔۔۔ارسلان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے کہا تو اس نے سر ہلایا وہی ارسل ایکدم سے اگے بڑھتے اسے خود میں بھینچ گیا ینگ جنریشن نے چونک کر انہیں دیکھا جبکہ حاوز وہاں سے کلٹی مار چکا تھا

جاناں نے حیرانی سے اسے دیکھا اسکی گرفت اتنی مضبوط تھی اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ اسے چھوڑے تو وہ پھر غائب ہو جائے گی

تم۔۔۔اب مت جانا۔۔.پلیز۔۔۔۔. جاناں کے چہرے کو ہاتھوں میں لیتے شدت سے کہا تو جاناں نے ٹھٹھک کر اسکی آنکھوں میں دیکھا پھر جھجک کر اس سے زرا دور ہوئی

سلو پلیز۔۔۔۔جانان نے اسکے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتے اہستہ سے کہا مگر وہ بضد تھا اسے چھوڑنا نہیں چاہ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکا ہاتھ پکڑے وہ اسے اپنے ساتھ ہی کھڑا کر چکا تھا جاناں حیرانی سے اسکی شدت پسندی دیکھ رہی تھی کیا وہ اتنا حساس ہو گیا تھا اسکے جانے کے بعد۔۔کیا وہ اپنے ایک فیصلے کی وجہ سے کسی کو اپنی زندگی سے دور کر گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تم لوگوں کو تو چھوڑو گا نہیں میں۔۔۔ آن دونوں افتوں کو دیکھ حاوز نے غصے سے مٹھیاں بھینچتے کہا وہ دونوں شیطانی مسکراہٹ سے اسے دیکھنے لگے

تو میری جان تمھیں کس نے کہا ہے ہمھیں چھوڑو۔۔ کہو تو ہم تمھیں پکڑ لیتے ہیں۔۔۔۔۔ دانی نے اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے کہا تو حاوز نے نخوت سے اسے دیکھا دور کھڑی جاناں شازم کی نظریں اسکا جائزہ لے رہی تھی

دور رہا مجھ سے۔۔۔ ایک تو ہمارے گھر اٹپکے ہو اور دوسرا۔۔۔۔

یہ تمھارا گھر نہیں ہے مسٹر۔۔۔ نومی نے اسکی بات بیچ میں اچکتے کہا حاوز نے چونک کر اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے تمھاری بکواس کا؟؟؟ حاوز نے غصے سے ان دونون کو گھورا جو عجیب نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے اسکے پوچھنے پر وہ دونوں اسکے ارد گرد منڈارنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم آفندیز ہیں۔۔۔ آفندیز مطلب جانتے ہو۔ تم۔۔۔ دانی نے سنجیدگی سے کہا انکا انداز ایسا تھا کہ حاوز کے پسینے چھوٹے

ہم ایک نظر میں سامنے والی کی کھلا چٹا پڑھ لیتے ہیں۔۔ اور تم ہمھیں ممی بنانے پر تلے ہو۔۔۔ اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتے نومی نے منہ بگاڑتے کہا اسکے لفظ. ممی پر دانی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا حاوز نے بھی اس عجیب سے نمونے کو دیکھا

دیکھ نومی اگر تجھے ممی بننا ہے تو تجھے لڑکی بننا پڑے گا۔۔ مگر اب تو وہ بن نہیں سکتا۔۔۔ اب کوشش بھی بیکار ہے۔۔۔ ابھی تک ایسی کوئی تکنیک نہیں ائی مردکتق ممی بنادے۔۔۔ دانی نے سوچتے ہوئے کہا حاوز کو چھوڑ وہ نومی کو سمجھانے لگا حاوز نے عجیب سے انداز میں انہیں دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے ممی مطلب پاگل گدھے۔۔۔ وہ اسے کچھ غلط سمجھتے دیکھ بولا تو دانی نے اثبات میں سر ہلایا اور حاوز کی طرف متوجہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

تم حاوز نہیں ہو یہ ہم جانتے ہیں۔۔۔اور تمھارے اس نقاب کے پیچھے چھپے چہرے کو بھی مسٹر سیف ۔۔۔نومی نے دل جلاتی مسکراہٹ سے اسکے قریب اتے کہا تو حاوز کے چہرے کے رنگ اڑے

لو جی اسے تو زنگ لگ گیا۔۔۔دانی نے منہ پر ہاتھ رکھ کر لڑکیوں کی طرح ہنستے ہوئے کہا تو نومی کی بھی ہنسی

تمھیں تمیز نہیں ہے۔۔۔غصے سے اس سے کچھ اور نا بولا گیا تو وہ چیخا

تمھیں چاہیے کیا؟ دانی نے آئبرو اچکا کر دوبدو سوال کیا تو وہ غصے سے بڑبڑاتے وہاں سے واک آؤٹ کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے اگر وہ مانگ لیتا تو ہم اسے کہاں سے لا دیتے۔۔۔۔؟؟ دانی نے سوالیہ نظروں سے نومی کو دیکھا جو ناسمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا

کیا؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

ارے بھئی تمیز۔۔۔۔ دانی نے ماتھا پیٹتے کہا تو نومی بھی سوچ میں پڑا عجیب و غریب لوگ ہیں اس بات پر اب کون سوچتا ہے۔۔ہائے مگر وہ لوگ تھوڑی ناہیں وہ تو آفندیز ہیں

ہم کیوں دیں اسے تمیز ہمارا کونسا باپ لگتا ہے۔۔۔اسکی ایسی قُرمش کرنی ہے کہ اسکے اندر کی تمیز اور غیرت دونوں جاگ جائیں گی۔۔۔۔کافی دہر بعد نومی کی طرف سے جواب ایا تو دانی نے بھی سر ہلایا ۔۔۔۔ویلے لوگ تھے بچارے اب یہ نا کرتے تو اور کیا کرتے۔۔۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

تعریف کرو۔۔۔میرے حسن کی۔۔۔۔رباب نے اونچی اواز میں کہا تو نومی اور دانی نے اسے دیکھا اور مسکراہٹ دبا گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکل کے لئے اٹا بچا ہے۔۔۔ دانی نے سوالیہ نظروں سے اسکے چہرے پر موجود میک اپ کو دیکھا رباب نے حیرانی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ہوں بتاؤ کل کے لئے اٹا بچا رکھا ہے یا سارا صفا چٹ کر گئی۔۔۔ اسے بولتے دیکھ نومی نے جلدی سے پوچھا بیرہ نے نفی میں سر ہلاتے ان دونوں کو دیکھا جو اب اسے آگ لگانے میں مصروف تھے

کیوں تم نے کیا کرنا ہے۔۔۔وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگی

تم اٹے میں منہ جو دے کر ارہی ہو۔۔۔۔اسی لیے پوچھ رہا ہوں۔۔۔کل کے لئے آٹا بچا ہے ؟؟؟؟ نومی نے کہ کت ایکدم قہقہہ لگایا تو انن سبکی بھی دبی دبی مسکراہٹ دیکھی.

بے شرم انسانوں تم۔۔۔۔۔رباب نے کچھ کہنا چاہا

کچھ نیا بتاؤ یار ایک ہی بات سن سن کر میرے کانوں سے لہو بہنے لگا ہے۔۔۔۔نومی نے بے زاریت سے کہا تو انکا منہ کھلا

نیا کیسے بولے گئ یہ تو اولڈ وومین ہے۔۔۔۔حور نے جلتی پت تیل والا کام کرتے دل جلاتی مسکراہٹ رباب کی طرف اچھالی

Posted On Kitab Nagri

تم کیوں چاہتی ہو کہ سبکے سامنے میں تمھارے بال نوچ کر تمھارے ہاتھوں میں پکڑا دوں۔۔۔۔؟؟؟ رباب نے دانت پیستے کہاتو حور ہنسی

کوئی نئ ٹرینڈ بن جائے گا۔۔۔۔ ویسے بھی حسن تو حسن ہوتا ہے جیسا بھی ہو۔۔۔۔۔۔ حور نے ایک ہاتھ سے مراد اور دوسرے سے جاناں کا ہاتھ پکڑ کر کہا دانی اور نومی نے چونک کر اسکا انداز دیکھا وہ شاید رباب پر کچھ واضح کر رہی تھی یا کرنے کی کوشش کر رہی تھی

ولی اور سیم ہال سے انٹر ہوئے آج تو انکا لک ہی چینج تھا ولی نے بلوڈریس پینٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ جسکے کف اس نے فولڈ کیے ہوئے تھے ہاتھوں میں کوٹ پکڑے وہ حور کو دیکھ رہا تھا جو یک ٹھک اسے گھور رہی تھی پیار بھری نظروں سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیم نے بلیک پینٹ وائٹ شرٹ پر بلیک ہی کوٹ پہنا ہوا تھا وہ دونوں ہی مغرورانہ چال چلتے انکے پاس ائے تھے اور جاناں کے سر پر پیار کرتے وہ بیرہ سے ملے اور ولی تو حور کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ رات کو تم بہن بھائی کونسا شہد کھا رہے ہو کہ دن با دن تم تینوں خوبصورت ہوتے جا رہے ہو۔۔۔۔
رباب نے آن تینوں کے حسن کے دیکھتے کہا تو وہ سب ہنسنے لگے

یہ راز ہے۔۔۔جاناں نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ منہ بنا گئی.....

سب کچھ ریڈی ہے بسس تم اس لڑکی کو اٹھالو۔۔۔۔وہ شخص دھیمے سے کسی سے بات کر رہا تھا سامنے والے نے سر ہلایا اور کچھ دھیمے سے کہا تو وہ سمجھتے اگے بڑھ گیا جبکہ حاوز اندر کی طرف بڑھا مگر گر اس پر اویس شاہ کو گھٹنے کے بل بیٹھا دیکھ وہ رکا اسکے سامنے ہی جاناں کھڑی تھی وہ حیرانی سے انہیں دیکھ رہا تھا آ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.....

Posted On Kitab Nagri

جانان جاناں جاناں۔۔۔تم اتنی خوبصورت کیوں ہوں کیوں ہو ہاں۔۔کیوں ۔۔۔کیوں وہ تمھارے پیچھے پاگل ہوا جارہا ہے کیوں۔۔۔۔ سکندر کے کمرے میں کھڑی وہ اسکے سٹڈی ٹیبل پر پڑی جاناں کی پکچر کو دیکھ پہلے تو وہ حیران ہوئی پھر جیسے جیسے وہ اسکی ڈائری پڑھتی گئی اسکی انکھوں میں نمی کے ساتھ غصہ پھر غصہ بھی نفرت میں بدل گیا

میں چ۔ چھوڑونگی تمھیں۔۔۔ نہیں چھوڑونگی۔۔۔اس ڈائری کو پھاڑ کر ڈسٹبن میں پھینکتے وہ کچن سے ماچس لے آئی اور ان محبت بھرے صفوں کو اگ کی لپیٹ میں دے دیا

وہ صرف میرا ہے اسکے خیال اسکی سوچ اسکی چاہت اسکی محبت صرف میں ہوں صرف میں۔۔۔تم۔۔جاناں تم تو میری بہن ہو تم میرے ساتھ ایسا نہیں کرو گی ہاں نہیں کرو گی۔۔۔۔وہ آپنے بالوں کو مٹھیوں میں بھرتے وہی زمین پر بیٹھتی چلی گئی انسو بھل بھل کرتے اسکے گلابی گالوں پر پھسلنے لگے درد سے اسکا دل درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا اسکا عشق کسی اور کو چاہتا ہے۔۔۔۔

💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖

سو گائز اجکی پارٹی کا مقصد تھا ہمارے دو نمونوں کی انگیجمنٹ تو سٹیج پر تشریف لے آئیں مسٹر ولی اینڈ مسس حور لغاری۔۔۔اویس نے انکا نام لیا تو وہ دونوں جھٹ سے آوپر پہنچے

Posted On Kitab Nagri

افف اللہ کا نام مانو۔۔۔اتنی جلدی بھ ء کیا جلدی ہے تم لوگوں کو۔۔۔نومی نے ہنس کر پیچھے سے ہانک لگائی تو ولی نے اسے گھورا

بھئی جب کرنا ہی ہے تو جلدی کیا دیر کیا۔۔۔ولی نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے تو حور نے بھی ولی کے باوز پر چٹکی کاٹی

انسان بنو۔۔۔حور نے اہستہ اواز میں کہا تو وہ ہنسا جاناں اور مراد رنگ لے ائے ان دونون کو رنگز تھمائی

چلو حور نخرے نہیں کرو اور ہاتھ دو تاکہ تمھیں یہ پہناؤ۔۔۔ولی نے شوخ لہجے میں کہا نظریں اسکے حسین چہرے پر تھی لائٹ پنک کلر کے گاؤن میں موجود تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حور نے اہستہ سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں رکھا ولی نے جلدی سے اسکے رنگ فگر میں پہنائی تو سب نے ہوٹنگ شروع کر دی حور نے بھی اسکا ہاتھ پکڑا اور احسان کرنے والے انداز میں رنگ پہنائی

کوئی موسم قرینے کا نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

ہواؤں کے سخن نا معتبر ہیں

تری قربت کے لمحے پھول جیسے
مگر پھولوں کی عمریں مختصر ہیں

پڑے ہیں قربتوں میں فاصلے وہ
کہ جو نزدیک تر تھے دُور تر ہیں

شبِ افسوس کے بُجھتے چراغو
ذرا ٹھہرو کہ ہم بھی رات بھر ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ۔۔۔ سب زور و شور سے تالیاں پیٹ رہے تھے کہ بیرہ کو کسی نے منہ پر ہاتھ رکھتے کھینچا ہلکی سی سسکی اسکے ہونٹوں سے برامد ہوئی سیڑھیوں سے لے جاتے کسی نے اسے دیوار سے پن کیا

Posted On Kitab Nagri

ت۔تم۔۔۔یار بندہ زرا تمیز و شرم کرلیتا ہے ابھی مجھے ہارٹ اٹیک ہو جاتا پھر تم رنڈوا بن جاتے ۔۔۔۔۔ حیرانی سے گرے آنکھیں بڑی کیے سامنے والے کو اپنے اوپر جھکا دیکھ خفگی سے اسے گھورنے لگی

تمھیں اتنی جلدی کچھ نہیں ہوتا بڑی ڈھیٹ ہڈی ہے تم لوگوں کی ۔۔۔۔۔ اسکے بال کان کے پیچھے اڑھستے وہ ہلکا سا مسکرایا تو اسکی نیلی آنکھیں بھی مسکرائی بیرہ نے گھور کر اسے دیکھا پھر اسکے ہاتھوں کو جو اس نے دونوں دیوار پر رکھے اسکا راستہ روکا ہوا تھا

تعریف کا شکریہ ۔۔۔۔ مگر اپ یہاں کس خوشی میں تشریف لائے ہیں ۔۔۔۔۔؟؟؟ اسکے مضبوط بازوؤں پر ہاتھ رکھتے بیرہ نے انہیں ہٹانہ چاہا سامنے کھڑے شخص نے اسکے ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں الجھاتے دیوار کے ساتھ لگائی اور تھوڑا سا اس پر مزید جھکا

جہاں تم وہاں ہم ۔۔۔۔ صنم ۔۔۔۔ تمھاری چاہ ہمھیں یہاں کھینچ لائی ۔۔۔۔۔ اسکے نازک سے گال پر لب رکھتے وہ اہستگی سے خمار بھری نظروں میں اسے بسائے بولا تو بیرہ نے نفی میں سر ہلاتے اس ڈرامے کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

صنم۔۔۔اپ بھول رہیں ہیں ہم ہنی مون پر نہیں ائے۔۔۔میری دوست کا گھر ہے یہ۔۔۔۔۔بیرہ نے اپنا چہرہ پیچھے کرتے کہا اسکی مسکراتی نظریں بیرہ کو سرخ ہونے پر مجبور کر رہی تھی اسکا پیچھے ہونا محسوس کر بیر نے ایک ہاتھ اسکی کمر میں ڈال کر اسے اپنے قریب کیا اور دوسرے ہاتھ اسکے بالوں میں الجھاتے وہ اسکے سرخ ہونٹوں پہ شدت سے جھکا

اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتے بیرہ نے انکھیں میچتے آن قربت کے لمحوں کو محسوس کیا تھا۔۔۔۔خود کو سیر اب کرتے وہ نرمی سے پیچھے ہوا تو بیرہ اسکے گرد حصار باندھتے اسکی گردن میں منہ چھپاتے لمبی سانسیں بھرتے اپنی ڈھڑکنوں اور اتھل پتھل ہوتی سانسوں کو ہموار کر رہی تھی

تمھاری دوست کا گھر ہو یا کسی بادشاہ کا دربار تمھارے قریب انے سے مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔۔
بوجھل سی سرگوشی کرتے وہ اسکا چہرہ سامنے کرتے اسکے سرخ گالوں پر جھکا تھا

کچھ زیادہ بے باک نہیں ہو گئے تم۔۔۔۔اسکے بھیگے ہونٹ اپنے گالوں پر محسوس کرتے وہ سیڑھیوں کی طرف دیکھنے لگی کہ کہیں کوئی اہی نا جائے

Posted On Kitab Nagri

تمھاری محبت نے مجھ جیسے شریف انسان کو بے باک بنادیا ہے۔۔۔ورنہ مجھے تو اس سبکے بارے میں کچھ پتہ ہی نہ تھا۔۔۔۔ اسکے کان کی لو پر لب رکھتے بیر نے ہلکی سی مسکراہٹ سے سرگوشی کی تو بیرہ نے سیڑھوں سے نظریں ہٹا کر اسے گھورا

تم معصوم ہو۔۔.؟؟؟ رئیلی کس اینگل سے ؟؟؟ بتانا زرا۔۔۔۔ بیرہ نے اسکی انکھوں میں خمار کی سرخیاں دیکھ ائبرو اچکا کہ پوچھا

ہر اینگل سے صنم۔۔۔۔۔ تم چاہو تو۔۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتا کہ دانی کے گلا کھنکھارنے پر دانت پیستے اس سے دور ہوا اسے دیکھا جو دانت نکوستے کھڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے جیجا جی۔۔۔ ادھر بھی ٹپک پڑے۔۔۔ دانی نے مسکراہٹ روکتے پوچھا بیرہ نے نفی میں سر ہلاتے ان دونوں کو دیکھا پھر پیچھے سے ہی کھسک گئی

Posted On Kitab Nagri

تم نہ بھی اتے تو چل جاتا مگر میرے نا انے سے اس کہانی میں جان نا اتی۔۔۔اسی لیے مجھے رائیٹر نے خاص انویٹشن بھیجا تھا۔۔۔ بیر نے دل جلاتی مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجاتے دانی کو دیکھا جو خاص انویٹیشن سن کر ہی بھنویں چڑھاتے اسے دیکھ کم گھور رہا تھا

آہاں۔۔۔ صحیح کہارائیٹر ہماری ہمھیں انہوں نے ایک بار کہاتو ہم اگئے کیونکہ ہم زرافرمابردار بچے ہیں ۔۔۔اور انہیں پتہ تھا کہ تم جیسے لکڑ بھگے کہاں مانتے ہیں ایک بار کہنے سے۔۔۔اسی لیے انہون نے تمھیں جوتوں والا انویٹیشن بھیجا ہے۔۔۔ خیر ہے کوئی بات نہیں تم ڈیزرو کرتے ہو یہ۔۔۔دل جلاتی مسکراہٹ سے دانی نے کیا جواب بیر کے منہ پر تھپڑ کی طرح مارا کہ بیر کے مسکراتے لب سکڑے اور وہ اسے گھورنے لگا

تم جیسا بے شرم بد تمیز گدھا انسان میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔۔۔بیر نے غصے سے مٹھیاں بھینچتے کہا

کیوں اجکل ائنے میں خود کو نہیں دیکھتے کیا۔۔۔؟؟ دانی نے سوالیہ انداز میں پوچھا جبکہ آنکھوں میں ناچتی شرارت بیر کو مزید سلگا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

مرو۔۔۔۔۔بیر غصے سے کہتے باہر کو چلا گیا اسے اپنے پیچھے دانی کا بلند قہقہہ سنائی دیا تھا...

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

آج تو غضب ڈھا رہی ہیں۔۔۔۔رباب کو اکیلا دیکھ وہ وہی ایا تھا رباب نے اسے دیکھتے اگنور کیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

کیا ہوا ہے رباب۔۔۔۔ سیم نے اسکا رخ اپنی جانب کرتے پوچھا تو رباب نے نم نظروں سے اسے دیکھا

سیم میرے بابا نہیں مل رہے پہلے وہ کچھ دنوں کے لئے جاتے تھے مگر اب مہینے ہونے کو ائیں ہیں وہ گھر نہیں ائے۔۔۔ نم انکھوں سے کہتی وہ رو دی بے شک وہ لاکھ ان سے نفرت کرتی تھی مگر تھا تو وہ اسکا باپ۔۔۔ اچھا برا مگر باپ تو تھا نا

ریلیکس رباب ہو سکتا ہے اس بار وہ بہت زیادہ مصروف ہوں۔۔۔ ایویں تم رو رہی ہو۔۔۔ اگر انہیں پتہ چلا تمھارے رونے کا تو انہیں بھی تو تکلیف ہو گی نا کہ انکی بیٹی انکی وجہ سے رو رہی ہے۔۔۔. اسکے انسو صاف کر کے خود سے لگائے وہ اسکے بال سہلانے لگا اسکے پرفیوم کی مہک رباب کے نتھوں سے ٹکرائی تو وہ جھٹکے سے اس سے دور ہوئی

Posted On Kitab Nagri

بہت ہی کوئی مین انسان ہو۔۔۔موقع دیکھ کر فائدہ اٹھا رہے ہو۔۔۔۔نم پلکوں کو اٹھائے وہ سیم کو گھورنے لگی وہ اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ سیم بے اختیار اس کی آنکھوں پر جھکتے لب رکھ گیا رباب نے آنکھیں بند کرتے اسکے نرم لبوں کا لمس اپنی انکھوں پر محسوس کیا تو مسکرائی

فائدہ اٹھانے والوں میں سے نہیں ہوں۔۔میں اپنا بنانے والوں میں سے ہوں۔۔۔اور رباب تم میری ہو۔۔۔۔سیم نے اسکی تھوڑی پر لب رکھتے کہا تو رباب نے اسے گھور کر پیچھے کیا تو سیم مسکرایا

لو یو۔۔۔شہادت کی انگلی سے اسکی گلابی ناک کو چھوتے وہ اہستہ سے بولا تو رباب کی ڈھرکنیں جیسے رقص کرنے لگی کہ اسکی پشت کو دیکھتی سر جھٹک گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوش والوں کو خبر کیا بے خودی کیا چیز ہے
عشق کیجے پھر سمجھئے زندگی کیا چیز ہے

ان سے نظریں کیا ملیں روشن فضائیں ہو گئیں
آج جانا پیار کی جادو گری کیا چیز ہے

Posted On Kitab Nagri

بکھری زلفوں نے سکھائی موسموں کو شاعری
جھکتی آنکھوں نے بتایا مے کشی کیا چیز ہے

ہم لبوں سے کہہ نہ پائے ان سے حال دل کبھی
اور وہ سمجھے نہیں یہ خاموشی کیا چیز ہے
💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖

میم اپکو کوئی باہر بلا رہا ہے۔۔۔۔ ایک ویٹر جاناں کے پاس اتے بولا تو جاناں نے سر ہلایا اور حور کو کچھ کہتے باہر کو بڑھی

مسس جاناں۔۔۔۔ اس گاڑدن میں قدم رکھا تو اسے اپنے پیچھے کسی کی اواز سنائی دی پیچھے مڑتے اس نے سوالیہ نظروں سے کھڑے اویس کو دیکھا

مجھے یہاں اپ نے بلایا ہے۔۔۔۔ جاناں نے سوالیہ انداز میں پوچھا تو اویس نے سر ہاں میں ہلایا اور اسکے قریب اتے ایک گھٹنہ زمین پر رکھتے اسکی طرف دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

وجہ جان سکتی ہوں۔۔۔اسکی حرکت پر جاناں پیچھے ہوتے سخت لہجے میں پوچھنے لگی

آب سارے حق آپ ہی رکھتی ہیں۔۔۔۔ مسس جاناں۔۔۔وہ چاشنی بکھیرتے لہجے میں میں کہنے لگا جاناں نے نظروں ہی نظروں میں اسے وارن کیا مگر وہ تو جیسے ہر چیز فراموش کرے جارہا تھا

کیا مطلب ہے اپکی اس بات کا۔۔۔۔جاناں کو اسکی بات کھٹکی اویس نے پاکٹ میں سے ایک مخملی ڈبی نکال کر اسکے سامنے کی

جاناں جب سے تمھیں دیکھا ہے میرا دل میرے بسس میں نہیں ہے۔۔۔۔میں چاہنے کے باوجود بئ تمھیں بھلا نہیں پارہا۔۔۔.میں محبت پر یقین نہیں رکھتا تھا مگر جب سے تمھیں دیکھا ہے میں اپنا سب کچھ تم پر ہار گیا ہوں۔۔۔وہ مخمور لہجے میں بولے جارہا تھا جاناں دم بخود سی اسے دیکھ رہی تھی یہ کیا کہہ رہا تھا وہ تو مراد کو پسند کرتی تھی۔۔۔۔۔

جانان کو ناپا کر مراد ولی حور بھی وہی ائے تھے انکے پیچھے بیرہ اور نومی بھی تھا وہ سب بھی حیرانی سے اسے سن رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ایک بار جاناں ایک بار مجھ پر اعتبار کرلو۔۔میں اپنا عشق تم پر تمام کر دونگا۔۔۔.میرا پہلا اور اخری عشق ہو تم۔۔۔۔. تمہارے بغیر اویس شاہ زیرو ہے۔۔۔۔تم ہو تو میں ہو۔۔۔۔

..???Miss Janaa misam shah will you marry me

*اسکا انداز اتنا خوبصورت تھا کہ اگر جاناں مراد کو پسند نا کرتی تو یقیناً اس پر فدا ہو اجاتی

بلیک شرٹ بلو پینٹ تیکھے نین نقوش اور صاف رنگت والا وہ مرد اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ اسکے سامنے بیٹھا محبت کا اعتراف کر رہا تھا۔۔۔جاناں پیچھے ہوتی کہ اسکی نظر مراد پر گئی جو نیلی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتے اسکے جواب کا منتظر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نو۔۔۔۔یک لفظی جواب دے کر وہ جانے لگی مگر اویس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا اور وہ اسکے سامنے گھاس پر اگری

Posted On Kitab Nagri

وجہ۔۔۔۔۔ سرد لہجے میں پوچھا گیا سوال جاناں نے حیرانی سے اسکے بدلے انداز کو دیکھا ابھی اسکا لہجہ شہد تھا اور کچھ سیکنڈ میں اگ جیسا

مراد جہاں اسکے جواب پر خوش تھا وہی اویس کی حرکت پر اسے طیش ایا اسکی طرف بڑھتے وہ اسے اپنی اوپر کھینچتے اس پر بل پڑا اویس بھی کہاں کم تھا دونوں ہی بلیک بیلٹ تھے ایک دوسرے کو اٹھا اٹھا کر پٹکتے وہ دونوں خونم خون ہو چکے تھے مگر جی یہاں فرق کسے پڑتا ہے۔۔۔۔

ویسے گڑیا اگر یہاں پاپ کارن مل جاتا تو مزہ اجاتا۔۔۔۔نومی اور بیرہ تو ریلیکس کھڑے تھے تبھی نومی نے بیرہ کے کان میں سرگوشی کی تو وہ بھی سر ہلاتے مسکرائی اور دونوں انہیں دیکھنے لگے جہاں اب جاناں ان دونوں کو چھڑوا چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا پاگل ہو گئے ہو تم؟؟؟ جاناں شازم نے غصے سے دونوں سے پوچھا جو ایک دوسرے کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھے جا رہے تھے جاناں روولی کے ساتھ چپکی سسک رہی تھی انہیں دیکھ کر ہی اسکا سانس بند ہونے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسے سمجھا لیں جاناں۔۔ اویس شاہ کام میں مداخلت کرنے والے لوگوں کا انجام بہت برا ہوتا ہے ۔۔۔اویس نے مراد کو گھورتے کہا جس نے تمسخرانہ مسکراہٹ سے اسے دیکھا جو اگر وہ اسے جانتا تو یہ بات کہنے پر اپنے ہی منہ پر لعنتیں دیتا

اویس کول ڈاؤن اندر پارٹی چل رہی ہے اور تم لوگ یہ لڑائیوں میں پڑے ہو چلو اندر۔۔۔۔ جانان شازم نے مراد کو اشارہ کرتے اویس سے کہا جو مراد سر جھٹکتے جاناں کی طرف بڑھا لیکن انکے درمیان واپس سے اویس حائل ہو چکا تھا

جو چیز مجھے پسند اجاتی ہے پھر وہ ہمیشہ کے لیے ہی میری ہو جاتی ہے۔۔ بہتر ہو گا کہ میرے معاملوں میں ناپڑو تم۔۔۔۔ جاناں کے سامنے کھڑے ہوتے وہ سرخ بھوری انکھوں سے اسے سالم نگل جانے کے در پر تھا ہونٹوں کے کنارے سے نکلتا خون صاف کرتے وہ مراد کی نیلی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

کھلی آنکھوں سے سپنے دیکھنے ہیں تو شوق سے دیکھو۔۔۔اسکے قریب میں جاؤ گا کیونکہ ۔۔مراد لغاری کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتا سمجھے۔۔اسے ایک ہاتھ سے سائیڈ پر کرتے مراد نے اتنے استحاق سے اسکی نازک کلائی کو اپنی مضبوط گرفت میں لیا اور اندر کی طرف بڑھ گیا

آسکی تو میں۔۔۔۔اویس اسکے پیچھے جاتا کہ جاناں نے اسکا ہاتھ پکڑے پیچھے کیا اور اسے جانے کا اشارہ کیا غصے سے بھنبھناتا وہ وہاں سے اتش فشاں بنا نکلا یہ اتش فشاں آب کرنل پر ہی جا کر پھٹنا تھا اتنا تو وہ جانتی تھی مگر معاملہ گمبھیر تھا

تم لوگ کیوں دانت نکال رہے ہو۔۔۔بیرہ اور نومی کو ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنستے دیکھ وہ ابرو اچکا کر پوچھنے لگی تو ان دونوں کی ہنسی تھمی اور وہ دونوں ہی چلتے اس کی طرف ائے باقی سب اندر جا چکے تھے

تمھیں لگتا ہے یہ جو ابھی یہاں ہوا وہ ختم ہو گیا؟؟؟۔۔بیرہ نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا تو جاناں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

.دیکھیں مسس اپ نے مراد کا ٹھنڈا ریسپونس دیکھا ہے۔۔۔۔۔ جہاں تک میری انفارمیشن ہے وہ غصے کا بہت تیز ہے تو کیا وہ اپنے عشق پر ایک خراش بھی برداشت کر پائے گا۔۔۔۔ ابھی جو ہوا یہ سب اتنی جلدی ختم نہیں ہونا۔۔. دونوں میں سے کسی ایک کو جھکنا ہی ہو گا۔۔۔ کیونکہ معاملہ عشق کا ہے ۔۔۔۔۔ نومی سنجیدگی سے کہتے کہتے رکا تو جاناں نے پر سوچ انداز میں سر ہلایا بیرہ بھی اسکے کندھے تھپتپاتے اندر کو چل دی ابھی تو ہلا گلا کرنا تھا

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

ریلیکس میں ہوں نا۔۔. اسے مسلسل روتے دیکھ مراد نے سبکے سامنے ہی اسے گلے لگایا تو جاناں اسکے گرد حصار بناتی مزید رونے لگی ان کچھ مہینوں میں وہ بہت حساس ہو گئی تھی اپنے رشتوں کو لے کر۔۔ اسے اویس کا پرپوز کرنا پھر انکا لڑنا بہت بری طرح ہرٹ کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شششش۔۔۔ پرنسسز۔۔۔ اپکا مراد ہے یہاں وہ کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔۔ اسکے بال سہلاتے وہ اپنے سینے سے لگی جاناں کو دیکھ رہا تھا جو آنکھیں میچی بسس روئے جا رہی تھی رونے سے اسکی رنگت سرخ ہو رہی تھی اسکے بالوں میں ہاتھ ڈال کر اسکا چہرہ اپنے سامنے کرتے وہ اسکے انسو اپنے ہونٹوں سے چننے لگا اپنے چہرے پر ہونٹوں کا تپش زدہ لمس محسوس کر اس نے جھٹکے سے آنکھیں کھولتے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھیں کھولنے پر ایک انسو اسکی انکھ سے بہتے اسکے گلابی ہونٹوں کے کنارے پر اکر رکا تو مراد نے جھک کر اسکے لبوں پر لب رکھے اسکے نرم گرم سا لمس اسے بہکا رہا تھا اردگرد سے بے نیاز وہ اس پر جھکا اس کو اپنے لمس سے اشنا کروا رہا تھا

ی۔یہ۔۔. انکو یوں ایک دوسرے میں گم دیکھ رباب کی زبان حلق سے جا لگی اس نے ایک نظر حور کو دیکھا جو اسے ہی تمسخرانہ نظروں سے دیکھ رہی تھی ولی اور سیم اس وقت وہاں تھے ہی نہیں۔۔وہ آیک بزنس مین سے ڈیل کرنے میں مصروف تھے

انکو دیکھتے ینگ جنریشن نے ہونٹنگ کی تو مراد نرمی سے اس سے دور ہوا سر پر ہاتھ پھیرتے وہ گہری مسکراہٹ سے جاناں کے بھیگے ہوئے خون چھلکاتے لبوں کو دیکھ رہا تھا

«".....----------.....

”

Posted On Kitab Nagri

اب مرے پاس تم آئی ھو، تو کیا آئی ھو

میں نے مانا کہ تُم، اک پیکر رعنائی ھو
چمن دہر میں، روح چمن آرائی ھو
طلعت مہر ھو، فردوس کی برنائی ھو
بنت مہتاب ھو، گردوں سے اُتر آئی ھو

مجھ سے ملنے میں اب، اندیشۂ رسوائی ھے
میں نے خود اپنے کیے کی یہ سزا پائی ھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خاک میں آہ ملائی ھے جوانی میں نے
شعلہ زاروں میں جلائی ھے جوانی میں نے
شہر خوباں میں گنوائی ھے جوانی میں نے
خواب گاہوں میں جگائی ھے جوانی میں نے

Posted On Kitab Nagri

حسن نے جب بھی عنایت کی نظر ڈالی ھے

میرے پیمان محبت نے سپر ڈالی ھے

ان دنوں مجھ پہ قیامت کا جنوں طاری تھا

سر پہ سرشاریٔ عشرت کا جنوں طاری تھا

ماہ پاروں سے محبت کا جنوں طاری تھا

شہریاروں سے رقابت کا جنوں طاری تھا

بستر مخمل وسنجاب تھی دنیا میری

ایک رنگین وحسیں خواب تھی دنیا میری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنت شوق تھی بیگانہ آفات سموم

درد جب درد نہ ھو کاوش درماں معلوم

خاک تھے دیدۂ بیباک میں گردوں کے نجوم

بزم پرویں تھی نگاھوں میں کنیزوں کا ہجوم

Posted On Kitab Nagri

لیلیٰ ناز برافگندہ نقاب آتی تھی
اپنی آنکھوں میں لیے دعوت خواب آتی تھی

سنگ کو گوھر نایاب و گراں جانا تھا
دشت پر خار کو فردوس جواں جانا تھا
ریگ کو سلسلۂ آب رواں جانا تھا
آہ یہ راز ابھی میں نے کہاں جانا تھا

میری ھر فتح میں ھے ایک ہزیمت پنہاں
ھر مسرت میں ھے رازِ غم و حسرت پنہاں

کیا سنو گی مری مجروح جوانی کی پکار
میری فریاد جگر دوز مرا نالۂ زار
شدت کرب میں ڈوبی ہوئی میری گفتار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں کہ خود اپنے مذاق طرب آگیں کا شکار

وہ گداز دل مرحوم کہاں سے لاؤں

اب میں وہ جذبۂ معصوم کہاں سے لاؤں

میرے سائے سے ڈرو، تم مری قربت سے ڈرو

اپنی جرأت کی قسم، اب میری جرأت سے ڈرو

تم لطافت ھو اگر، میری لطافت سے ڈرو

میرے وعدوں سے ڈرو، میری محبت سے ڈرو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب میں الطاف و عنایت کا سزاوار نہیں

میں وفادار نہیں، ہاں میں وفادار نہیں

اب مرے پاس تم آئی ھو، تو کیا آئی ھو

Posted On Kitab Nagri

پارٹی ختم ہوئی تو سب تھکے ہوئے اپنے روم میں گھسے جاناں کو فریش ہو کر لیٹے ابھی کچھ منٹس ہی ہوئے تھے کہ اسے اپنے قریب کسی کی اہٹ سنائی دی پہلے تو اس نے اگنور کیا کچھ دیر بعد کسی تیز سانسیں اپنی گردن پر محسوس کرتے وہ جھٹکے سے اٹھی اس شخص کو دھکا مارتے پیچھے کیا

اس کے ہاتھ پکڑ کر بالوں کو مٹھی میں دبوچتے وہ اسکے قریب ہونے لگا ہلکی سی روشنی میں اسکا چہرہ واضح ہوا تو جاناں کی آنکھیں تحریر سے پھیلی

ح۔۔. حاوز۔۔بھائی۔۔۔۔اسکے منہ سے ایک اہ نکلی حاوز نے زہر خند مسکراہٹ سے اسے دیکھا بلیک شلوار کمیض پہنے وہ ایک کھلا ہوا پھول ہی لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تجھے چھوڑونگا نہیں۔۔۔اسکے کان کے پاس چہرہ لاتے وہ بولا اسکے منہ سے اتی شراب کی بو جاناں کو ابکائی سی ائی حاوز اس پر جھکنے لگا کہ جاناں نے نا آؤ دیکھا نا تاؤ دروازے کے پاس پڑے ٹیبل پر رکھے واس کو اسکے سر میں دے مارا کہ حاوز سر پر ہاتھ رکھتے لڑکھڑا کر پیچھے ہوا

Posted On Kitab Nagri

جاناں ڈر کے مارے رقم سے نکلتی پچھلے دروازے سے باہر بھاگی بھاگتے بھاگتے اس نے پیچھے دیکھا جہاں صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا حاوز کے ڈر سے وہ کانپتی وہی پڑے بڑے سے پتھر پر بیٹھ گئی

یااللہ۔۔۔م۔میرا بھائی ہی میرے ساتھ۔۔۔۔سوچ کر ہی اسکی آنکھیں نم ہوئی وہ لمحے یاد کر کے اسکی انکھوں سے انسو بہنا شروع ہوگئے۔۔۔۔۔وہ ابھی رو ہی رہی تھی کہ ایک گاڑی اسے اپنی جانب اتی دیکھائی دی

.....

ٹھیک ہے تم دیکھو سب۔۔۔اور مجھے جلدی ہی اس شخص کا پتہ چاہیے۔۔۔جاناں کو اس بارے میں کچھ مت بتانا۔۔۔اویس ڈرائیونگ کرتا کان میں لگے آلے سے کسی ادمی سے بات کر رہا تھا اسکا دھیان سامنے کی طرف تھا ابھی وہ کام ختم کر کے گھر ہی جا رہا تھا کہ اسے پتھر پر جانان بیٹھی دیکھائی دی پہلے تو اس نے سر جھٹکا اسے لگا شاید وہ اسکے حواسوں پر سوار ہو رہی ہے مگر دوبارہ پتھر پر دیکھا جو روئے جا رہی تھی

جاناں۔۔۔گاڑی ایک جھٹکے سے روکتے وہ گاڑی سے اترا جھٹ سے اسکے پاس پہنچا

Posted On Kitab Nagri

جان۔۔۔کیا ہوا یہاں کیوں ہو وہ بھی اس وقت۔.رو کیوں رہی ہو۔۔۔بولو بھی کسی نے کچھ کہا ہے کیا ؟؟؟وہ اسکا چہرہ اپنی جانب کرتا وہ سرد لہجے میں پوچھنے لگا مگر جاناں روبس رونے میں مصروف تھی سر اٹھا کر اسے دیکھا تو اویس کا دل دکھ سے رہ گیا

روئی روئی سی سرخ کالی آنکھیں۔۔۔بری طرح لرزتے سرخ لب۔۔۔بکھرے بال اسے دیکھ کر اس نے مٹھیاں بھینچی

کیا ہوا ہے۔۔۔بتاؤنا۔۔۔اسکے نازک گالوں سے انسو صاف کرتے وہ نرمی سے پوچھنے لگا جاناں نے نفی میں سر ہلایا

م۔مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔وہ بھیگے ہوئے لہجے میں بولی تو اویس نے پر سوچ نظریں اس پر جمائی

اچھا آؤ چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔اسے جاتے دیکھ اویس نے کہا تو جاناں نے سر ہلایا اب اتنے سنسان راستوں پر اکیلے اسے ڈر لگتا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہاں کیسے ائی تھی تم۔۔۔اویس نے تفتیشی نظروں سے اسے دیکھا جاناں اب تک خود کو سنبھال چکی تھی

گھومنے ائی تھی سوچا بھوتوں سے گفتگو کرلو۔۔۔۔انسو ٹشو سے صاف کرتے وہ چبا چبا کر بولی تو اویس نے مسکراہٹ دبائی

پھر ہو گئی ملاقات؟؟؟

نہیں تم جیسے جن کو دیکھ ساری بھوت پارٹی بھاگ گئی۔۔۔جاناں نے دانت پیستے جواب دیا

اچھا تو انکی جدائی میں انسو بہا رہی تھی تم۔۔۔اویس نے اسکے رونے کی طرف اشارہ کرتے پوچھا تو جاناں نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا

اوکے اوکے سوری بابا۔۔۔اسے گھورتے دیکھ اویس نے ایک ہاتھ اسٹیرنگ سے اٹھاتے کہا تو جاناں نے پھر سے ونڈو کی طرف منہ کیا

Posted On Kitab Nagri

رات کا جانے کونسا پہر تھا لیکن دو وجود بے چینی سے وہ رات کاٹ رہے تھے کہ جھولتی ہوئی کرسی پر بیٹھتے وہ کسی غیر مرئی نقطے پر مرکوز تھا اسکی نیلی آنکھیں خطرناک حد تک سرخ ہو رہی تھی کمرے کے چاروں اور اندھیرا پھیلا تھا اے سی کی کولنگ کمرے میں پھیلی تھی لیکن اسکے اندر کی اگ بجھائے نہیں بجھ رہی تھی وہ جھولتی کرسی سے سر ٹکائے بے سکون تھا

میرا پہلا اور اخری عشق ہو تم۔۔۔ یہ جملہ بار بار اسکے کانوں میں گونج رہا تھا کہ ایک جملہ نہیں پگھلا ہوا سیسہ تھا جو اسے تکلیف پہنچا رہا تھا

تمھارے اس اظہار کو تمھاری زندگی کا سب سے بھیانک لمحہ نا بنا دیا تو کہنا۔۔۔ وہ استہزائیہ انداز میں ہنستے بولا اسکی ہنسی سے بھی وحشت ٹپک رہی تھی

خیر تمھارے لیے تو میں پوری دنیا سے لڑ جاؤں۔۔۔ یہ تو پھر بھی دو کوڑی کا اویس شاہ ہے۔۔۔ تمسخر سے اویس کو سوچتے وہ مسکرایا اور اگے کا سوچتے وہ آنکھیں کھول گیا

Posted On Kitab Nagri

بات سنو ہم کچھ اور نا سہی کزنز تو ہیں نا؟؟؟؟ تو اسی کے واسطے ہی کچھ لحاظ کر لو تم سے بڑا ہوں میں ۔۔۔۔۔اویس نے اسکو شاہ میشن کے گیٹ کے سامنے گاڑی روکتے کہا

جی بلکل اپ مجھ سے 80 سال بڑے ہیں لیکن لحاظ نامی چڑیا سے ابھی تک میرا پالہ نہیں پڑا سو پلیز ۔۔۔۔۔جاناں نے اسے دیکھتے کہا تو اویس نے دانتوں تلے ہونٹ دبائے اسے دیکھا

اتنا بڑا بھی نہیں ہوں۔۔۔۔ تمھیں کہاں سے میرے دانت ٹوٹے ہوئے لگتے ؟؟؟ اور لحاظ نام کی چڑیا ہو گی تو تمھارا پالا پڑے گا نا۔۔۔۔

مسٹر اپکو نہیں پتہ کیا کہ جنکی عمر سو سال سے بڑھ جائے انکے دانت پھر سے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں 😒😒۔۔۔۔اور لحاظ اور اسکی چڑیا جائیں بھاڑ میں۔۔۔۔. جانان نے پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا تو اویس کا ہلکہ سا قہقہہ گونجا

دانت اندر کرو ورنہ ان دانتوں پہ مکہ مار کر توڑ دونگی سمجھے۔۔۔ جاناں آگ بگولہ ہوتے چیخی تو اویس نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی

Posted On Kitab Nagri

آب چلو بھی یہاں کیا تمھاری معشوقہ کو لینے کے لئے رکے ہو۔۔۔۔۔جاناں اسے گاڑی کو رکے دیکھ بولی اویس نے اسے دیکھا پھر شاہ مینشن کو

میری معشوق میرے ساتھ ہے۔۔۔اور اگر تمھیں میرے ساتھ میرے گھر چلنا ہے تو چلتے ہیں۔۔۔۔ اویس نے گاڑی دوبارہ سٹارٹ کی جاناں نے سر گھماتے شاہ مینشن کو دیکھا تو جلدی سے دروازہ کھولتی اتر گئی

تمھارے ساتھ تو میں جہنم میں بھی نا جاؤ۔۔۔۔آئے بڑے۔۔۔۔۔میلی معشوق.۔۔۔.جانان نے منہ بگاڑتے اسکی ڈبنگ کی تو غصہ ہونے کی بجائے وہ ہنس دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈھیٹ انسان.....اسے ہنستے دیکھ وہ اونچی اواز میں کہتی اندر کو چل دی

ضروری تو نہیں کہ جس سے محبت ہو وہ شخص حاصل بھی ہو جائے۔۔۔۔سچی محبتیں اکثر ادھوری رہ جاتی ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا صنم۔۔۔۔بیر کو صوفے پر منہ پھلا کر بیٹھے دیکھ وہ اسکی گود میں بیٹھتے بیرہ نے اسکے گال چومتے پوچھا

تمھارے بھائیوں نے اس ناول میں بھی میری بے عزتی خراب کر دی۔۔۔۔ابھی آئے ہوئے گھنٹہ نہیں ہوا تھا اور تمہارے اس چلغوزے بھائی نے بے عزتی کر دی۔۔۔۔اسکی کمر کے گرد بازو ہائل کرتے وہ پھولے ہوئے چہرے سے بولا تو بیرہ ہنسنے لگی

مگر اس میں ناراض ہونے والی کونسی بات ہے۔۔۔۔۔؟؟پہلی بار تھوڑی ایسا ہوا ہے۔۔۔۔اسکے بالوں کو انگلیوں سے اوپر کی طرف کرتے بیرہ نے سوالیہ انداز میں پوچھا اپنی ہنسی کو وہ کنٹرول کر چکی تھی

یار مسئلہ ہے نا وہ جو ماہی ہے وہ مجھ پر ہنس رہی تھی کہتی ہے رائٹر نے واقع بیر کو جوتوں والا ہار بھیجا ہے ۔۔۔۔۔نہیں بتاؤ آب وہ بھی ایسا بولنے لگی ہے۔۔۔۔اور وہ سلطانہ۔۔۔۔اسکو تو میں دکھتا ہی نہیں ۔۔۔بسس ساتھ والی پڑوسن حور کی تعریف کرتی ہے۔۔۔۔.بیر نے منہ بسورتے کہا

Posted On Kitab Nagri

اسکا نام سلطانہ نہیں ہے تحریم سلطان ہے ۔۔۔۔ بیرہ نے اسکو بتایا مگر وہ منہ بنائے بیٹھا رہا اسکے ایکسپریشن بیرہ کو قہقہہ لگانے پر مجبور کر رہے تھے

صنم ایک بات بتاؤ۔۔۔یہ ماہی کے ہنسنے پر تم کیوں جل رہے ہو۔۔۔اچانک یاد اتے بیرہ نے اسے گھورا تو بیر نے ایکدم اسے دیکھا

(اگر اسے بتا دیا کہ میں اس پر کریش کر گیا ہوں تو یقیناً اس نے اور اسکے اندر بھائیوں نے مجھے گنجا لنگڑا کر دینا ہے۔۔۔) بیرہ کو دیکھتے وہ دل ہی دل میں خود سے باتیں کرنے لگا بیرہ تو بس اسے گھورے جا رہی تھی

بیر میں تمھاری سیفٹی کے لئے کہہ رہی ہوں کہ اس سے دور رہنا۔۔۔بیرہ نے آہستہ سے اسکے کان کے قریب لب لاتے سرگوشی کی تو بیر دراک ملک نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

اسکے گھر والوں نے تمھیں پہلے تو اچھے سے ہینڈنا (مارنا) ہے پھر جب تمھاری ہڈی ہڈء ٹوٹ جائے گی تو وہ تمھارے ٹوٹے پھوٹے جسم کو اٹھا کر کچرے کے ڈبے میں پھینک دینا ہے ہو سکتا ہے اسکے بعد تم

Posted On Kitab Nagri

مر جاؤ اگر بائے چانس تمھیں کوئی ہو سپیٹل لے جائے اور تم بچ جاؤ تو جب تم بلکل فٹ ہو جاو گے تو پھر سے وہ لوگ تمھادے پاس ائے گے اور تمھاری گردن توڑ کر تمھیں اوپر پہنچا دینگے۔۔۔۔۔بیرہ نے ماہی کے خلاف اتنی لمبی چوڑی پھینکی کہ بیر کو جھرجھری ائی

اللہ معاف کرے۔۔بیری اللہ توبہ میں تو تم سے محبت کرتا ہوں۔۔اس نے کانوں کو ہاتھ لگایا اور بیرہ کے گرد حصار مضبوط کیا جانے انجانے ہی مگر اسے ماہی سے ڈر لگا تھا اسکو دیکھ بیرہ کا زوردار قہقہہ بلند ہوا

جان اجاؤ یار۔۔۔۔ولی نے جاناں کو بلایا جو جم میں کھڑی گن چلا رہی تھی جانے کیوں مگر اج اسکے انداز میں کچھ چینج تھا ولی نے پہلے تو اگنور کیا مگر اسے ہلتے نا دیکھ اس نے فیملی گروپ میں میسج کیا جو جاناں کے پاس بھی گیا مگر وہ تو شوٹ پر شوٹ کر رہی تھی اسی لیے اسکا دھیان نا گیا

گڑیا۔۔۔حاوز نکھرا نکھرا سا جلدی سے وہاں ایا وائٹ جینز شرٹ پر وائٹ کوٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے وہ بہت ڈیشنگ لگ رہا تھا اسکی اواز سن جاناں نے گن اس پر تانی اور فائر کر دیا یہ تو

Posted On Kitab Nagri

بروقت جاناں شازم نے حاوز کو پیچھے کھینچا جس سے بلٹ گلاس وال میں لگی اور چھانک کی اواز گلاس ٹوٹ کر ٹکڑوں میں بٹتے زمین بوس ہوا

جاں یہ کیابد تمیزی ہے۔۔۔بھائی کومارو گی۔۔۔۔جاناں نے سرد نظروں سے جاناں کو گھورتے اس سے گن چھینی

بھائی۔۔بھائی نہیں ہے یہ شخص میرا۔۔۔کوئی اور ہی بہروپیا ہے میرا بھائی ایسا گھٹیا نہیں تھا۔۔۔بول کمینے کون ہے تو ورنہ یہی دفن کرو نگی۔۔۔حاوز کے گریبان کو پکڑ کر اسے جھنجھوڑتے وہ غرائی تو حاوز نے بنا کچھ کہے ہی اسے خود سے لگایا وہی باپ جیسی شفقت وہی تفظ دیتا حصار

میری جان اپنے بھائی سے کیوں۔ناراض ہے۔۔۔وہ نرم لہجے میں پوچھنے لگا اسکا ہاتھ جانان کے بالوں کو سہلا رہے تھے جاناں ساکت کھڑی رہ گئی پھر اسکے گرد ہاتھ باندھتے پھوٹ پھوٹ کر رودی

بھائی اپ کہاں تھے۔۔۔اپکو پتہ ہے میں نے کتنا مسس کیا آپکو۔۔۔وہ کیسے نا پہنچانتی اسے بچپن سے ہی اسکے رویے اسکی باتیں اسکا انداز اسے حفظ تھا

Posted On Kitab Nagri

حاوز کا جانان سے پیار دیکھ اکثر لوگ انہیں باپ بیٹی سمجھتے تھے

میں اپنی جان کی ننھے شہزادے کے پاس تھا۔۔۔۔حاوز نے اسکو خود سے الگ کرتے اسکے انسو صاف کیے اور سیم کی طرف اشارہ کیا جو بچے کو اٹھائے کھڑا تھا

یہ کون ہے۔۔۔ شہزادہ لفظ پر وہ چونکی تھی اسے یاد ایا حاوز کی شادی سے پہلے وہ ایک نقلی گڑیا کو حاوز کی بیٹی بنا کر اسے شہزادی بولاتی تھی اسکا کہنا تھا کہ اگر بیٹا ہوا تو وہ جانان کا شہزادہ لڑکی ہوئی تو شہزادہ

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

تمھارا شہزادہ۔۔۔۔ایہا آہستہ آہستہ حور کے سہارے چلتی وہاں ائی اور مسکرا کر بولی تو جاناں پہلے تو زدہ رنگت میں ڈھلئ ایہا کو دیکھ رہی تھی پھر اس ننھی سی جان کو

بھائی م۔میں اسے آٹھاوں کیسے یہ تو گر جائے گا۔۔۔۔جانان نے اہستہ سے پوچھا پھر آہستہ آہستہ سیم تک گئ اس بچے کو ہاتھوں میں لیتے وہ غور سے دیکھنے لگی گول مٹول سا روئی جیسا بے بی گرے آنکھیں کو پورا کھولے اسے دیکھ رہا تھا جاناں اسے دیکھ کر ہی اندازہ لگا چکی تھی کہ بے بی ایک منتھ کا ہے

اسکے بھرے بھرے پنک ہونٹ اہستہ اہستہ باہر کو لٹک رہے تھے چھوٹی سی ناک پھولنے لگی تھی جیسے ابھی وہ رو دیگا

Posted On Kitab Nagri

ہائے میرا شہزادہ میرا شونا مونا۔۔۔ اسے گلے لگاتے وہ جھومنے لگی اور وہ بے بی اسکو شاید جاناں کا انداز پسند ایا تھا جاناں کی ہنسی کے ساتھ اسکی کھکھلاہٹیں بھی اس جم میں گونجنے لگی بچے کی اواز سن بیرہ بیر نومی دانی وہی ائے تھے

یہ کسکا بے بی ہے۔۔۔۔ نومی نے منہ کھولتے حیرانی سے پوچھا دانی کا بھی وہی حال تھا جبکہ بیرہ حاوز اور ابیہا کو وہاں دیکھ سمجھ گئی تھی

یہ میرا بے بی ہے۔۔ جاناں دھیرے سے گول گول گھومتے چہکی تو ان دونوں کے منہ پورے کھلے

شادی سے پہلے ہی بچہ ۔۔۔۔ بڑی فاسٹ نکلا یار مراد۔۔۔۔ دانی نے پہلے جاناں کو دیکھ پھر اخر میں نومی کو اہستہ سے بولنے لگا

ارے نہین رے کم عقل۔۔۔ نو کل رات کو ایک کس ہو گئی تو بچہ نہیں ہو جاتا۔۔ کسی اور کا بچہ ہے ۔۔۔۔ نومی نے سمجھداری سے کہا تو دانی نے بھی سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

ہو گئی بحث تو سنو یہ میرے بھائی کا شہزادہ ہے۔۔۔۔ جانان نے ناک چڑھاتے کہا تو حاوز نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے اسکے بال بکھیرے وہ سب اب لاؤنج میں اچکے تھے

ویسے اسکا نام کیا رکھا ہے۔۔۔؟؟ بیرہ نے سوالیہ نظروں سے حاوز کو دیکھا

جو جان کہے گی وہ نام ہی ہونا ہے اسکا۔۔۔ ابیہا نے صوفے پر بیٹھی جاناں کی طرف اشارہ کیا جاناں شازم ارسل کے بلاوے پر اس سے ملنے گئی تھی

عیان اسکا نام عیان ہو گا۔۔۔ خدا کا تحفہ۔۔۔۔ جاناں نے چہکتی اواز میں کہتی اسکے گال چوم لیے اس سب میں وہ یہ بھول چکی تھی کہ حاوز کا وہ بہروپیا کہاں گیا؟؟؟ حاوز اور ابیہا سال بھر کہاں غائب تھے ؟؟؟ انکی آمد اچانک کیسے ہوئی۔۔۔ اسکی یہی معصومیت کو سوچتے ان لوگوں نے اسے بچے میں الجھا دیا تھا اور وہ لوگ کامیاب بھی ہو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

سکندر سالوں پہلے جو کیس بند ہوا تھا اب پھر سے وہی کیس ری اوپن ہو رہا ہے۔۔۔کیونکہ اجکل وہی خبریں پھیل رہی ہیں کہ مافیا گرلز واپس اچکی ہے۔۔میجر نے سکندر کے سامنے فائل رکھتے کہا

مگر مافیا گرل کو مر چکی تھی۔۔۔سکندر نے میجر کو دیکھا

ہمارے پاس کوئی پروف نہیں ہے کہ وہ مر چکی ہیں۔۔۔۔مگر اس چیز کا ثبوت ہے کہ وہ زندہ ہے اور وہی ہی ہے۔۔۔میجر نے ایک ادمی کے ٹکڑوں کی پکچر ٹیبل پر رکھی جسے دیکھ سکندر نے نظریں پھر سے میجر پر مرکوز کی

اس بار ہم مافیا گرلز کو پکڑے گے زندہ یا مردہ۔۔۔۔میجر نے کچھ اور فائلز ٹیبل پر رکھی جس میں انکی ڈیٹیلز تھی

اس بار انکا بچ کر جانا امپوسبل ہے۔۔۔۔سکندر نے پر عزم لہجے میں کہا جو میجر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

Posted On Kitab Nagri

2

کیا مسئلہ ہے ولی۔۔۔۔کیوں ندیدوں کی طرح دیکھے جا رہے ہو۔۔۔۔اسے مسلسل اپنی جانب دیکھتا پا کر حور نے اکتا کر کہا تو ولی نے اگے ہوتے اسکے گال پر لب رکھے

میرا من کرتا ہے تمھیں کھا جاؤں۔۔۔۔ولی نے شوخ نظروں سے اسے دیکھتے کہا

تمھاری تو ایسی کی تیسی.. مٹن تھوڑی ہے جو کھا جاؤ گے ۔۔. کہیں تم ادم خود تو نہیں جو انسانوں کا گوشت کھاتے ہیں۔۔۔۔حور تو مانو سلگ ہی اٹھی ایک ہی سانس میں کہنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ کو مانو یار۔۔۔۔ولی تق بوکھلا ہی گیا تھا اتنی لمبی بنا سر پیر کی بات پر

وہ تو مانتی ہوں۔۔۔تم اپنی حرکتیں سدھارو۔۔۔۔۔وہ اسے گھورنے لگی

یار میری اپنی خالص فیا نسے ہی مجھ سے پیار نہیں کرتی۔۔وہ منہ پھلائے بولا

Posted On Kitab Nagri

>ائی لو یو۔۔۔وہ اوپر والی سیڑھی پر چڑھی اور اسکی پیشانی کو لبون سے چھوتے سرگوشی میں کہتے اوپر بھاگی۔پیچھے وہ سر پر ہاتھ پھیرتے مسکرایا

❤❤❤❤❤❤❤❤

ارے جاں کیا بنا رہی ہو؟؟؟ جانان کو کچن میں کھڑا دیکھ حور نے پوچھا

بریانی بنا رہی ہوں۔۔۔ جاناں نے ہلکا سے مسکراتے ہوئے کہا حور کے لیے یہ کافی حیران کن بات تھی کہ جاناں کو کھانا بنانا بھی اتا ہے

تمھیں کوکنگ اتی ہے۔۔۔.حور نے حیرانی سے پوچھا جاناں نے سر ہلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور نہیں تو کیا تمھیں ایزل بہن کی جوتیوں پر یقین نہیں ہے کیا۔۔.جوتیاں مار مار کر انہون نے مجھے کھانا بنانا سکھایا ہے نہ الگ بات ہے کہ میں کام نہیں کرتی۔۔۔.بریانی کو دم دیتے اس نے ایپرن اتارتے جواب دیا

شرارتی بلی۔۔۔حور نے جاناں کے گال پر کس کیا تو جاناں نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

زیادہ فری نا ہو بی بی اور سلاد کاٹو...اسے فری دیکھ جاناں نے حکم دیا مگر حور نفی میں سر ہلاتے کچن سے نکلی

ہنہہ چڑیل کہیں کی۔۔۔جاناں منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی سلاد کاٹنے لگی میسی سے جوڑے سے کچھ اوارہ لٹیں نکلتے اسکی گالوں کو چومنے لگی ایک دم اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔۔چاقو اٹھاتے وہ اسے مارنے لگی کہ بروقت سامنے کھڑے شخص نے اسکا چاقو والا ہاتھ پکڑ لیا

افففف آتنا غصہ۔۔۔۔مراد نے اسکی ناک کو سرخ ہوتا دیکھ پوچھا اسکے ہاتھ سے چاقو لیتے سائیڈ پر رکھا ایک قدم اسکی جانب بڑھایا تو جاناں گھبرا کر پیچھے ہوئی مگر شیلف نے اسے روک لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

د۔دیکھیں۔۔مم۔مراد۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں دیکھنا چاہتا ہوں مگر ظالم زمانہ اجازت نہیں دیتا۔۔۔۔۔اسکی چہرے پر اتی لٹوں کو کان کے پیچھے کرتے وہ ہلکا سا اس پر جھکا اسکی بات پر جاناں کی زبان کو تالون سے جکڑ گئی تھی ہونٹوں کو بھینچے وہ نظریں جھکائے کھڑی تھی

پ۔پلیز.۔۔۔اس نے منت کی تو مراد لغاری کو ترس سا اگیا اس پر پیچھے ہوتے چیئر اٹھائے اس پر بیٹھا

اپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟اسکی نظروں سے کنفیوز ہوتی وہ سلاد بنانے کے ساتھ پوچھنے لگی

ماما بابا ایے ہیں شادی کی ڈیٹ فکس کرنے انکا کہنا ہے کہ دونوں فرض ایک ساتھ ادا کر دئے جائیں ۔۔۔۔مراد نے سرسری سے انداز میں ادھر ادھر دیکھتے کہا جاناں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں مطلب.۔۔۔**جاناں نے نا سمجھی سے پوچھا تو مراد نے مسکراہٹ دبائی**

میں اور حور۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو مطلب کہ تم میرا ہاتھ مانگنے ایے ہو۔۔۔ جاناں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جو پھر سے اسکے پاس اچکا تھا

ہاتھ کو کافر مانگنا چاہتا ہے میں تو اپکو مانگنے ایا ہوں۔۔۔ وہ اسکی ناک کو انگلی سے چھوتے مسکرایا تو جاناں نے گھور کر اسے دیکھا

انسانوں کی طرح وہاں بیٹھ جاؤ۔ پاؤں میں پیے لگے ہیں جو ایک جگہ بیٹھا نہیں جاتا؟؟؟ اسے پیچھے دھکیلتے جانان نے اسے مصنوعی گھوری سے نوازہ

میرا خود پر اختیار نہیں میرا دل تمھارے پاس انا چاہتا ہے۔۔۔ مراد نے دل پر ہاتھ رکھتے کہا تو جاناں نے قہقہہ لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈل بولتے بھی ہیں۔۔۔ ویسے مسٹر تم یہ ڈائیلوگ کونسے ناول سے چراتے ہو۔۔۔ جانان نے چاقو اسکی طرف کرتے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ڈائیلوگ نہیں ہیں میرا عشق ہے ۔۔۔۔ جسکو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ ہی نہیں ہیں۔۔۔۔مراد نے اسے گہری مسکراہٹ سے دیکھتے کہاتو جاناں نے مسکرا کر سر جھٹکا

پاگل۔۔۔۔وہ بریانی دم سے اتارنے لگی جس میں مراد نے اسکی کافی ہیلپ کی

آج اسے یہاں قید ہوئے ایک مہینہ ہو چلا تھا پل پل اسے ازیت میں رکھا جارہا تھا ابھی بھی اسے ایک لوہے کے ڈرم جو پانی سے بھرا ہوا تھا اس میں پھینک دیا گیا تھا اس آدمی کے جسم پر جگہ جگہ سے ماس پھٹ چکا تھا اور جیسے ہی وہ پانی (شراب) آسکے زخموں سے لگی تو اسکی دردناک چیخیں اس ویرانے م۔یں گونجنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نیلی آنکھوں میں سرخی لیے اسکی چیخوں سے لطف اندوز ہورہا اسکی چیخیں اسے سکون پہنچارہی تھی آنکھیں بند کرتے وہ صوفے سے ٹیک لگا گیا

شاک دو۔۔۔۔اسکی چیخوں کو کم ہوتا دیکھ وہ سرد مہری سے گویا ہوا تو وہاں موجود اس انسان نے گھور کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

تم پاگل ہو وہ مر جائے گا۔۔۔سمیر نے غصہ کنٹرول کرتے کہا مراد نے سرخ نظروں سے اسے دیکھا

تو مر جائے اسکی ہمت کیسے ہوئی سمیر اس نے میری میری پرنسسز پر گندی نظریں رکھی یہاں تک کہ اسکو چھونے کی کوشش کی ۔۔۔۔وہ اتنی شدت سے ڈھاڑا کہ سمیر کو اپنے کان کے پردے پھٹتے محسوس ہوئے

اسے یاد ایا جب ہال میں لگے کیمرے سے سمیر نے حاوز کو جاناں کے کمرے میں جاتے دیکھا اسکی چال میں لڑکھڑاہٹ تھی مطلب وہ نشے میں تھا جلدی سے شایلہ مینشن کو نکلتے وہ ریش ڈرائیونگ کرتے وہان پہنچا تھا مگر جاناں وہاں سے جاچکی تھی حاوز کو وہاں سے نکلاتے وہ جاناں شازم کو اطلاع کرتے نقلی حاوز جسکا اصل نام سیف تھا اسے لیے وہاں سے نکلا اور مراد کے گھر میں بنے قید خانے میں بند کر دیا جب سے مراد کو یہ بات پتہ چلی تھی وہ پاگل ہوتے پھر رہا تھا اسی لیے آج وہ رشتہ لے کر جاناں شازم کے پاس گیا تھا۔۔۔مگر جاناں شازم نے سوچنے کا وقت مانگا تھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھ مراد تو پاگل ہو گیا ہے کچھ نہیں ہوتا اسے۔۔۔ سمیر نے اسے سمجھانا چاہا مگر مراد کے سر پر تو جیسے جنون سوار ہو گیا تھا اسکے گارڈ نے ایک وائرڈرم میں ڈالی تو سیف جو کرنل کا بھیجا ہوا بندہ تھا چیختے چلاتے ہاتھ پاؤں مارنے لگا

تو مولوی کا انتظام کر سمیر وہ آج ہی میری ہو گی میں کوئی خطرہ نہیں مول لے سکتا.. مراد نے کہا تو سمیر نے اسے گھورا مراد نے سرد نظروں سے اسے دیکھا تو وہ سر اثبات میں ہلاتے باہر کی طرف بھاگا

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

تم اتنے ماہ کہاں تھے۔۔۔۔ وہ سارے اس وقت ہال میں بیٹھے تھے بیر نے سوالیہ نظروں سے حاوز کو دیکھا

ہم کسی نے کڈنیپ کر لیا تھا اور ہر دن ٹارچر کیا جاتا تھا مجھے تو لگا شاید ہم وہیں مر جائیں گے بنا تم لوگوں سے ملے۔۔ مگر ایک دن مراد نے ہمھیں بچا لیا پہلے تو میں اسے یہاں دیکھ حیران ہوا مگر اسکی نظروں میں جان کی چاہت دیکھ مجھے سمجھ آ گیا۔۔۔۔۔ حاوز نے مسکراتے جانان کی طرف دیکھا جو بریانی کھانے میں مصروف تھی سیف کو لے جانے کے بعد ہی مراد نے ان دونوں کو شاہ مینشن پہنچا دیا تھا

اچھا چلو اب خوش رہو سب ساتھ ہو تم لوگ۔۔۔۔۔ بیر نے مسکراتے کہا تو دانی نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

جیجا جی جب فیملی ساتھ ہو گی تو خوشی تو ویسے ہی اجانی ہے۔۔اب اپ اپنی ہی مثال لیں لیں۔جب ہماری گڑیا اپکے ساتھ ہو تو اپ کے چہرے سے مسکراہٹ جدا نہین ہوتی۔۔۔جب وہ نا ہو تو اپکا منہ ایسے لٹکا ہوا ہوتا ہے جیسے گوریلا کا منہ ہو..ہاہاہانومی نے کیا جواب دیا کہ بیر نے بیرہ کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کیا کہ اپنے بھائیون کو دیکھ لو

کیون تنگ کر رہے ہو۔۔نومی۔۔۔بیری نے مسکراہٹ دباتے اسے گھورا جو دانت دیکھانے لگا

دفع کرو انکو مجھے یہ بتاؤ شاپنگ مکمل ہوئی تم لوگوں کی بھئی ولی ڈائن کی شادی ہے۔۔۔جانان نے سبکو اپنی طرف متوجہ کیا ڈائن سن ولی نے اسے پلو دے مارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شرم کرلو. منہوس انسان ابھی بیوی نہیں ائے پہلے ہی پرایا کر دیا بڑے بے غیرت ہو۔۔۔۔ایک ہاتھ سے لعنت دیتے وہ چیخی تو سبکی ہنسی نکلی

Posted On Kitab Nagri

بی بی تم بھی ہماری ہی بہن ہو زیادہ شودی نا بنو مجھے کل کا واقع نہیں بھولا۔۔۔ سیم نے ہاتھ نچا کر اسے کل کا واقع یاد دلایا تو جاناں نے شرم سے سرخ ہوتے اپنا جوتا اسکی طرف پھینکا جو اس نے کھیچ کرتے سیڑھیوں پر پھینکا سب انکی نوک جھوک انجوائے کر رہے تھے

سہی ہے لگے رہو ہم لوگ تو اج تمھارا رشتہ مانگنے جانے والے تھے۔۔۔ چلو کوئی بات نہیں ہمھیں کیا ہم نہیں جاتے۔۔۔ جانان نے بیرہ کو آنکھ مارتے کہا تو سیم نے ہڑبڑا کر اسے دیکھا

نہین۔ نہیں تم جاؤ میں بھلا کیوں کچھ کہنے لگا تم تو میری جان ہو۔۔. سیم اسکے ہاتھ چومتے بولا تو جاناں کے ساتھ سبکا قہقہ گونجا

💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم کیسے ہیں ماموں۔۔۔۔ وہ اس وقت ارسلان کے گھر میں ائی تھی... جانان شازم بیر ابیہا اور حاوز رباب کے گھر گئے تھے انکے ساتھ سیم بھی تھا..... بڑے ہی دل سے اسکا استقبال کیا گیا جاناں سب سے ملتی مرحا کے طرف ائی جو اسے دیکھ کر ہی ٹیرس پر بھاگ گئی

مرح۔۔.

Posted On Kitab Nagri

ممانی جان رہنے دیں میں چلی جاتی ہوں لگتا ہے ناراض ہے۔۔. مسز ارسلان نے اسے بلانا چاہا تو جاناں ہاتھ سے منع کرتی اوپر کو بڑھی

کیا ہوا مرحا۔۔۔. اوپر جاتے جاناں نے اس سے پوچھا جو وہ اسکی طرف مڑی اسکی انکھوں میں انسو دیکھ جاناں حیران ہوئی

کیا ہوا مرحا میری جان۔۔۔بولو رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔؟؟؟ آسکی گالوں پر ہاتھ رکھتے وہ فکر مندی سے گویا ہوئی

جاناں اپ تو مراد مراد سے محبت کرتی ہیں نا۔۔. تو می۔۔میرے سکندر کو کیوں۔۔۔۔مرحا نے اسکے دونوں ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے کہا تو جاناں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

مرحا کھل کر بات کرو۔۔۔بہن جیسی ہوں میں تمھارے بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔۔. اسے کرسی پر بیٹھاتے وہ سوال گو ہوئی تو مرحا نے اسے سکندر کی ڈائری کا بتایا

Posted On Kitab Nagri

مرحایہ صرف وقتی ایٹریکشن ہوتی ہے میری جان۔۔۔ سچی محبت تو شادی کے بعد ہوتی ہے۔۔۔۔اور تم اس سے شادی کرلو میں بات کرونگی ماموں سے ۔۔.تم پریشان مت ہو اور رونا تو بلکل بھی نہیں ۔۔۔جاناں جلدی سے کہتی نیچے گئی سیڑھیاں اترتے اسکے موبائل پر کال ائی

یس جاناں اسپیکنگ۔۔۔۔کال یس کرتے اس نے کان سے موبائل لگاتے پوچھا سامنے جو کہا گیا وہ جلدی سے سیڑھیاں اترتے باہر بھاگی یاد تھا تو صرف مراد۔۔۔جلدی سے اپنی کار میں بیٹھتی وہ وہاں سے نکل گئی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کیا طے پایا؟؟؟؟نومی نے ولی سے پوچھا جو خود پریشان بیٹھا تھا اس نے اکتا کر نومی کو دیکھا جانے کتنی بار وپ اس سے یہ سوال پوچھ چکا تھا

اللہ کے بندے انکو انے دو جو وہاں گئے ہیں۔۔۔بھلا مجھے کیا پتہ کیا طے پائی۔۔۔.ولی نے ابکی بار اسکے سامنے ہاتھ جوڑے تو نومی قہقہہ لگاتے ہنس پڑا

Posted On Kitab Nagri

اس نے رشتے سے انکار کر دیا۔۔ سیم کوٹ صوفے پر پھینکتے دھرپ صوفے پر گرا ولی نومی اور دانی نے حیرانی سے اسے دیکھا جو افسردہ تاثرات لیے نیچے دیکھ رہا تھا

کس نے منع کیا ہے تو مجھے بتا میں اسکو الٹا لٹکا کر ہاں کرواؤ گا۔۔۔ دانی نے غصے سے کہا سب اسکے تاثرات دیکھ ہنسنے لگے

بتا بھی کیا کہا ہے۔۔۔ نومی نے اسے دھومکہ جڑا

وہ پرسوں ہی نکاح کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ سیم نے خوشی سے بتایا تو وہ تینوں اٹھ کر بھنگڑا ڈالنے لگے ابیہا عیان کو آٹھائے اندر جا چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یاہووووو۔۔ وہ سب وہی پہ ہی لڈی ڈالنے لگے جس میں حاوز بھی انکے ساتھ ہوا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

دانی ادھر انا زرا۔۔۔ دانی کو اپنے کمرے کے سامنے سے گزرتے دیکھ حاوز نے اسے پکارا تو وہ اسکی طرف ایا ابیہا فریش ہو کر نکلی دانی کو دیکھ مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

یار ایک ہیلپ کر دے۔۔۔حاوز نے مظلومیت سے کہا تو ایکدم دانی میں اسکی ہیلپ کرنے کی اتما جاگی 😂😂

ہوں بولو نا یار۔۔۔. دانی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا ابہیا اسے دیکھ مسکراہٹ دبا گئی حاوز نے عیان کی طرف اشارہ کیا مگر دانی کو سمجھ نا ایا جو سمجھ ایا تو دانی نے نفی میں سر ہلایا

نو میں یہ نہیں کر سکتا۔۔۔۔دانی نے بوکھلا کر کہا اور عیان کو دیکھا جو اسے دیکھ ہنس رہا تھا جیسے دانی کی حالت اسے مزہ دے رہی ہو

یار کل کو تیرے بچے ہونگے تو تم نہیں کروگے اسکی نیپی چینج۔۔..حاوز نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جو نفی میں سر ہلا رہا تھا

دیکھ یار کو مرضی کروالے یہ اس چیز سے مجھے دور رکھیو۔۔. دانی نے ہاتھ کھڑے کیے

Posted On Kitab Nagri

ارے ایسے کیسے چلو کرو۔۔ ابہیانے ق اسے بیڈ پر بیٹھاتے کہاتو دانی کو مجبوراً اسکی نیپی چینج کرنی ہی پڑی عجیب سی شکلیں بناتے وہ جلدی سے اسے پیک کرتے واشروم بھاگا پیچھے وہ دونوں ہنسنے لگے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

مراد۔ مراد کہاں ہے انکل ۔۔۔ وہ اس سنسان گاؤں کے بیچ و بیچ بنی اس حویلی میں انٹر ہوتی بے چینی سے بولی

کون مراد۔۔۔ اسکے پیچھے کھڑے ادمی نے ہنستے پوچھارق جاناں نے نظر گھما کر دیکھا وہاں ہر طرف ادمی موجود تھے اسے لگا وہ بہت بری طرح بے وقوف بن چکی ہے۔۔ ہاتھ میں پکڑے موبائل سے اس نے جلدی ہی اس نمبر ایا مسیج فیملی گروپ میں فارورڈ کر دیا کہ ایک آدمی نے اس سے موبائل کھینچا اور ایک زور دار تھپڑ اسکے گال پر مارا کہ جاناں کو چاند تارے نظر انے لگے زمین پر گرتی وہ اپنی گال پر ہاتھ رکھ کر نیچے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگئی اپ۔۔. اپکا ہی انتظار تھا ملکہ عالیہ کیسی ہیں اپ۔۔۔ ہمم۔۔۔۔ وہ شخص اسکے سامنے گھٹنے کے بل بیٹھا جاناں نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا بلیک پینٹ شرٹ پر بلیک ہی کوٹ گلے میں پہنی سونے کی چین ہاتھوں میں موجود بریسلیٹ وہ شکل سے ہی ایک گنڈہ لگتا تھا۔۔۔

اپ کون۔۔۔ جاناں نے سہمی نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ شخص اسکی سرخ گال کو دیکھ اس ادمی پر برس پڑا جس نے جاناں کو مارا تھا اسکے بعد وہ جاناں کی طرف مڑا

میں حماد ہوں۔۔. مافیا سے ہی تعلق ہے میرا مجھے لگا تم میرے کام کی ہو مگر بچے تم میرے کام کی نہیں ۔۔۔۔ جاؤ رفیق اسے باہر کا راستہ دکھاؤ۔۔۔۔ حماد نامی شخص نے اپنے پھٹے ہوئے ہونٹ پر رومال رکھتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر اسے کچھ ہوا تو تو اپنا انجام سوچ لینا کمینے۔۔۔۔ ایک شیر نما ڈھاڑ اسکے کان میں سنائی دی تو اس حماد نامی شخص نے جاناں کے سر پر ہاتھ رکھا

Posted On Kitab Nagri

سر اپ نے اسے جانے کیوں دیا۔۔۔ ؟؟؟ جاناں کے جاتے ہی کسی ادمی نے اس سے پوچھا جو حماد صوفے پر بیٹھا

جس ڈیول سے اس نے ہیرے لینے تھے اسی نے وارن کیا ہے کہ اسے چھوڑ دیا جائے ورنہ سب ہی جانتے ہیں اسکی دہشت۔۔۔ حماد کو وہ نیلی ائنکھوں سے ٹپکتا خون ابھی بھی یاد تھا ایک جھر جھری لیتے وہ سیدھا ہوا

#❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤
❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سمیر ابھی وہاں نکلا تھا کہ اسے راستے میں ہی جاناں شازم مل گئی جسکے ساتھ ارسل بھی تھا بوکھلاتے ہوئے اس نے سب کچھ جاناں شازم کے گوش گزار کر دیا

www.kitabnagri.com

پاگل ہو گیا ہے وہ ایک مہینے بعد شادی ہے انکی اور اسے یہ ڈرامے کرنے ہیں۔۔. جانان نے غصے سے کہا اور اندر جانے لگی مگر ارسل نے اسے روکا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم جاؤ یار میں دیکھتا ہوں بچہ ہے۔۔۔ارسل نے اسے گاڑی میں بیٹھاتے کہا اور اندر کی جانب چل دیا

Posted On Kitab Nagri

ہوں بھئی کیوں بنی بنائی شادی یا رشتہ خراب کرنے پر تلے ہو۔۔۔ارسل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جس نے جھٹکے سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور ساتھ کھڑے سمیر کو گھورتے وہ صوفے پر سے اٹھا

یہ کیا حرکت ہے لے جاؤ اس شخص کو یہاں سے۔۔۔اس ادمی کی چیخیں سنتے ارسل نے اکتا کر۔ایک گارڈ سے کہا مراد نے اشارہ کیا تو وہ سیف کو وہاں سے لے گیا

ایک مہینہ صبر نہیں ہو رہا تم سے ؟؟؟ ارسل اب پوری طرح اسکی جانب مخاطب ہوا تھا جو دونوں ہاتھوں میں سر گرائے بیٹھا تھا

نہیں۔۔۔یک لفظی جواب تھا سر اٹھاتے وہ اپنے بالوں میں انگلیاں پھیرتے انہین سیٹ کرنے لگا

کیوں....؟؟ارسل نے گھور کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں سبکی بھلائی چاہتا ہوں..... اور اگر اس خبیث نے دوبارہ کوئی اوچھی حرکت کی تو یقین کریں انکل اسکی گردن اسکے دھڑ سے الگ کر دونگا اور پھر یقیناً امن سکون باقی نہیں رہے گا۔۔. سرخ نظریں اپنے ہاتھ پر ٹکی تھی ارسل نے غور سے اسکے بدلے بدلے انداز کو دیکھا

میں کرتا ہوں کچھ مگر کیا گیرنٹی ہے کہ شادی کے بعد وہ کچھ نہیں کرے گا...؟؟؟ ارسل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

شادی کے بعد میں دیکھ لونگا۔۔۔تب وہ میرے پاس ہو گی۔۔۔اور ابھی وہ مجھ سے دور ہے...خود ہی دیکھ لیں اپ کیونکہ میں اگر اپنی کرنی پر ایا تو مجھے کسی کا باپ بھی نہیں روک سکتا..... مراد نے صوفے سے اٹھتے کہا اور وہاں سے نکل گیا ارسل پر سوچ انداز میں اسکو جاتا دیکھتا رہا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کہاں جا رہے ہو؟؟؟ جاناں اسکے گھر انٹر ہوئی تو اسے لگیج کے ساتھ باہر جاتے دیکھا

امریکہ۔۔. کچھ میٹنگ پینڈنگ پر ہیں۔۔. سوچا سارے کام نبھٹا لو۔۔۔۔ پھر ایک اور کام کو سر انجام دونگا۔۔۔. اویس نے مسکراتے ہوئے کہا اخری بات پر جاناں نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے کب انا ہے تم نے واپس۔۔۔ جاناں نے جاننا ضروری سمجھا انداز سر سری تھا

ایک دو ہفتوں میں۔۔۔اویس نے بھی مسکرا کر جواب دیا تو جانان نے کچھ سوچ کر سر ہلایا

چلو پھر ملتے ہیں دو ہفتوں بعد۔۔۔اویس نے کہا تو جاناں اور وہ دونوں ہی ایک ساتھ گھر سے نکلے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

دو دن بعد.........

شاہ مینشن میں آج افرہ تفری پھیلی تھی ہر طرف منیجمنٹ والے گھوم رہے تھے بھئی اخر کو گھر بھی تو سجانا ہے نا

میم سب کچھ ریڈی ہے۔۔۔اپنی ٹیم کو سمجھاتے جاناں شازم کو وہاں اتے دیکھ اس لڑکے نے کہا تو وہ سر ہلاتی گیسٹ کا ویلکم کرنے لگی

آج بارات تھی مہندی کا فنکشن ان لوگوں نے بسس چھوٹا سا ہی رکھا تھا جاناں کے کہنے پر صرف بارات ہی دھوم دھام سے ہونی تھی جو اج ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی ہ دیر میں لان چکا چک مہمانوں سے بھر گیا تھا اور دلہے سٹیج پر بیٹھے اپنی دلہنوں کا انتظار کر رہے تھے جو نکاح کے بعد ہی سٹیج پر انی تھی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

یار مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔رباب ہاتھوں کو مسلتے بولی۔۔.انے والے لمحات کو سوچ کر اسکی ہتھیلیاں نم ہو رہی تھی

ہوں جب اسکو شادی کے لئے ہوں کی تب تمھیں ٹیشن نا ہوئی ؟؟؟ حور نے ناک چڑھاتے اس ڈرامے باز عورت کو دیکھا اسے ویسے بھی خار اتی تھی اس لڑکی سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ڈائن۔۔۔میرے ساتھ بات مت کرو ورنہ۔۔۔.رباب نے لہنگا ہاتھوں میں اٹھائے اٹھ کھڑی ہوئی

ورنہ کیا کرو گی تم ہمم ؟؟؟ چوہیا۔۔۔حور بھی کہاں کم تھی جھٹ سے اٹھتی غرارئی جاناں نے حیرانی سے دونوں کو دیکھا دلہنیں بنی وہ جنگلی بلیاں لڑنے مرنے پر تیار تھی

Posted On Kitab Nagri

شٹ اپ ۔۔ بیٹھو دونوں اپنی جگہ پر ورنہ میں نے تم دونوں کو جوتیوں سے سیکنا ہے سمجھی ۔۔۔۔ جاناں نے غصے سے کہا اتنے میں جاناں اور ابہیا روم میں ائی جاناں کے ہاتھ میں عیان تھا جبکہ ابہا نے ان تینوں کے سر پر لال ڈوبٹہ اڑھائے جس پر سہرے لفظوں کا انکے دلہوں کے نام لکھے ہوئے تھے

اور کچھ دیر بعد قاضی صاحب ائے اور اسکے ساتھ ارسل حاوز بھی تھے

جاناں میصم ولد میصم شاہ اپکا نکاح مراد لغاری ولد فیصل لغاری سے بعوض پچاس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت کروایا جاتا ہے....

کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔۔ قاضی صاحب نے سوال کیا

.....

جان کی شادی پر تو میں نے اپنے سارے ارمان پورے کرنے ہیں ۔۔۔ شائزہ نے جاناں کے گال چومتے کہا

جان تمھاری شادی ہو گی تو تمارے دلہے کے کان کھینچو گی۔۔۔۔۔ امنہ کی شرارت سے گویا ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ہائے اس افت سے شادی کون کرے گا۔۔۔کسکو اپنی جان عزیز نہین ہے۔۔۔۔.امن نے جاناں کے بال بگاڑتے پوچھاتو جاناں نے گھور کر اسے دیکھا

میری گڑیا کو تو شہزادہ لینے آئے گا۔۔۔۔کہی دور سے میصم کی اواز ابھری

.....

سب اسکے جواب کے منتظر تھے مگر جاناں خاموش تھی حاوز نے اسکے ساتھ بیٹھتے اسکا ہاتھ تھامتے اسکے حوصلہ دیا تو وہ ہوش میں ائی گالوں پر کچھ بھیگا بھیگا محسوس ہوا تو ہاتھ لگا کر دیکھا اسکی انکھوں سے انسو رواں تھے

ق۔قبول...ہے۔۔۔۔لزرتی ہوئی اواز میں کہتے وہ حاوز کے ہاتھ کق دونوں ہاتھوں سے تھام گئ انسو انکھوں سے بہتے انکے ہاتھوں پر گر رہے تھے

احباب و قبول کے بعد اس نے کانپتے ہاتھوں سے نکاح نامے سائن کیے اور حاوز کے ساتھ لگی

.....

Posted On Kitab Nagri

رباب اور حور سے نکاح کا پوچھا گیا رباب نے تو سکندر کو دیکھتے ہلکی سی اواز قبول ہے کہا تھا جبکہ حور رو ہنستے ہوئے قبوپ ہے بول چکی تھی

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

یار بھئی امام صاحب اگئے ہیں۔۔۔۔ دانی ہجوم کو چیر تا مراد تک ایا

امام تیرا جنازہ پڑھانے ایا ہے ؟؟؟ ولی اسے مکہ دکھاتے بولا تو دانی نے نفی میں سر ہلاتے اسے دیکھا

تم لوگوں کا نکاح پڑھانے ایا ہے۔۔۔ نومی نے دانتوں کی نمائش کرتے کہا تو سب سے نے سر پیٹا

نکاح پڑھانے والے کو مولوی کہتے ہیں یار۔۔۔۔ مراد نے اکتا کر کہا جو ان دونوں نے سر ہلایا اتنے میں مولوی انکے پاس براجمان ہوا

اسلام و علیکم مولوی صاحب۔۔۔ ہٹے کٹے معلوم ہوتے ہیں۔۔۔۔ وہ دونوں مولوی کے دائیں بائیں بیٹھ گئے ایک دوسرے کو انکھ مارتے دانی نے سوالیہ نظروں سے مولوی کو دیکھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واعلیکم اسلام جی بیٹا ہم ٹھیک ہے تم کیسے ہو۔۔۔۔ مولوی صاحب نے شفقت بھرے لہجے میں پوچھا اور دلہوں کی طرف مڑے

بیٹا اپنے نام بتاؤ... مولوی صاحب نے پوچھا

چاچو نپا۔۔۔ ولی نے شوخ لہجے میں کہا جو مولوی نے تعجب سے اسے دیکھا جیسے جانے کونسی مخلوق زمین پر اتری ہو

بیٹا میں نے نام پوچھا ہے۔۔۔۔ مولوی صاحب کو لگا شاید ولی نے سنا نہیں

جی جی مولوی صاحب چاچو نپا نام ہے اسکا اور انکا انگار بدلماظ۔۔۔ اور یہ جو انکے ہم شکل ہیں انکا نام ہے عزیر ننگ خان گنجا۔۔۔۔ دانی نے مسکراہٹ دباتے مولوی سے سنجیدگی میں بات کی مولوی صاحب حیرانی سے دلہوں کو دیکھ رہے تھے جنکے عجیب غریب سے نام تھے

یہ کیسے نام ہیں۔۔۔۔ مولوی صاحب نے حیرانی سے عینک درست کرتے پوچھا تو سب کی ہنسی نکلی

Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب یہ دوسرے پلانٹ سے ائے ہیں اسی لیے انکے نام بھی الگ ہیں۔۔۔۔نومی نے دانت دیکھاتے کہاتو مولوی صاحب کے چہرے کے رنگ اڑے

آرے ارے مزاق کر رہیں ہیں اپ بیٹھیں۔۔۔انہیں اٹھتے دیکھ مراد نے ان دونوں کو گھورتے مولوی صاحب کو بیٹھایا حق تصور میں ہی انکی شکلیں ایلین سے ملا چکے تھے

.....

مراد لغاری ولد فیصل لغاری اپکو جاناں میصم ولد میصم شاہ سے بعوض حق مہر پچاس لاکھ کے پڑھوایا جاتاہے....کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے.....مولوی صاحب نے نکاح کے بول پڑھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دل وجاں سے قبول ہے.۔۔۔

کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے....

Posted On Kitab Nagri

کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے.....

قبول ہے.....مراد نے نکاح نامے پت سائن کرتے ایک وجود کو اپنے نام کر لیا تھا

.....

کچھ ہی دیر میں ان تینوں کے نکاح ہو چکے تھے

وہ دونوں ایک دوسرے پر محرم ہو چکے تھے مراد لغاری کے چہرے پر سے خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی ولی اور سیم تو ویسے ہی سٹیج پر ناچنے لگے تھے خوب ہلا گلا ہوا اور دلہنوں کو اسٹیج پر لایا گیا

گولڈن لہنگے میں جس پر گولڈن نفیس سی کڑاھی کے ساتھ نگ لگے ہوئے تھے ریڈ بھاری ڈوبٹہ جسکے بارڈر پر گولڈن کڑ آھی ہو رکھی تھی ریڈ ڈوبٹہ چہرے پر گرائے اس سرخ جالی دار ڈوبٹے سے اسکی جان لیوا کالی آنکھیں ہی نظر آرہی تھی جو اتنی خوبصورت تھی کہ مراد چاروں شانے چت ہو چکا تھا

رباب نے ڈیپ ریڈ لہنگا پہنا ہوا تھا جس پر گولڈن کام کیا گیا تھا ڈوبٹے کو اچھے سے سیٹ کیے اس نے ایک جالی دار سرخ ڈوبٹے سے چہرے ڈھانپ رکھا تھا اسکی بھوری آنکھیں لاج شرم سے جھکی ہوئی تھی جبکہ جاناں مراد کو دیکھتے ہی نظریں جھکا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

حور کا تو کوئی جواب ہہ تھا ریڈ اور وائٹ لہنگا پہنے وہ بیک گراؤنڈ میں لگے گانے پر تھرکتی ہوئی ارہی تھی ولی اور سیم تو جاناں کے پاس جھٹ سے پہنچے اسکا یوں دیکھ انکی آنکھیں نم ہوئی تھی

خدا تمھیں خوش رکھے جان۔۔۔اسکے سر پر لب رکھتے سیم نے مسکرا کر اسے دیکھا جو انکے دیکھنے پر ہنسنے لگی

کم ان یار میں نہیں چاہتی کہ میرے بھائی اپنی بارات پہ رونہ دھونا ڈال لیں۔۔۔تمھاری دلہنیں کیا سوچیں گی ہاں۔۔۔جاناں نے ماحول کو ہلکا کرنے کے لیے کہا تو سیم نے ایک ہاتھ اسکا پکڑا جبکہ دوسرا رباب کا ولی نے بھی حور کا ہاتھ پکڑتے جاناں کا ہاتھ پکڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب منظر کچھ یوں تھا کہ ان چاروں کے درمیان چلتی وہ جاں کسی ریاست کی ملکہ لگ رہی تھی

دھیان رکھیے گا۔۔۔اسکا ہاتھ مراد کے ہاتھ میں پکڑاتے وہ دونوں بولے اور اپنی دلہنوں کے ساتھ اسٹیج پر بیٹھ گئے

Posted On Kitab Nagri

یار حور آج تو تم بسمہ معروف سے بئ زیادہ حسین لگ رہی ہو۔۔۔ولی نے اس پر ایک بھرپور نظر ڈالی جو حور نے بے یقینی سے اسے دیکھا.

کون بسمہ ٹسمہ۔۔۔حور نے غصے سے پوچھا.۔۔

تم نہیں جانتی....؟؟؟ولی نے شاخ کی کیفیت میں پوچھا

نہین جانتی....وہ لٹھ مار انداز میں بولی...تم پھوٹو کون ہے یہ واہیات لڑکی.....

ارے یار پاکستانی ٹیم کی کپٹن ہے کیا لگ رہی تھی وہ اپنی مہندی۔۔۔.ولی بولتے ہوئے اسے دیکھنے لگا مگر اسکے تاثرات دیکھ چپ کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ ہے ولی میرا دل کر رہا ہے کہ تمھیں دھکے مار کر ادھر سے نکال باہر کرو.....حور نے ولی کو گھورتے اسے ہلکا سا دھکا مارا تو ولی جو پہلے ہی صوفے کی نوکر پر بیٹھا تھا ڈھڑام سے زمین پر گرا سب نے حیرانی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا۔۔۔اپنی بہن کے تاثرات دیکھ مراد سن سمجھتے قہقہہ لگا اٹھا جاناں نے مسکرا کر اسکے ڈمپلز کو دیکھا

کیا ہو گیا ہے یار۔۔۔ابھی سے بیوی کے قدموں میں۔۔۔نومی نے اسے اُٹھاتے شرارت سے کہا جو ولی نے پھیکا سا مسکراتے اسے دیکھا

سوری نا۔۔۔اسے دوسری طرف دیکھتا پا کر حور نے اسکا ہاتھ پکڑتے کہا تو ولی نے اسے دیکھا پھر وہی ہی اسکو گلے سے لگا لیا

باخدا اتنی حسین لگ رہی ہو کہ اگر میرا بس چلتا تو تمھیں یہاں سے چھپا کر بھاگا لے جاتا اپنی دنیا میں اپنے سنگ۔۔۔۔تھوڑا اسکی طرف جھکتے وہ سرگوشی میں بولا تو حور نے حیا سے سرخ ہوتے اسے دیکھا پھر نظریں جھکا گئی

.....

آب۔۔۔سیم نے رباب کی کمر پر ہاتھ رکھتے اسے پکارا جو اسکے ہاتھ رکھنے پر اسے گھورنے لگی انداز ایسا تھا کہ ہاتھ ہٹاؤ

Posted On Kitab Nagri

بہت خوبصورت لگ رہی ہو کتنا اٹا لگایا ہے۔۔۔۔۔ اپنی تعریف پر جہاں وہ لاج سے سمٹی اسکی پوری بات سنتے بھوری آنکھوں سے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی پاؤں اٹھا کر اسکے پاؤں پر مارا مگر اسے فرق نا پڑا

کیوں تمھارا بل ارہا ہے۔۔۔ دیکھ تو ایسے رہے ہو جیسے کھا جا2 گے۔۔ بھوکے۔۔۔۔ رباب نے اسے گھورا اور اسکے رس گلے کھانے پر چوٹ کی تو سیم کا منہ تک جاتا ہاتھ رکا

شرم حیا ہے تم میں شوہر سے ایسے بات کرتے ہیں۔۔۔ بھوکی عورت۔۔۔ ہلکا سا گھونگھنٹ آٹھا کر اسکے منہ میں رس گلا ٹھونستے وہ دال پیستے شریر لہجے میں بول تو رباب نے گھور کر اسے منوس ڈھیٹ کو دیکھا

کمینے منہوس تم ہو گے عورت تمھاری بیوی عورت۔۔۔۔ وہ غصے سے دبا دنا چیخی

Posted On Kitab Nagri

اہ۔اوکے ۔۔۔ویسے تمھیں پتہ ہے تم ہی میری بیوی ہو۔۔۔ سیم نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھاتورباب نے اسکے ہاتھ پر ناخن گاڑھے

اس سب میں اپنی انرجی ویسٹ مت کرو تھک جاؤ گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سیم کی زو معنی لہجے پر وہ ٹھٹھک کر اسے دیکھنے لگی رباب کے دیکھنے پر سیم نے انکھ ونک کی تو رباب خون چھلکاتے چہرے سے سر جھکا گئی

بے شرم انسان۔۔۔وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی رہ گئی

.....

مبارک ہو۔۔۔۔اسے اسٹیج پر پڑے صوفوں پر بیٹھاتے وہ جھک کر اسکے ماتھے پر لب رکھتے سرگوشی میں بولا جہاں اسکی اس حرکت پر جاناں نے سر جھکایا وہی ینگ جنریشن نے ہوٹنگ شروع کر دی

Posted On Kitab Nagri

ویلکم ٹو مائی لائف مسسز جاناں مراد لغاری۔۔۔۔۔۔اسکے مہندی لگے ہاتھوں کو تھامتے وہ اسکے ساتھ بیٹھا تھا کہ ان دونوں میں سے ہوا تک کہ گزرنے کی جگہ نا تھی ہوا چلنے کے باوجود بھی جاناں کے ہاتھ پاؤں پسینے سے بھیگ رہے تھے

مراد س...سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔جاناں نے بھاری پلکون کو اٹھا کر ارد گرد لوگوں کو دیکھا مگر مراد لغاری کب ان چیزوں کی پرواہ کرتا تھا

لوگ تو ہوتے ہی دیکھنے کے لئے ہیں۔۔انکے ڈر سے اب بندہ اپنی پرسنل بیوی سے رومینس بھی نا کرے...۔اسکی طرف جھکتے وہ شرارت سے بولا اج تو اسکا انداز ہی نرالا تھا

پرسنل۔۔تو کیا کوئی اور بیوی بھی ہے اپکی۔۔۔جانان نے چبا چبا کر پوچھا تو مراد نے مسکراہٹ دبا کر اسے دیکھا

ابھی فلحال تو ایک ہی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے باَایک ہی ہو گی صحیح ہے زیادہ اوور نا ہو۔۔گلفام۔۔۔۔۔۔.ورنہ۔۔۔۔۔۔۔۔ جاناں نے انگلی اٹھائے اسے وارن کیا مراد نے اسکی انگلی کو کو اپنی انگلی سے پکڑا اور ابرو اچکایا جیسے کہنا چاہ رہا ہو ورنہ کیا بیگم

ورنہ یہ کہ۔۔۔۔وہ ابھی بولنے ہی لگی تھی کہ میوزک ان ہوا تھا

لاوے لارے اتے لاراسوہنیا

لاوے لارے اتے لاراسوہنیا

پھل کے جے ہور تک لئی

تینوں ماردو کنوارہ سوہنیا۔۔۔۔

یہ لیرکس سن لو مار ڈالوں گی تمھیں۔۔۔اسے انکھیں دکھاتے وہ منہ پھلا گئی تو مراد ہنسنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیگم صاحبہ اپکے علاوہ اس ناچیز کو کوئی بھا ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔ گھونگھنٹ سے ہی اسکی ناک کھینچتے وہ مسکرایا تو جاناں نے اسکے ہاتھ کو پیچھے کیا

رسموں کے بعد رخصتی کا شور اٹھا اب سب پہلے رباب کو سکندر نے رخصت کیا پھر مراد حور کو اپنے ساتھ لگائے اسے نارونے کی تلقین کر رہا تھا جو ہنس ہنس کر سن رہی تھی

جب جاناں کا وقت ایا تو اسکی انکھوں کے سامنے کچھ منظر لہرائے۔۔۔

میری شادی کرواؤ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری شادی کرواؤ

میں کنواری کب تک بیٹھو

Posted On Kitab Nagri

بینڈ میر ابنواؤ میری شادی کرواؤ۔۔۔۔

اہہہ ایزل بہن کچھ خدا کا خوف کرلیں۔۔جب دیکھو جوان جہاں بیٹی کو مارتی رہتی ہیں۔۔۔لہرا لہرا کر گاتی جاناں کے کمر پر جو تا لگا تو وہ کمر سہلاتی منہ بگاڑتے بولی

کچھ شرم حیا ہے تمھارے اندر نالائق۔۔۔۔اٹکی بار وہ اسکا کان مروڑتے بولی

نہیں جب اللہ جی شرم بانٹ رہے تھے تب بھی اپ مجھے جوتے مار رہی تھی اس لیے میں شرم حاصل کرنے کے شرف سے محروم رہ گئی۔۔۔۔وہ کان چھڑوا کر کان مسلتی باچھیں پھیلاتے بولی ایزل نے سر پیٹا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپنی شادی کی باتیں خود نہیں کرتے جان۔۔۔. ایزل نے غصے سے اسے دیکھا جو وہ سر ہلاتی اوپر بھاگی مگر اسکا گانا پھر سے شروع ہو چکا تھا

.....

Posted On Kitab Nagri

ایک انسو پلکوں کی جھالر سے گالوں سے ہوتے اسکی گود میں گرتے بے مول ہو گیا مراد نے ایک ہاتھ اسکے سامنے پھیلایا تو جاناں نے کچھ سکینڈ بعد ہہ اسکا ہاتھ تھام لیا ہمیشہ ہمشیہ کے لئے اسے رخصت کرتے سبکی آنکھیں نم تھی جاناں شازم بھی اس سے ملتی اپنے گھر کو نکلی تھی

گاڑی آفریدی مینشن کے سامنے رکی جاناں نے نظر اٹھا کر مینشن کو دیکھا تو دیکھتی ہی رہ گئی پورا مینشن لائٹوں سے جگمگا رہا تھا رات میں بھی دن کا گماں ہو رہا تھا دروازہ کھولتے مراد نے اسکا مہندی اور چوڑیوں سے بھرا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لیے اندر بڑھا لان میں انٹر ہوئے تو ارد گرد سبز گراس اور اسکے درمیان میں سرخ کالین بچھائی گئی تھی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ ارد گرد دیکھ رہی تھی وہاں ہر طرح کے پھول موجود تھے کچھ لڑکیاں دائیں بائیں کھڑے ان پر پھول برسا رہی تھی لان کے اگے ایک بڑا سا فوارہ لفا تھا جس پر بھی فیری لائٹس لگی تھی اسکا پانی پل میں سرخ نیلا ہرا ہو رہا تھا کتنا خوبصورت منظر تھا

اسکا ہاتھ تھامے آن دونوں نے ایک ساتھ گھر کی دہلیز لانگی۔۔۔ کہ ایک دم ان پر سرخ پھولوں کی برسات ہونے لگی جاناں روبسس مبہوت سے سب کچھ دیکھ رہی تھی تھوڑا اگے جاتے لیفٹ سائیڈ پر

Posted On Kitab Nagri

سیڑھیاں تھی جو سیدھا چھت پر جاتی تھی اور اسکے اگے ہی بڑا سا حال۔۔۔ حس کے درمیان میں صوفے پڑے تھے اسکے اگے کر کے ہی لمبی چوڑی سیڑھیاں موجود تھی جس پر ریڈ کارپٹ بچھا ہوا تھا سیڑھوں کی ریلنگ پر بھی لائیٹس اور پھولوں کی لڑیاں لگی تھی

مراد رسمیں کرنی ہیں کدھر جارہے ہو۔۔۔ مسسز لغاری نے اسے روکا جو جاناں کو لیے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا انکے مخاطب کرنے پر رکا

ماما کل کر لیجئے گا ابھی مجھے اپنی پرنسسز کے ساتھ کچھ ٹائم سپینڈ کرنا ہے۔۔۔۔ جاناں کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامتے وہ اوپر کی طرف بڑھتے بولا پیچھے ان سبکی تیاریاں درھی کی درھی رہ گئی

اوپر کوئی بھی موجود نا تھا مراد نے ایک ہاتھ اسکی کمر کے گرد پھیلایا اور دوسرے سے اسکا بھاری لہنگا اٹھایا اسکی اس حرکت پر جاناں نے پیچھے ہونے کی کوشش کی شرم سے آنکھیں میچی

میں کوئی غیر تھوڑی ہوں۔۔۔ جو یوں ڈر رہی ہیں۔۔۔۔ مراد نے اسکے گھونگھنٹ کے اندر چھپی پیشانی پر لب رکھتے کہا اور ڈور انکال کرتے روم میں قدم رکھا تو ہر طرف پھولوں کی خوشبوں پھیلی تھی سر اٹھا

Posted On Kitab Nagri

کر اس نے پورے کمرے میں نظر دوڑائی ہال نما کمرہ پھولوں سے سجا ہوا تھا ہر طرف پھول ہی پھول تھے دروازے کی دائیں سائیڈ پہ ایک دروازہ تھا۔کچھ اگے جاؤ تو بائیں جانب دو صوفے پڑے تھے انکے سامنے ہی کانچ کی ٹیبل جس پر کینڈلز جل رہی تھی اور ان کینڈلز کے ارد گرد پھول پڑے تھے

مراد اسے لیے اگے بڑھا تین سیڑھیاں چڑھتے وہ جہازی سائز بیڈ کے سامنے پڑے کاؤچ پر بیٹھ گئی بھاری لہنگا پورے دن کی تھکاوٹ سے اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی

مراد۔۔۔۔مجھے چینج کرنا ہے ڈریسنگ روم کدھر ہے۔۔۔جاناں نے تھکن سے چور ہوتی اواز میں پوچھا

ابھی کہاں۔۔.ابھی تو میں نے تمھیں دیکھا ہی نہیں۔۔۔۔مراد نے کوٹ اتار کر صوفے پر پھینکا اور اسے کو بیڈ پر بیٹھنے کا کہتے سائیڈ ٹیبل سے گجرے اٹھاتے اسے پہنائے

Posted On Kitab Nagri

اسکے گجرے میں مقید ہاتھوں پر بوسہ دیتے وہ اسکی طرف دیکھنے لگا گھونگھنٹ سے جھانکتی کالی انکھیں اسے اپنا اسیر کرچکی تھی پھولوں کی خوشبو اور سامنے بیڈ پر براجمان اسکا عشق اسکا محرم اسکا اپنے جزبات پر بندھ باندھنا کافی مشکل ہوچکا تھا

بوجھل سی سانس خارج کرتے اس نے اپنی شرٹ کے دو بٹن کھولے ۔۔۔آب برداشت جواب دے رہی تھی

اجازت ہے ۔۔.کہ میں تمھارا چاند سا چہرہ دیکھ سکوں ۔۔۔اسکے گھونگھنٹ کو دونوں ہاتھوں سے تھامتے وہ بوجھل سے لہجے میں بولا نیلی روشن آنکھیں جاں نثار کرنے والی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جاناں نے سر ہلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اہستہ سے وہ اسکا گھونگھنٹ اٹھانے لگا نظر اسکی گردن پر پڑی.۔.صراحی دار گردن میں موجود گلوبند ۔۔۔بیوٹی بون پر موجود وہ کالا تل۔۔۔۔مراد کو اپنی سانس رکتی محسوس ہوئی تھوڑا گھونگھنٹ اور اٹھایا تو بلڈ ریڈ لپسٹک سے سجے سرخ ہونٹ اور ان پر ٹھہرے سرخ موتی دیکھتے اسے شدت سے اپنے گلے میں کانٹے اگتے ہوئے محسوس ہوئے جب سے ان شوگر فری لبوں کو چکھا تھا تب سے مراد کو مزید

Posted On Kitab Nagri

طلب ہوئی تھی انکی گھونگھنٹ مزید سرکا تو گلابی ناک میں پہنی نتھ بے ساختہ ہی وہ انگلی سے اسکی ناک کو چھو گیا

جاناں میچی انکھوں کے ساتھ ڈھڑکتے دل کے ساتھ اسکی نظروں کی تپش محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھولتے اسے دیکھا مگر آسے نظر کچھ نا ایا عین اسی وقت مراد نے گھونگھنٹ ہٹاتے اسکے سر پر سے پیچھے گرایا سرخ ڈوبٹہ جھٹ سے بیڈ پر گرا نیلی آنکھیں کالی انکھوں سے ٹکرائی

نیلی انکھوں میں عشق کی روشنی دیکھ نظریں جھکا گئی مراد تو بسس یک ٹک اسکے معصوم سے خوبصورت چہرے کو دیکھ رہا تھا نیلی آنکھیں جزبات کی شدت سے سرخ ہو رہی تھی جاناں کو آنکھیں جھکاتے دیکھ وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے گہرا مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی ڈمپل پوری آب و تاب سے چمکے تو جاناں کی نظریں ان پر ٹکی پہلی بار ہی ان ڈمپلز کو چھونے کی خواہش جاگی تھی اسکا دل زور و سے دھڑکا تھا

Posted On Kitab Nagri

م۔میں کیا ہوں اپکے لیے۔۔۔جانے اسے کیا سوجھی کہ وہ پوچھ بیٹھی مراد تو اسکی اواز پر ہوش میں ایا تھا اسے یہ سب ایک خواب سا لگ رہا تھا ایک خوبصورت خواب جاناں کی گھبراہٹ محسوس کر وہ مسکراہٹ روکنے لگا دل تو اسکا بھی ڈھرک رہا تھا

مگر اپ لوگ ہی جانتے ہیں لڑکے بڑے بے شرم ہوتے ہیں ۔۔۔۔ شرم تو صرف لڑکیوں کو اتی ہے.... جیسے یہ سین لکھتے مجھے ارہی ہے🙈🙈🙈

متاعِ جان تم انمول ہو سیپ میں چھپے اس موتی کی طرح صاف شفاف اور قیمتی۔۔۔۔جو خدا نے مجھے عطا کیا ہے۔۔۔۔اسکی نتھ کو گھور کر وہ جاناں کی جھکی پلکوں کو دیکھنے لگا ایک پل میں اسے لگا اسکا دل ان پلکوں میں ڈھرک رہا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوش قسمتی تُو یہ ہے،جب..

محبوب محرم بن جائے😳❤

Posted On Kitab Nagri

..Nikkah_Mubark"

رباب کو سیم کے کمرے میں ابیہا چھوڑ کر جا چکی تھی اور رباب میڈم بستر پر پوری پھیل کر لیٹ گئی صبح کی تھکی ہوئی تھی اب ارام نا کرتی تو کیا کرتی

رباب۔۔۔ سیم کمرے میں ایا اسے سوتے دیکھ وہ حیران ہوا اسے جھنجھوڑتے وہ اسے بلانے لگا

کیا ہے ارام کرنے دو۔۔۔۔ اسکا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کرتے وہ کروٹ بدلتی سو گئی اسکے کروٹ بدلنے پر اسکی بیک لیس کرتی سے نظر اتی اسکی نازک سی کمر سیم نے نظروں چرائی

یار تم اتنے دن تک ّ ّ ّمایوں میں بیٹھی تھی تب آرام کر لیتی نا۔۔۔ ہماری گولڈن نائٹ کو ارام کی نظر نہیں ہونے دینا میں نے... چلو اٹھو شاباش ۔۔۔ اسے بازو سے پکڑ کر بیٹھاتے وہ اسکے سامنے بیٹھا رباب نے ہلکی سی آنکھیں وا کرتے اسے دیکھا اسکے گلے میں بازو ڈالتے وہ اسے اپنے اوپر کھینچتی واپس سے سو چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

سیم نے سر پیٹتے اسے دیکھا بیڈ پر ہاتھ رکھتے اٹھنے کی کوشش کی مگر رباب نے نیند میں ہی اسے مزید اپنے قریب کیا

سیم نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنی حالت کو رباب بیڈ پر تھی جبکہ سیم بیڈ پر ہاتھ رکھے اس پر جھکا ہوا تھا اسکی بھاری سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر وہ بہک رہا تھا

رباب اٹھو۔۔.اس نے بامشکل کہا اسکی مہکتی سانسیں اسے اپنی سانسوں میں بستی محسوس ہوئی بے خودی کا عالم تھا وہ دھیرے سے اسکے ادھ کھلے ہونٹوں پر جھکا شدت سے اسکی سانسیں خود میں انڈھیلتے وہ اسکی کمر کو دونوں ہاتھوں سے دبوچ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ابھی ہی تو سوئی تھی کہ اسے اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی جھٹکے سے انکھیں کھولتے اس نے اپنے اوپر جھکے سیم کو دیکھا اسکے کندھے پر ہاتھ دھرتے وہ اسے پیچھے کرنا چاہ رہی تھی مگر اسکی گرفت مضبوط ہوتی محسوس کر وہ آنکھیں میچ گئی بند آنکھوں سے انسو نکلتا تکیہ بھگو گیا اسے اپنی سانس بند ہوتی محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکی دھیمی پڑتی سانسوں کو محسوس کر وہ اہستہ سے پیچھے ہوا مسکراتے ہوئے اسے دیکھا جو گہرے گہرے سانس بھرتے نم انکھوں میں شکوہ لیے اسے دیکھ رہی تھی

سوری۔ مگر تمھیں جگانے کا اس سے بہتر طریقہ مجھے کوئی اور نہیں ملا۔۔۔ اس پر سے اٹھتے وہ شریر نظروں سے اسکے یونٹوں کر دیکھتے بولا جس پر اب لپسسٹک ہٹ چکی تھی

تمیز نہیں ہے۔۔۔بندہ تمیز سے جگا دیتا ہے۔۔۔ سانسیں نارمل ہوئی تو وہ اسے تکیہ مارتے چیخی

میری جان ابھی میں نے بد تمیزی کی ہی کہاں ہے۔۔۔۔ تکیہ کیچ کرتے وہ اسے انکھ ونک کرتے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے تمھیں میرا شکر گزار ہونا چاہیے۔۔۔۔۔ تمھاری مدد ہو گئی ہے اس سب میں۔۔۔۔ سیم نے سنجیدگی سے کہا جو رباب نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

کیسی مدد۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھیں لپسٹک اتارنے کی ضرورت نہیں پڑے گی ۔۔۔شرارت سے کہتے وہ واشروم میں بند ہوا رباب باہر بسس چیختی رہ گئ

جب ہم۔۔ محرم۔۔۔۔۔۔۔بن کر ملیں گے LRI ❤ PD
تب محبت نہیں محبتیں نچھاور ہوں گی 🙈

💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞

دوسری جانب حور میڈم دروازہ کا لاک پکڑ کر کھڑی تھی انکا کہنا تھا کہ پہلے اسے پیسے دو تو ہی وہ دروازے سے ہٹتے اندر جائیں گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیسی رسم ہے یار۔۔۔بیرہ نے حیرانی سے پوچھا بیر واپس جاچکا تھا اور کل ان سب نے بھی چلے جانا تھا

یہ رسم ہمارے یہاں ہوتی ہے اسے کنڈا پکڑائی کی رسم کہتے ہیں۔۔۔حور نے مزے سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

بی بی اس گھر کنڈے ہی نہیں ہیں تو کیسی رسم چلو شاباش اندر چلو۔۔۔۔ دانی نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے کہا تو ولی کی باچھیں پھیلی حاوز نے سر جھٹکتے پانچ پانچ ہزار کے کئی نوٹ اسکے ہاتھ میں رکھے تو وہ مسکراتی دروازہ کھولتی اندر گئی

انکی شادی کو کئی دن گزر چکے تھے ان دنوں وہ سب تو شاید اویس کو بھول ہی چکے تھے مگر ایک شخص تھا جو سوچوں میں الجھا تھا وہ جانتا تھا کہ یہ خوشیاں عارضی ہیں کبھی بھی غم انہیں اپنے گھیرے میں لے سکتے ہیں اویس کا کام میں مزید الجھے رہنا کچھ پل کے لیے ہی سہی مگر اسے پر سکون کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حور یار بات تو سنو۔۔۔ ولی اسکے پیچھے پیچھے آیا جو روٹھی ہوئی محبوبہ بنی گھوم رہی تھی اسکے بلانے پر حور نے مڑ کر اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

یہ تم چیز کیا ہو ہاں۔۔۔شادی کے کچھ دنوں بعد ہی اصلیت دکھا دی۔۔۔ہال میں آکر وہ اونچی آواز میں بولی تو جاناں اور ابیہا نے نا سمجھی سے ان دونوں کو دیکھا

کیا ہوا حور۔۔۔جاناں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا ولی کو دیکھ جاناں نے اسے گھورا جو معصومیت سے ان سبکو دیکھ رہا تھا

ماما اس بد تمیز لڑکے نے مجھے صبح ہی صبح ڈانٹ دیا۔۔۔جاناں کے گلے لگتی وہ روہانسی ہوئی تو جاناں نے ولی کو گھورا

ولی یہ کیا بد تمیزی ہے کوئی ایسے پیش آتا ہے اپنی چند دن کی بیوی کے ساتھ۔۔۔۔جاناں کی جگہ ابیہا نے ولی کے کان مڑورتے پوچھا جو انکے کان پکڑنے پر ہی کراہ اٹھا

یار بھابی یہ حور کی بچی جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔ولی نے کان چھڑوانے کی سعی کرتے حور کو دل ہی دل میں بھلا برا کہہ لیا جو اب مزے سے آنکھیں مٹکاتے اسے گھور رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ولی انسان کے بچے بنو۔۔۔۔ جاناں نے سنجیدگی سے کہا اور ان سبکو بیٹھنے کا اشارہ کرتی وہ اپنی جگہ پر بیٹھی اتنے میں انہیں سیڑھیوں سے رباب اور سیم اترتے دیکھائی دئے

زندگی میں کبھی کبھی بندر بن جانا چاہیے کیوں سیم۔۔۔۔ ولی نے جاناں کو آنکھ ونک کرتے سیم سے پوچھا جو خود عیان سے ملتے کرسی گھسیٹ کر بیٹھا تھا رباب بھی اسی کے ساتھ والی کرسی پر ٹک گئی

بندر🐒 والی حرکت صرف تم پر ہی سوٹ کرتی ہے جانی۔۔۔۔ حور نے اسکے کان کھینچ کر کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا رباب نے آنکھیں گھماتے حور کو دیکھا شادی کے بعد بھی ان دونوں کی زرا نہیں بنتی تھی

بندریا۔۔۔ رباب بڑبڑائی تو حور نے اسے گھورا۔۔۔ وہ ابھی اور بھی کچھ کہتی کہ ایہانے ان دونون کا دھیان اپنی جانب کھینچا

حور۔رباب۔۔۔ آپ دونوں ریڈیو ہو جائیں آج ہم لوگوں نے اوٹنگ پر جانا ہے۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولی تو حور اور رباب نے آنکھیں مٹکائی جیسے انہیں یہ بات بہت اچھی لگی ہو

💖💖💖

Posted On Kitab Nagri

مراد مجھے جانا ہے۔۔ آپ چلو میرے ساتھ۔۔۔۔وہ اسکے قریب آتے پوچھنے لگی جواب سرخ نگاہوں سے اسے تک رہا تھا شادی کے کچھ دنون میں ہی وہ اسے اتنی عزیز ہو چکی تھی۔۔۔۔یوں کہنا بہتر ہو گا کہ وہ اسکی پوری دنیا تھی۔۔۔اسکی متاعِ حیات اسکی زندگی۔۔۔۔۔

جان آج میں تھوڑا سا بزی ہوں ہم کل شاپنگ پر جائین گے نا۔۔۔۔اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے نزدیک کرتے وہ اسکی گال پر لب رکھ گیا جاناں نے منہ بناتے اسے دیکھا

تو مراد آپ جائیں نا آفس میں اکیلی چلی جاؤں گی۔۔۔۔پلیززز مجھے جانا ہے۔۔۔وہ پلکیں جھپکاتے اتنی معصوم سا منہ بناتے بولی کہ مراد نا چاہتے بھی حامی بھر گیا وہ اسے اداس دیکھ ہی کہاں سکتا تھا

ٹھیک ہے مگر گارڈز اپکے ساتھ جائینگے اور میٹنگ کے ختم ہوتے ہی میں آپکے پاس آجاؤں گا۔۔۔تب تک آپ نے اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہے۔۔۔اسکی گال کو لبوں سے چھوتے وہ اسکے ہونٹوں پر پھیلی جان لیوا مسکراہٹ کو محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگا گلے میں جیسے کانٹے سے بچنے لگے

Posted On Kitab Nagri

مراد تم بہتتتت اچھے ہو۔۔۔ بچوں کی طرح خوش ہوتے وہ ایکدم اچھلی کہ مراد نے اسے سمجھنے کا موقع دیے بغیر اسکی سانسوں کو اپنی دسترس میں لیا جاناں نے آنکھیں پھیلائے اسے دیوانہ وار خود پر جھکے دیکھا۔۔۔وہ نہایت نرمی سے اسے چھو رہا تھا سانسیں تنگ ہوئی تو وہ اسے پیچھے کرنے لگی مراد نے بے ساختہ اسکی کمر کے گرد بازو حائل کرتے اسے خود میں بھینچا نرمی سے اسکے لبوں کو رہائی بخشتے وہ اسکے سرخیاں بکھیرتے چہرے کر نظروں سے دل میں اتارنے لگا

جاناں نے شرم وحیا سے گلنار ہوتے چہرے کو اسکے سینے میں چھپایا۔۔ دھڑکنیں تو اسکے لمس پر ہی شور مچانے لگی تھی اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچے وہ اس سے ایکدم چپک ہی گئی تھی

جان۔۔ خمار سے بھری سرگوشی انکے کان کے قریب سے ابھری گرم سانسیں اسکی گردن کو جھلساتی اسے بے بس کر رہی تھی۔۔۔وہ جو اپنی سانسوں کو نارمل کرنے کی کوشش میں تھی کہ اسکی حرکتیں اسکا لمس اسکی سانسوں کو مزید بکھیر رہا تھا

میں تیرے قُرب سے صرف اِس
لیئے گُریزاں ہُوں

Posted On Kitab Nagri

کہ تُجھ کو یاد رہُوں حرفِ

داستاں بَن کر...!

نن۔ نہیں کک کرو۔۔۔ مم۔ مراد۔۔۔۔ اسکی گردن میں منہ چھپاتے وہ لرزتی اواز میں بولی اسکی زرا سی قربت نے اسے بے حال کر دیا تھا ان کچھ ہی دنوں میں مراد لغاری نے جاناں لغاری کو اپنا اسیر کر لیا تھا اسکی زرا سی دوری پہ جہاں اسے بے چینی سے ہونے لگتی تھی وہی اسکی قربت اسے بے حال کر دیا تھی

چینج کر لیں۔۔۔ یا میں کرا دو۔۔۔ چینج۔۔ اسے بال سہلاتے وہ معنی خیز لہجے میں بولا سر جھکاتے اسے خود میں چھپتے دیکھ وہ ہنسنے لگا اسے ہنستے دیکھ جاناں نے اندازہ ہاتھ کی مٹھی بنائے اسکی سینے دے ماری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں خود کر لونگی اپکو زحمت کی ضرورت نہیں ہے۔۔ اسے پیچھے کو دھکیلتے وہ اسے گھورتے ہوئے بولی اور جلدی سے ڈریسنگ روم میں گھسی

Posted On Kitab Nagri

میری جان اس میں زحمت والی کوئی بات ہی نہیں ہے میں تو مرتے دم تک یہ کام سر انجام دے سکتا ہوں۔۔۔ اسے اندر گھستے دیکھا اس نے پیچھے سے ہانک لگائی تو جاناں نے دروازہ کھولتے واس اسکی طرف پھینکا

ہاہاہا جسے کھینچ کرتے وہ ہنسنے لگا۔۔۔ جاناں نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھا وہ ہنستے ہوئے اتنا حسین لگتا تھا کہ ناچاہتے ہوئے بھی جاناں اسے دیکھتی رہ جاتی تھی۔۔۔ گالوں پر پڑنے والے گڑھے جانا کو اسکی طرف ایٹریکٹ کرتے تھے وہ اس ن گڑھوں جو چھونا چاہتی تھی مگر ایک جھجھک سی آڑے آجاتی تھی

ہینڈسم ہوں نا؟؟؟ اسے یوں خود کو نہارتے دیکھ وہ شرارتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا جو خیالوں سے نکلتی ہنہہ کرکے دروازہ بند کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤

...Mrs.muraad...Congratulations

ڈاکٹر نے اپنی نشت سنبھالتے گہری مسکراہٹ سے اسے دیکھا جو نا سمجھی سے انہیں دیکھ رہی تھی

..You are pregnant

Posted On Kitab Nagri

اسکے تاثرات دیکھ ڈاکٹر نے ہلکی سی مسکراہٹ سے بتایا جسے سنتے وہ ساکت ہوئی۔۔۔

???Are you sure

وہ پھر بھی کنفرم کرنا چاہ رہی تھی بے یقینی سے بے یقینی تھی جب سوچا تھا کہ اسکے اندر ایک ننھی سی جان بسنے لگی گی ایک دلکش سی مسکان نے خوبصورت لبوں کو چھوا

یس۔۔۔میں نے ہر طرح سے کنفرم کر لیا ہے۔۔۔۔انکے کہنے پر وہ جلدی سے وہاں سے اٹھی اسے جلد از جلد مراد کے پاس جانا تھا وہ اسے یہ نیوز سب سے پہلے دینا چاہتی تھی وہ اسکے چہرے پر وہ خوشی دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو مراد۔۔۔وہ ابھی گاڑی میں بیٹھ رہی تھی کہ اچانک کسی نے اسکے منہ پر کپڑا ڈالے اسے پیچھے آئی وین کی بیک سیٹ پر دھکا دیا وہ جھٹپٹاتی ہاتھ پیر مارنے لگی لیکن اس کپڑے میں موجود کلوروفوم اسکے حواس گم کرنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

سر میڈم کو اٹھالیا ہے۔۔۔۔بے ہوش ہونے سے پہلے اس نے یہ بات سنی اسکے بعد اسکا دماغ مکمل طور پر اندھیروں میں ڈوب گیا جانے کیا ہونے والے تھا اسکے ساتھ جانے اب اس جاناں کی زندگی میں کیا طوفان برپا ہونا تھا

اکیلے اکیلے جوس پیے جارہیں ہیں واہ بھئی واہ۔۔۔۔رباب کو ملک شیک پیتے دیکھ حور نے اسکے سامنے ہی ٹیبل پر بیٹھتے بولی رباب نے آنکھیں گھماتے اسے دیکھا

تم بھی پی لو۔۔۔مجھے کیوں کالی نظر لگا رہی ہو۔۔۔منہ بناتے اس نے ایک ہی سانس میں سارا شیک حلق میں اتارا تو حور ہنسی کیونکہ جلدی پینے کی وجہ سے اسکے ہونٹوں کے اوپر مونچھیں بن گئی تھی ہنستے ہنستے وہ پاگل سی ہونے لگی

ڈائن مت بن جانا۔۔۔میرے بچے ابھی چھوٹے ہیں ؟؟؟ اسے ڈائن کی طرح قہقے لگاتے دیکھ وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولی حور نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

واٹ ڈو یو نین بائے دیٹ۔۔۔ حور نے حیرانی سے آنکھیں بڑی کیے پوچھا جبکہ رباب زبان اب ہونٹوں تلے دبا چکی تھی

ہیے رباب۔۔۔ تم پریگننٹ ہو۔۔۔؟؟؟ حور خوشی سے اچھل کر ٹیبل سے اتری آنکھیں ایکدم روشن ہوئی خوشی اسکے چہرے سے چھلکنے لگی رباب نے غور سے اسکے چہرے کو دیکھا وہ اتنی خوش کیوں تھی اسے تو اداس ہونا چاہیے تھا نا؟؟؟

ہمم۔۔۔ لیکن تم اتنی خوش کیوں ہو؟؟؟ دل میں آیا سوال وہ پوچھ ہی چکی تھی حور نے سنجیدگی سے اسے دیکھا اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے وہ نظریں جھکائے بولی

لاکھ میں بدتمیز۔۔ اور ضدی سہی لیکن میں کبھی کسی سے نفرت نہیں کرتی۔۔۔ تم سے بھی بسسس ایویں شغل لگاتی ہوں تاکہ گھر میں انٹرٹینمنٹ لگا رہے۔۔۔ وہ سر جھکائے بول رہی تھی رباب نے ہلکی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

واہ بھئی جنگلی شیر نیاں ایک ساتھ ؟؟؟کچن سے آوازیں سن ایہاوہاں آئی ان دونوں کو دیکھ وہ شرارتی مسکراہٹ سے دونوں کو دیکھنے لگی جو اسکی بات پر ہی منہ بنا چکی تھی تینوں ہی ایک جیسے سفید فراک اور ریڈ ڈوبٹے میں ملبوس تھی

کبھی کبھار ایک ساتھ ہونا پڑتا ہے تاکہ دشمنوں کو دھول چٹائی جاسکے۔۔۔ رباب کے گرد ہاتھ پھیلاتے وہ ایک ادا سے بال جھٹکتے بولی تو ایہانے دل ہی دل میں انکی نظر اتاری

چلو آجاؤ۔۔۔ چلیں بھائی گاڑی میں ویٹ کر رہے ہیں۔۔ماشاءاللہ۔عیان کو گود میں لیے ولی وہاں ایا تو ان تینوں کو ایک ساتیار دیکھ وہ بے ساختہ بول اٹھا

خیال کرنا کہیں قیامت ہی نا آجائیں اتنا حسن۔۔۔ وہ بھی ایک ساتھ۔۔۔۔ وہ تینوں مسکرائی اپنی تعریف پر مگر اسکے اگلی بات پر ان تینوں کے ہاتھ ہی اپنی سینڈل پر گئے

Posted On Kitab Nagri

چلو عیان آنکھیں بند کرلو بھوتنیاں دیکھ کر ڈر نا جانا۔۔۔میرے بچے۔۔۔۔بھابھی زرا خیال کرلیں اس قدر حسین نا دکھیں کہ ہمیں ہارٹ اٹیک اجائے۔۔۔۔دل پر ہاتھ رکھتے وہ باہر کو بھاگا کیونکہ ان تینوں کے کھاجانے والی نظریں اسے پہلے ہی محتاط کر رہی تھی

♥♥♥♥♥♥♥

اپنی تصویر کو رکھ کر تیری تصویر کے ساتھ
میں نے یہ عُمر گُزاری بڑی تدبیر کے ساتھ

جس کو میں اپنا بنالوں وہ بچھڑ جاتا ہے
میری بنتی ہی نہیں کاتبِ تقدیر کے ساتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھاری ہوتے سر سے اس نے نیم وا آنکھیں کھولتے سن ہوتے دماغ سے اپنے ارد گرد دیکھا سر کو دو تین سے تین بار جھٹکا تو آنکھیں سہی سے کھلی دماغ ٹھکانے پر آیا اسے ایاد آیا کہ وہ تو کلینک سے گھر جارہی تھی کہ کسی نے اسکے منہ پر کچھ چھڑکا اور اسے وین میں پھینک دیا

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کھولتے اس نے اپنے ارد گرد پھیلے ملگجے سے اندھیرے کو دیکھا جس سے اسے یہ معلوم ہوا کہ کچھ ہی دیر میں رات ہونے والی ہے اچانک دروازہ کھلا اور ایک ہیلوہ اسے اپنی جانب آتا دیکھائی دیا

جان۔۔۔ملگجے سے اندھیرے میں بھاری سرگوشی گونجی جاناں نے آنکھیں کھولتے سامنے والے کو غور سے دیکھا

ا۔اویس۔۔۔وہ ابھی بولتی کہ کمرہ ایکدم جگمگا اٹھا سامنے اویس کو اپنے سامنے دیکھ وہ حیرت سے گویا ہوئی جو خون آشام نگاہوں سے اسے گھور رہا تھا کرسی کے دائیں بائیں ہاتھ رکھتے اس پر جھکا یہاں کی اسکی گرم سانسوں کے تھپڑ جاناں کے چہرے پر لگے انکھیں خوف سے پھیلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اویس۔۔۔تت۔تم پپ۔پلیز۔۔وہ لرزنے لگی ڈر سے حلق خشک ہو رہا تھا

شششششش۔۔۔اواز نا نکلے ورنہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گی۔۔جاناں میصم شاہ۔۔۔اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھتے وہ اسکی ڈر و خوف سے پھیلی

Posted On Kitab Nagri

تت۔تم نے مجھے چیٹ کیا۔۔۔تم جانتی تھی نا کہ میں محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔پھر کیوں کی اس گھٹیا انسان سے شادی ہاں۔۔۔۔اسکا بازو دبوچے وہ غصے سے دھاڑا جاناں نے آنکھیں پھیلائے اسے دیکھا اسے لگا اسکا بازو ٹوٹ جائے گا درد سے آنکھوں میں نمی ائی

میں کتنی محبت کرتا تھا تم سے۔۔۔۔کتنے خواب سجائے تھے میں نے۔۔۔۔تم نے پل میں سب چکنا چور کر دیا کیوں۔۔۔۔کیوں جان۔۔۔ایک بار بول کر دیکھتی کہ تم اس انسان سے محبت کرتی ہو ۔۔۔صرف ایک بار بول کر دیکھتی یار میں خود تمھاری شادی کروا دیتا مگر نہیں تم نے مجھے دھوکا دیا ۔۔۔اور دھوکے کی سزا موت ہے صرف موت۔۔۔۔آنکھیں پونچھتے وہ سرخ نگاہوں سے اسکا روتا ہوا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔ایک پل کو وہ اسے اس پر رحم آرہا اور دوسری طرف وہی اسے اسکی روتی آنکھوں سے نفرت ہو رہی تھی دل پر پتھر رکھتے اس نے گن اٹھائے رخ اسکی جانب کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمھیں تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔ہمیشہ تمھاری حفاظت کرنا چاہتا تھا مگر۔۔جملہ ادھورا چھوڑتے وہ لب بھینچ گیا ٹریگر پر انگلی رکھتے وہ اس دشمن جاں کو سرخ نگاہوں کے حصار میں لیے ہوئے تھا

Posted On Kitab Nagri

ٹھاااااااا۔۔۔۔ گولی کی دل چیرتی اواز پر اس ویرانے میں ایک بار پھر سے خاموشی چھا گئی۔۔۔۔
وہ حیران نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو آنکھیں میچے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے زور سے چیخی تھی

کک۔ کیا کہ۔ کہا تم نن۔نے۔۔۔۔۔ اسے لگا اسکا پورا وجود سن پڑ گیا ہے بے جان ہوتے ہاتھوں سے گن زمین پر جا گری۔۔۔انکھیں بے یقینی سے کھلی

م۔میں پپ۔پریگننٹ ہوں۔۔۔۔ میچی آنکھیں اہستہ سے وا کرتے اس نے لزرتے لبوں سے جواب دیا بھیگی آنکھوں میں خوف ہلکورے لے رہا تھا رو رو کر اسکی سفید رنگت سرخ ہو رہی تھی وہ اسے لگا اسکے جسم میں جان نہیں رہی بے جان ہوتے وجود کے ساتھ وہ گھٹنوں کے بل اسکے اسکے سامنے زمین پر گرا سرخ آنکھوں چھلکتے ایک انسو زمین پر گرا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صدیوں بعد اُسے پھر دیکھا، دل نے پھر محسوس کیا
اور بھی گہری چوٹ لگی ہے، درد میں شدّت اور بھی ہے

اُس کو گنوا کر محسن اُس کے درد کا قرض چکانا ہے

Posted On Kitab Nagri

ایک اذّیت ماند پڑی ہے اک قربت اور بھی ہے

ج۔جاو۔۔ تیزی سے اسکے ہاتھ کھولتے وہ زمین پر گرتے سر جھکائے بولا جاناں نے حیرانی سے اسکے بدلتے تاثرات کو دیکھا جو اپنے ہی بال نوچتے زمین پر کسی ہاتھ ہوئے جواری کی طرح بیٹھا تھا

اویس۔۔۔۔

دفع ہو جاو یہاں سے۔۔۔۔ اسکے بلانے پر وہ حلق کے بل دھاڑا کہ جاناں خوف سے اچھلی تیزی سے وہاں سے نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے رونا نہیں آواز بھی #بھاری نہیں کرنی
#محبت کی کہانی میں #اداکاری نہیں کرنی
تحمل اے محبت، #ہجر پتھریلا علاقہ ہے
تجھے اس راستے پر #تیز_رفتاری نہیں کرنی
ہمارا دل ذرا اکتا گیا تھا گھر میں رہ رہ کر

Posted On Kitab Nagri

یونہی بازار آئے ہیں#خریداری نہیں کرنی

غزل کو کم نگاہوں کی پہنچ سے دور رکھتا ہوں

مجھے بنجر دماغوں میں#شجر کاری نہیں کرنی

وصیت ہے مجھے#قیس کی صحرا کے بارے میں

یہ میرا گھر ہے اس کی#چار_دیواری نہیں کرنی.

کچھ دن بعد

میری بیوی میرا سکون ہے وہ سکون جو اسکے علاوہ میسر نہیں۔۔۔۔میں شکر ادا کرتا ہوں اس پاک زات کا جس نے میرے عشق کو میرا ہمسفر بنادیا۔۔اور اتنی بڑی نعمت سے نواز رہا ہے۔۔۔۔اسکے ہاتھ چومتے وہ محبت پاش نظروں سے اسے تکے جارہا تھا جو سرخ ہوئی بیٹھی تھی۔۔جی تو آج شاہ مینشن میں جشن تھا کیونکہ آج رباب کے لیے پارٹی رکھی گئی تھی آج وہ سبھی خوشی سے جھوم رہے تھے

ہمھیں بھی شکریہ ادا کرنے کا موقع دو۔۔۔۔حور نے ان دونوں کے درمیان بیٹھتے کہا جس پر سیم نے دانت بھینچے

Posted On Kitab Nagri

یار پر ائویسی نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔۔۔۔ سیم نے منہ بناتے کہا من تو کر رہا تھا اسے اٹھا کر کہیں پھینک دے پچھلے کتنے دنوں سے وہ ایسے ہی کر رہی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پرائیویسی دی تھی اسی لیے تو یہ سب ممکن ہوا۔۔۔اب اور کتنی پرائیویسی چاہیئے جناب کو۔۔۔ چلو نکلو یہاں سے۔۔۔۔اسے وہاں سے رفع دفع کرتے وہ رباب کے ساتھ باتوں میں لگی کیوں کہ تھوڑی ہی دیر میں پارٹی شروع ہو جانی تھی

میری تصویر بنانے کی جو دُھن ہے تم کو
کیا اُداسی کے خدوخال بنا پاؤ گے ؟؟

تم پرندوں کے درختوں کے مُصوِر ہو میاں
کِس طرح سبزہ پامال بنا پاؤ گے ؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر کی دلدل میں دھنسی آنکھ بنا سکتے ہو
آنکھ میں پھیلتے پاتال بنا پاؤ گے ؟؟

جو مقدر نے میری سمت اچھالا تھا کبھی

Posted On Kitab Nagri

میرے ماتھے پہ وہی جال بنا پاؤ گے ؟؟

مل گئی خاک میں آخر کو سیاہی جن کی

میرے ہمدم وہ میرے بال بنا پاؤ گے ؟؟

یہ جو چہرے پر خراشوں کی طرح ثبت ہوئے

یہ اذیت کے مہ و سال بنا پاؤ گے ؟؟

زندگی نے جو میرا حال بنا چھوڑا ہے

میری تصویر کا وہ حال بنا پاؤ گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچہ کیا ہوا۔۔۔ اسے تن تنہا کھڑا دیکھ ارسلان وہی آیا تھا اسکے یوں مخاطب کرنے پر وہ بے ساختہ مسکرائی جو چند لمحوں میں جھلک دکھائی غائب ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بس اپنی زندگی کو سوچ رہی ۔۔۔۔ کیسے کیسے امتحان لیتی ہے یہ ۔۔۔۔ ایک تنسخرانہ مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں پر بسیرا کیا ارسلان نے خفگی سے اسے دیکھا وہ لوگ اج مرحا اور سلطان کا نکاح کروا کر اپنا فرض ادا کر چکے تھے

گرزی باتیں یاد کر کے تکلیف ملتی ہے جان۔۔۔۔ ارسلان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے اسے سمجھایا تو وہ ہنسی وہ نا سمجھی سے اسے کھوکھلی ہنسی ہنستے دیکھ رہا تھا اسے لگا پہلے والی جاناں لوٹ آئی ہے وہ اپنوں کی ڈسی جاناں۔۔۔۔ اندھیروں کی عادی۔۔۔۔۔

یاد انکو کیا جاتا جو بھول جاتے۔۔۔۔ یہ چیزیں میں کبھی نہیں بھول سکتی اپنے بسس میں نہیں ہے نا۔۔۔ وہ کرب زدہ لہجے میں بولی کالی آنکھیں شدت ضبط سے سرخ ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جان۔۔۔ کیوں دوبارہ ان اندھیروں کی واسی بننا چاہتی ہو ہمم۔۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلاتے پوچھنے لگا جاناں نے اپنی سیاہ آنکھوں سے اسے دیکھا وہی پتھرائی آنکھیں وہی خوبصورت بھینچے لب۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سیاہی میرا مقدر ہے ارسلان۔۔۔ میں چاہ کر بھی اس سے دامن نہیں چھڑا سکتی۔۔۔۔ بھابی سے کہتے وہ بے ساختہ قہقہہ لگا اٹھی جیسے اپنی زات کا تماشا بنا رہی ہو ارسلان نے غم زدہ نظروں سے دیکھا جواب اندر کو بڑھ رہی تھی

عشق میں ہوتا نہیں نفع, خسارا یارا
جھوٹ مت بول مرے ساتھ, خُدارا یارا

خاک چھانی بھی گئی, خاک اُڑائی بھی گئی
خاک سے نکلا نہیں کوئی ستارا, یارا

تجھ سے تشکیلِ خدوخال نہیں ہو سکتی
لے کے آجا تُو مرے چاک پہ گارا, یارا

میری دریا سی طبیعت تجھے لے ڈوبے گی
مجھ سے بہتر ہے کہ تُو کر لے کنارا, یارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمر بھر لوگ پکارا کیے جاناں جاناں
ہم فقیروں کا وہی نعرہ کہ, یارا یارا

تم ابھی نیند کی وادی میں نئے آئے ہو
تم پہ کُھل سکتا نہیں خواب ہمارا, یارا

اپنی تنہائی لیے ساتھ مرے آ بیٹھا
میں نے تنہائی میں جس جس کو پکارا, یارا

اُس نے لوگوں کو دِکھایا کہ محبت کیا ہے
آج پھر میری طرف کر کے اِشارا, یارا

خود سمندر نے دیا ہے مجھے رستہ, عامی
میں نے پانی پہ عصا تو نہیں مارا, یارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جان۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔وہ ابھی نہا کر باہر نکلی تھی شیشے میں خود کو دیکھتے وہ اویس کو سوچ رہی تھی اس دن کے بعد وہ اتنا ڈری تھی کہ اب ہر وقت اسے اویس سے ڈر لگتا تھا

ہنہہ۔۔کچھ۔ نہیں۔۔۔وہ ہوش میں آتے ہلکی سی مسکراہٹ سے بولی اسے یاد آیا ابھی تک اس نے کسی کو اپنی پریگنینسی کا نہیں بتایا تھا مراد کو دیکھتے وہ ایکدم سرخ ہوئی

جاناں۔۔۔اسے پھر سے سوچوں میں گم دیکھ وہ اسکی طرف آتے اسکا رخ اپنی جانب کر گیا

کیا ایسا کچھ ہے جو مجھے پتہ ہونا چاہیئے۔۔۔وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا جو کنفیوژن سے ہونٹ چبا رہی تھی سر ہلاتے جھکا گئی

کیا بات ہے بتائیں جان۔۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھوں پر دباؤ بڑھا کر جیسے اپنے ہونے کا یقین دلا رہا تھا جاناں نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

I'm pregnant.....🙈🙈🙈

اسکے کان میں جھک سرگوشی کی کرتے وہ اسکی گردن میں چہرہ چھپا گئی جبکہ مراد تو کچھ دیر تک سٹل کھڑا رہا اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ باپ بننے والا ہے۔۔۔ وہ اسے اپنے سامنے کرتے وہ اسے چمکتی آنکھوں سے دیکھنے لگا

مجھے یقین نہیں ہو رہا یار۔۔ کیا واقع میں اس عہدے پر فائز ہونے والا ہوں۔۔۔ میں بتا نہیں سکتا جان میں کتنا خوش ہوں۔۔۔۔۔ شکریہ میری جان۔۔۔۔۔ اسکی پیشانی چومتے وہ اسکے سرخ چہرے کو محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگے جو شرمائی شرمائی سی بہت حسین لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تو ڈبل سیلیبریشن بنتا ہے۔۔۔ وہ دونوں ریڈی تھے گاڑی میں بیٹھتے وہ اپنے زندگی کے نئے سفر پر نکلے تھے شرمائی شرمائی سی جاناں پہلے والی جاناں سے بہت مختلف تھی وہ جاناں تو اندھیرے کی ضد میں تھی مگر اس جاناں کی زندگی۔۔ خوشیوں سے بھری پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ جاناں لڑنا جانتی تھی جبکہ یہ جاناں بہت معصوم تھی بے شک وہ دونوں ہی خوبصورت۔۔۔ایک کی یہی خوبصورت اسکی خوشیاں کھا گئی جبکہ وہی دوسری جاناں کی زندگی خوبصورت ہو چکی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

میرے بچوں کی جنت کیسی ہے۔۔۔وہ ابھی تھکی تھکی سی کمرے میں ائی تھی کہ حاوز نے اسکی کمر کے گرد ہاتھ باندھتے اسکی پشت کو سینے سے لگاتے محبت پاش لہجے میں پوچھا

ابھی فل حال تو بہت تھکی ہوئی ہے۔۔۔خود کو اسکے اسرے پر چھوڑتے وہ سر اسکے کندھے پر ٹکائے تھکن سے چور ہوتے لہجے میں بولی تھی

او بیگم اپکی تھکن اتارتے ہیں۔۔۔اسکے باہوں میں بھرتے وہ اسکے نازک سے وجود کو بیڈ پر لیٹاتے خمار بھری سرگوشی میں بولا ابیہا نے آنکھیں بند کرتے رہیے پر سر رکھا وہ جانتی تھی حاوز کیا کرنے والا ہے

پلیززززز۔۔۔حاوز میں تھک گئی ہوں۔۔۔تھکن زدہ گہری سانس بھرتے وہ دھیمی آواز میں بولی تو حاوز نے ہلکی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھا اسکا سر اپنی گود میں رکھتے وہ اسکے بال سہلانے لگا

Posted On Kitab Nagri

سو جاؤ جان۔۔۔وہ اسکی پیشانی پر لب رکھتے محبت سے اسے دیکھا تو وہ سکون سے آنکھیں بند کرتی اپنے مہربان شوہر کی پناہوں میں پر سکون نیند سو گئی

15۔سال بعد۔۔۔۔۔۔

میں نن۔ نہیں کہو نگی یہ۔۔۔عیان بب۔بھائی۔۔مم۔۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔وہ شدت ضبط سے غرایا آنکھیں تھی کہ لہو چھلکا رہی تھی لب بھینچتے اس نے خود کو مزید کچھ بھی کہنے سے باز رکھا سرخ چہرے سے اسکے قریب تر چہرے کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب بھائی بولا تو زبان گدی سے کھینچ لونگا۔۔۔۔ سمجھی اسکے گردن پر ہاتھ کا دباؤ بڑھاتے وہ اسکے منہ پر ڈھاڑا سرخ نگاہوں کا مرکز وہ نرم نازک وجود تھا جو اسکی قربت اور اسکے غصے سے ہوش کھونے کے در پر تھی

Posted On Kitab Nagri

سمجھی۔۔۔ہاتھ کی پشت اسکی نرم نازک سی گال پر پھیرتے وہ اسکے چہرے کے قریب تر چہرہ کرتے گھمبیر لہجے میں بولا تو ہدی نے سرخ رنگ چہرے سے اسے دیکھا اسکو یوں خود کے اتنے قریب دیکھ وہ آنکھیں میچتے سر جھکا گئی www.kitabnagri.com

ج۔جی۔۔۔جھکے سر کے ساتھ لزرتے لبوں سے دھیمی سی سرگوشی نکلی تو عیان نے مبہم مسکراہٹ سے اسے دیکھا تھوڑی تکے ہاتھ رکھ کر اسکا چہرہ اوپر اٹھاتے وہ اسکی پیشانی پر جھکا اسکی پیشانی پر نرم گرم سا لمس چھوڑتے وہ پیچھے ہوتے وہاں سے چلا گیا۔۔۔سن سی کھڑی ہدی نے آنکھیں کھولتے اسکی پشت کو دیکھا ہونٹ کو کھول کر گہری سانس بھری۔۔۔۔دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتے وہ صوفے پر گری اس نئے سے احساس کو محسوس کرتے اسکی ڈھرکنیں منتشر ہو رہی تھی

پندرہ سال گزر گئے تھے مراد اور جاناں کی ایک ہی بیٹی تھی جسکا نام انہوں نے ہدی لغاری رکھا تھا حور اور ولی کی کوئی اولاد نا تھی لیکن وہ ہدی عیان اور زویا کو اپنے بچے مانتے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو داد مرے ظرف پہ اے اہلِ مروت
وہ بار اٹھائے جو اٹھانے کے نہیں تھے!

پلکوں پہ بٹھایا انہیں ہنستے ہوئے میں نے
جو لوگ کہ منہ تک بھی لگانے کے نہیں تھے!

Posted On Kitab Nagri

اہہہ۔۔اندھے ہو مسٹر۔۔۔؟؟؟وہ سرخ بھیگی آنکھوں سے اسے گھورنے لگی جو یونی کے بیک سائیڈ پر کھڑا جانے کیا گل کھلا رہا تھا ایک بار تو ہدی نے اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھ جھرجھری لی لیکن عیان کا غصہ اب کسی نا کسی پہ تو نکلانا ہی تھا نا www.kitabnagri.com
تمھارے پاس تو آنکھیں ہیں۔۔۔۔تم دیکھ لیتی۔۔۔وحشت سے سرخ ہوتی آنکھیں اس پر گرائے وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں گویا ہوا اسکے سرد لہجہ ہدی نے گلا تر کرتے اسے دیکھا

بجائے اپنی غلطی ماننے کے تم مجھے سنا رہے۔۔۔۔غصے سے چھوٹی سی ناک چڑھاتے کہا تو سامنے کھڑے اس چوڑی جسامت والے شخص نے سرخ آنکھیں پھیرتے ارد گرد دیکھا جیسے کسی کو ڈھونڈنا چاہا ہو اسکی بات پر ماہر نے آنکھیں اس پر ٹکائی ایک سرد سی مسکراہٹ ن اسکے بھینچے لبوں پر جھلک دکھلاتی غائب ہوئی www.kitabnagri.com

ہیے یو۔۔ سٹینجر۔۔۔۔اسے یوں خود کو نظر انداز کرتے جانے پر وہ اسکی پشت کو دیکھتے اسے پکار گئی اسکی پکار پر وہ رکا سرخ آنکھوں میں ایک پل کے لیے نرمی چھائی مگر وہ بسا ایک پل کے تھی مڑ کر سرخیاں بکھرتے اس نازک سے وجود کو دیکھا اسکے دیکھنے پر ہی ہدی کے جسم میں کپکپی سی پیدا ہوئی

Posted On Kitab Nagri

سٹینجر۔۔۔اس کے لب ہولے سے ہلے آنکھیں اس پر ٹکی جواب بے خوفی سے اسے دیکھ رہی تھی مجھ سے ڈرو ورنہ یہ سٹینجر ہمیشہ کے لیے تمھیں اپنے قریب کرلیگا۔۔۔۔۔۔عجیب سی چمک سرد سی آنکھوں میں لیے وہ وہاں سے چل دیا جبکہ وہ حیران پریشان سی وہی کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔

ایک طرف عیان تھا تو دوسری طرف یہ سٹینجر۔۔۔۔کیا موڑ لینے والی تھی اسکی زندگی۔۔۔۔

ختم شد----------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595